قضاۃ

یہوداہ کے لوگوں کا کنعانیوں سے جنگ کرنا

۱ یشوع مر گیا۔ تب اسرائیل کے لوگوں نے خداوند سے دُعا کی اُنہوں
نے کہا، ”ہمارے کون سے خاندانی گروہ کو پہلے ہملوگوں کی خاطر
کنعانی لوگوں سے جنگ لڑنے کے لئے جانا چاہیئے؟“
۲ خداوند نے اسرائیلی لوگوں سے کہا، ”یہوداہ کا خاندانی گروہ ضرور
جائے۔ میں وہ زمین ان گروہ کو دے رہا ہوں۔“
۳ یہوداہ کے آدمیوں نے شمعون خاندانی گروہ کے اپنے بھائیوں سے
مدد مانگی۔ انلوگوں نے اپنے بھائیوں سے کہا،
”آؤ اور کنعانی لوگوں کے خلاف جنگ لڑنے میں ہماری مدد کرو جو کہ
اب تک اس زمین میں ہیں جسے کہ (خداوند کے ذریعہ) ہملوگوں کو الاٹ
کیا گیا ہے۔ ہم بھی کنعانی کے خلاف جنگ لڑنے میں تمہاری مدد کرینگے جو
کہ تمہاری الاٹ کی گئی زمین میں ہیں۔“ تب شمعون کے آدمی یہوداہ کے
آدمیوں کے ساتھ گئے۔
۴ جب یہوداہ کے آدمیوں نے حملہ کیا تو خداوند نے کنعانیوں اور
فرزّی لوگوں کو شکست دینے میں انلوگوں کی مدد کی۔ یہوداہ کے آدمیوں نے
بزق شہر میں ۱۰،۰۰۰ ہزار آدمیوں کو مار ڈالا۔ ۵ بزق شہر میں
انلوگوں نے اسکے حکمراں کو ڈھونڈ نکالا اور اُس سے جنگ کی۔ انلوگوں نے
کنعانیوں اور فرزّی لوگوں کو شکست دی۔
۶ بزق کے حاکم نے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن یہوداہ کے آدمیوں
نے پیچھا کیا اور اُس کو پکڑ لیا۔ جب اُنہوں نے اُس کو پکڑا تو اُنہوں نے اُس
کے ہاتھ اور پیر کے انگوٹھوں کو کاٹ ڈالا۔ ۷ تب بزق کے حاکم نے کہا،
”میں نے ۷۰ بادشاہوں کے انگوٹھے کاٹے اور اُن بادشاہوں کو وہی کھانا
پڑا جو میری میز سے نیچے گِرا۔ اب خدا نے مجھے اُس کا بدلہ دیا ہے جو میں
نے اُن بادشاہوں کے ساتھ کیا تھا۔“ یہوداہ کے لوگ بزق کے حاکم کو
یروشلم لے گئے اور وہ وہاں مرا۔
۸ یہوداہ کے آدمی یروشلم کے خلاف لڑے اور اُس پر قبضہ کرلیا۔
یہوداہ کے آدمی نے یروشلم کے لوگوں کو مارنے کے لئے تلوار کا
استعمال کیا اُنہوں نے شہر کو جلا دیا۔ ۹ اُس کے بعد یہوداہ کے آدمی کُچھ
اور کنعانی لوگوں سے جنگ کرنے کے لئے گئے۔ جو کہ نیگیو میں پہاڑی
ملکوں اور مغربی پہاڑی دامنوں میں رہتے تھے۔
۱۰ تب یہوداہ کے آدمی اُن کنعانی لوگوں کے خلاف لڑنے گئے جو
حبرون شہر میں رہتے تھے۔ (حبرون کو قریت اربع کہا جاتا تھا) یہوداہ کے
آدمیوں نے سیسی، اخیمان اور تلمی * کہلانے والے لوگوں کو شکست دی۔

کالب اور اُس کی بیٹی

۱۱ یہوداہ کے لوگوں نے اُس جگہ کو چھوڑا وہ دبیر شہر، وہاں کے
لوگوں کے خلاف جنگ کرنے گئے۔ (دبیر کو قریت سِفر کہا جاتا تھا)۔
۱۲ یہوداہ کے لوگوں کے جنگ کرنے سے پہلے کالب نے لوگوں سے
ایک وعدہ کیا۔ اسنے کہا تھا، ”میں اپنی بیٹی عکسہ کو اس آدمی سے شادی
کراؤنگا جو قریت سِفر پر حملہ کرے اور اُس پر قبضہ کرے۔“
۱۳ کالب کا ایک چھوٹا بھائی تھا جس کا نام قنز تھا۔ قنز کا ایک بیٹا
غتنی ایل تھا۔ (غتنی ایل کالب کا بھتیجا تھا) غتنی ایل قریت سِفر کے شہر
کو فتح کرلیا۔ اسلئے کالب نے اپنی بیٹی عکسہ کو غتنی ایل کو اسکی بیوی کے
طور پر دیا۔
۱۴ عکسہ جب غتنی ایل کے پاس آئی تو غتنی ایل نے عکسہ سے کہا *
کہ وہ اپنے باپ سے کُچھ زمین مانگے۔ عکسہ اپنے باپ کے پاس گئی وہ اپنے
گدھے سے اُتری اور کالب نے پوچھا، ”کیا تکلیف ہے؟“
۱۵ عکسہ نے کہا، ”مجھے دُعاء دو * میں تم سے اسے اسلئے مانگ رہی
ہوں کیونکہ تم نے ریگستان میں زمین کا ایک ٹکڑا مجھے دیا تھا۔ اب مجھے کُچھ
جھرنا بھی دو۔“ اسلئے کالب نے اسکے لئے زمین کے اوپری اور نچلی حصّے میں
جھرنے کا انتظام کروایا۔
۱۶ قینی لوگوں نے تاڑ کے درختوں کا شہر (یریحو) کو چھوڑا اور یہوداہ
کے آدمیوں کے ساتھ گئے وہ آدمی اُن آدمیوں کے ساتھ یہوداہ کے ریگستان
میں رہنے کے لئے گئے۔ یہ نیگیو میں تھا جو اراد شہر کے قریب تھا (قینی لوگ
موسیٰ کے سُسرال کے خاندانی لوگوں میں سے تھے)۔
۱۷ یہوداہ کے آدمی شمعون کے خاندانی گروہ کے ساتھ کنعانی لوگوں

سیسی، اِخمن، تلمی عنک نامی شخص کے تین بیٹے تھے وہ بہادر تھے، دیکھو گنتی ۱۳:۲۲

غتنی ایل نے عکسہ سے کہا یا عکسہ نے غتنی ایل سے کہا

مجھے دعاء دو ”برائے مہربانی مجھے خوش آمدید کر“ یا ”مجھے پانی کا ایک جھرنا عطا کر۔“

پر جو کہ صفت میں رہتے تھے حملہ کیا۔ اُنہوں نے شہر کو مکمل طور پر تباہ
کیااور اس کا نام حرمہ * رکھا۔
۱۸ یہوداہ کے لوگوں نے غازہ کے شہر پر قبضہ کرلیا اور اُس کے
اطراف کے چھوٹے قصبات پر بھی قبضہ کیا اور یہوداہ کے لوگوں نے
اسقلون اور عقرون کے شہروں اوراُس کے اطراف کے چھوٹے قصبات
پر بھی قبضہ کیا۔"
۱۹ خداوند اُس وقت یہوداہ کےآدمیوں کے ساتھ تھا جب وہ جنگ
کررہے تھے۔ اُنہوں نے پہاڑی ملک کی زمین کو فتح کیا لیکن یہوداہ کےآدمی
وادیوں کی زمین لینے میں ناکام رہے کیوں کہ وہاں کے رہنے والوں کے
پاس لوہے کے رتھ تھے۔
۲۰ یہوداہ کے آدمیوں نے حبرون کو کالب کے خاندانی گروہ کو دیا
جیسا کہ موسیٰ نے ان لوگوں کو کہا تھا۔ کالب کے آدمیوں نے عناق کے
تینوں بیٹوں کو وہ جگہ چھوڑنے پر مجبور کیا۔

بنیمین کے لوگوں کا یروشلم میں بسنا

۲۱ بنیمین خاندان کے لوگ یبوسی لوگوں کو یروشلم چھوڑنے کے
لئے دباؤ نہ ڈال سکے۔اس دن سے یبوسی لوگ یروشلم میں بنیمین لوگوں
کے ساتھ رہتے آئے ہیں۔

یوسف کے لوگ بیت ایل پر قبضہ کرتے ہیں

۲۲ -۲۳ یوسف کے خاندانی گروہ کے لوگ بھی بیت ایل شہر کے
خلاف لڑنے گئے۔ (بیت ایل کا نام لُوز بھی تھا)۔ خداوند یوسف کے
خاندانی گروہ کے لوگوں کے ساتھ تھا یوسف کے خاندان کے لوگوں نے
کُچھ جاسوسوں کو بیت ایل شہر کو بھیجا۔ (اُن جاسوسوں نے بیت ایل شہر
کو شکست دینے کی ترکیب کا پتہ لگایا)۔ ۲۴ جب وہ جاسوس بیت ایل
شہر کو دیکھ رہے تھے تب اُنہوں نے ایک آدمی کو شہر سے باہر آتے
دیکھا۔جاسوسوں نے اُس آدمی سے کہا، "ہم لوگوں کو شہر میں جانے کا خُفیہ
راستہ بتاؤ۔ ہم لوگ شہر پر حملہ کریں گے اگر تُم ہماری مدد کروگے تو ہم
تُمہیں چوٹ نہیں پہونچائیں گے۔"
۲۵ اُس آدمی نے جاسوسوں کو شہر میں جانے کا خُفیہ راستہ بتایا۔
یوسف کے آدمیوں نے بیت ایل کے لوگوں کو مارنے کے لئے اپنی
تلواروں کا استعمال کیا لیکن اُنہوں نے اُس آدمی کو چوٹ نہیں
پہونچائی۔ کیونکہ اسنے اُنکی مدد کی تھی۔ اور اُنہوں نے اسکو اُس کے خاندان
کے لوگوں کو آزادانہ جانے دیا۔ ۲۶ وہ آدمی اُس زمین میں گیا جہاں حتّی
لوگ رہتے تھے۔ اور وہاں اُس نے ایک شہر بسایا۔ اُس نے اُس شہر کا نام
لُوز رکھا اور آج تک وہ شہر لُوز کہلاتا ہے۔

دُوسرے خاندان گروہوں کی کنعانیوں سے جنگ

۲۷ کنعانی لوگ بیت شان، تعناک، دور، ابلیعام، مُجدّواور اُس کے
اطراف کے چھوٹے گاؤں میں رہتے تھے۔ منسّی کے خاندانی گروہ کے لوگ
اُن لوگوں کو اُن شہروں کے چھوڑنے کے لئے دباؤ نہیں ڈال سکے۔ کنعانی
لوگوں نے اپنا گھر چھوڑنے سے انکار کردیا۔ ۲۸ اسکے بعد جب اسرائیل
کے لوگ بہت زیادہ طاقتور ہوئے تو انہوں نے کنعانی لوگوں کو انکے غلاموں
کی طرح اُن کی خدمت کرنے کے لئے مجبور کیا۔ لیکن اسرائیلی پوری زمین
کو کنعانیوں سے خالی کرنے میں ناکام رہے۔
۲۹ یہی بات افرائیم کے خاندانی گروہ کے ساتھ ہوئی۔ کنعانی لوگ
جزر میں رہتے تھے۔ اور افرائیم کے لوگ انلوگوں کو باہر نہیں بھگاسکے۔
اس لئے کنعانی لوگ افرائیم کے لوگوں کے ساتھ جزر میں رہتے آئے تھے۔
۳۰ زبُولون کے خاندانی گروہ کے ساتھ بھی یہی بات ہوئی۔ کُچھ
کنعانی لوگ قطرون اور نہلال کے شہروں میں رہتے تھے۔ زبُولون کے لوگ
اُن لوگوں کو اُن کی زمین چھوڑنے کےلئے دباؤ نہ ڈال سکے۔ وہ کنعانی لوگ
وہاں ہی بسے رہے زبُولون کے لوگوں کے ساتھ رہتے چلے آئے۔ لیکن
زبُولون کے لوگوں نے اُن لوگوں کو غلاموں کی طرح کام کرنے کے لئے
دباؤ ڈالا۔
۳۱ آشر کے خاندانی گروہ کے ساتھ بھی یہی بات ہوئی۔ آشر کے
لوگ اُن لوگوں سے عکو، صیدا، احلاب، اکزیب، حلبہ، افیق اوررحوب کے
شہروں کو چھوڑنے کے لئے دباؤ نہ ڈال سکے۔ ۳۲ آشر کے لوگ کنعانی
لوگوں سے اپنا ملک نہ چھڑواسکے اس لئے کنعانی لوگ آشر کے لوگوں کے
ساتھ رہتے ہوئے آئے تھے۔
۳۳ نفتالی کے خاندانی گروہ کے ساتھ بھی یہی بات ہوئی۔ نفتالی
خاندان کے لوگ اُن لوگوں سے بیت شمس اور بیت عنات شہروں کو نہ
چھڑواسکے۔ اس لئے نفتالی کے لوگ اُن شہروں میں اُن لوگوں کے ساتھ
رہتے چلے آئے۔ وہ کنعانی لوگ نفتالی لوگوں کے لئے غلاموں کی طرح کام
کرتے رہے۔
۳۴ اموری لوگوں نے دان کے خاندانی گروہ کے لوگوں کو پہاڑی
ملک میں رہنے کے لئے مجبور کیا۔ دان کے لوگوں کو پہاڑیوں میں ٹھہرنا پڑا
کیوں کہ اموری لوگ اُنہیں وادیوں میں اُتر کر نہیں رہنے دیتے تھے۔
۳۵ اموری لوگوں نے حرس کی پہاڑی، ایّالون، اور سعلبیم، میں رہنا

* حُرمہ نام کے معنی مکمل تباہی ہے۔

متعیّن کیا۔ بعد میں یوسف کے خاندانی گروہ طاقتور ہوئے۔ تب اُنہوں
نے اموری لوگوں کو اُنکے لئے غلاموں کی طرح کام کرنے پر دباؤ ڈالے۔
۳۶ اموری لوگوں کی زمین بچھّو کے درہ سے سیلا اور سیلا سے مڑ کر آگے اوپر
تک پھیل گئی۔

بوکیم میں خداوند کا فرشتہ

۲ خداوند کا فرشتہ جلجال شہر سے شہر بوکیم گیا۔ فرشتہ نے خداوند کا
ایک پیغام اِسرائیل کے لوگوں کو دیا۔ پیغام یہ تھا: ”تُم مصر میں
غلام تھے۔ لیکن میں نے تُمہیں آزاد کیا اور میں تُمہیں مصر سے باہر لایا۔
میں تُمہیں اُس ریاست میں لایا جسے تُمہارے باپ دادا کو دینے کے لئے میں
نے وعدہ کیا تھا میں نے کہا، میں تُم سے کبھی اپنا عہد نہیں توڑوں گا۔
۲ لیکن اُس کے بدلے تُمہیں اس زمین پر رہنے والے لوگوں کے ساتھ کوئی
معاہدہ نہیں کرنا ہے۔ تُم اُن لوگوں کی قربان گاہوں کو ضرور تباہ کرو۔
پھر بھی تم نے میری نہیں سنی تم ایسا کیسے کر سکتے ہو؟
۳ ”میں نے بھی کہا، ’میں اس ملک سے لوگوں کو اور باہر نہیں ہٹاؤں
گا۔ یہ لوگ تُمہارے لئے مسئلہ بنیں گے وہ تُمہارے لئے پھندا بنیں گے۔
انکے جھوٹے خدا تمہیں پھنسانے کے لئے جال کی مانند بن جائینگے۔‘“‘
۴ اور تب جب خداوند کا پیغام فرشتہ نے اسرائیل کے لوگوں کو دیا
تو لوگ زارو قطار روئے۔ ۵ اِس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو
قربانیاں پیش کیں۔

نافرمانی اور شکست

۶ تب یشوع نے لوگوں سے کہا کہ وہ اپنے گھر واپس جا سکتے ہیں اسلئے
ہر ایک خاندانی گروہ اپنی زمین کا علاقہ لینے گیا اور اُس میں رہے۔
۷ اِسرائیل کے لوگوں نے اُس وقت تک خداوند کی خدمت کی جب تک
یشوع زندہ تھا۔ اُن بزرگوں کی زندگی میں بھی وہ خداوند کی خدمت کرتے
رہے جو یشوع کے بعد بھی زندہ رہے۔ وہ قائدین تھے جنہوں نے خداوند
کے اس عظیم کارنامے دیکھے تھے جسے اسنے اسرائیل کے لوگوں کے لئے
کیا تھا۔ ۸ نون کے بیٹے یشوع جو خداوند کا خادم تھا ۱۱۰ سال کی عمر میں
مرا۔ ۹ اِسرائیل کے لوگوں نے یشوع کو دفنایا۔ یشوع کو زمین کے اُس
علاقہ میں دفنایا گیا جو اُسے دیا گیا تھا۔ وہ زمین تمنت حرس میں تھی جو
افرائیم کے پہاڑی علاقہ میں جعس پہاڑی کے شُمال میں تھا۔
۱۰ وہ نسل بھی مرگئی اور دفنا دی گئی۔ اور نئی نسل نے جو اس کی جگہ
لیا نہ تو خداوند کو جانا اور نہ ہی خداوند کے عظیم کارنامے کو جسے وہ
اسرائیلیوں کے لئے کیا تھا۔ ۱۱ اس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے ان
کاموں کو کیا جسے خداوند نے بُرا سمجھا تھا۔ انلوگوں نے بعل کی مورتی کی
خدمت کرنا شروع کر دیا تھا۔ ۱۲ خداوند اِسرائیل کے لوگوں کو مصر سے
باہر لایا تھا اور اُن لوگوں کے اجداد نے خداوند کی عبادت اور خدمت کی
تھی۔ لیکن اسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو چھوڑ دیا۔ انہوں نے اطراف
کے لوگوں کے جھوٹے دیوتاؤں کی پیروی کرنا اور پرستش کرنا شروع کیا۔
ان لوگوں نے ان دیوتاؤں کی پرستش کی اسلئے خداوند کو غصّہ آیا۔
۱۳ اِسرائیل کے لوگوں نے خداوند کا راستہ چلنا چھوڑ دیا۔ اور بعل اور
عستارات کی پرستش کرنے لگے۔
۱۴ خداوند اسرائیل کے لوگوں پر بہت غصّہ کیا اس لئے خداوند نے
دُشمنوں کو اِسرائیل کے لوگوں پر حملہ کرنے دیا۔ اور اُن کی جگہ لینے دی۔
اُن کے اطراف رہنے والے دُشمنوں کو خداوند نے اُنہیں شکست دینے دیا۔
اِسرائیل کے لوگ اپنی حفاظت اپنے دُشمنوں سے نہیں کر سکے۔
۱۵ جب کبھی بھی اسرائیل کے لوگ جنگ لڑنے کے لئے نکلے تو وہ ہار
گئے وہ اس لئے ہار گئے کیوں کہ خداوند اُن کے ساتھ نہیں تھا۔ خداوند نے
پہلے ہی خبردار کر دیا تھا کہ وہ شکست کھائیں گے اگر وہ اطراف کے اپنے
لوگوں کے جھوٹے خداؤں کی خدمت کرینگے۔ تب وہ لوگ بہت زیادہ جھیلے۔
۱۶ تب خداوند نے قائدین کو چنا جو کہ قاضی کہلائے۔ ان قاضیوں
نے اِسرائیل کے لوگوں کو اُن دُشمنوں سے بچایا جنہوں نے اُن کے
قبضے (ملکیت) کو لے لئے تھے۔ ۱۷ تاہم اسرائیلی لوگوں نے بھی اپنے
قاضیوں کی ایک نہ سُنی۔ اِسرائیل کے لوگ خدا کے ساتھ وفادار نہیں تھے۔
وہ جھوٹے خداؤں کی راہ پر چل رہے تھے۔ ماضی میں اسرائیل کے
لوگوں کے باپ دادا خداوند کے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔ لیکن اب
اِسرائیل کے لوگ اپنے باپ دادا کے راستوں سے مڑ گئے تھے اور وہ خداوند
کے حکم کی تعمیل کرنا چھوڑ دیئے تھے۔
۱۸ جب بھی خداوند نے اسرائیل کے لوگوں کی حفاظت کے لئے
منصف کو بھیجا اسنے اس منصف کی مدد کیا۔ تب وہ منصف انلوگوں کی
انکے دشمنوں سے اس وقت تک حفاظت کیا جب تک وہ زندہ رہے۔
خداوند نے اس کو کیا کیونکہ اس کو اسرائیل کے لوگوں پر افسوس ہوا جب
انکے دشمن ان کو نقصان پہنچاتے تو وہ سب مدد کے لئے چلاّتے
تھے۔ ۱۹ لیکن جب ہر بار ایک منصف مر گیا۔ اسرائیل کے لوگوں نے
پھر گناہ کئے اور جھوٹے خداؤں کی پرستش شروع کی۔ اِسرائیل کے لوگ
بہت ضدّی تھے۔ اُنہوں نے اپنے گناہ کے راستے بدلنے سے انکار کیا۔
۲۰ اس طرح اِسرائیل کے لوگوں پر خداوند بہت غُصّہ ہوا اور اُس
نے کہا، ”اُس ریاست نے اُس معاہدہ کو توڑا ہے جسے میں نے اُن کے
باپ دادا کے ساتھ کیا تھا۔ اُنہوں نے میری نہیں سُنی۔ ۲۱ اسلئے میں

انلوگوں کے لئے ، اب اور اس ملک کے قوموں میں سے کسی کو بھی جسے یشوع چھوڑ کر مرا شکست نہیں دونگا۔ ۲۲ میں اِن قوموں کا استعمال اسرائیل کے لوگوں کی جانچ کے لئے کروں گا میں یہ دیکھوں گا کہ اسرائیل کے لوگ اپنے خداوند کا حکم ویسے ہی مانتے ہیں یا نہیں جیسا کہ اُن کے باپ دادا مانتے تھے۔" ۲۳ گذرے وقتوں میں خداوند نے اُن قوموں کو اُن ریاستوں میں رہنے دیا تھا۔ خداوند نے جلدی سے اُن قوموں کو اپنا ملک نہیں چھوڑنے دیا۔ اُس نے اُنہیں شکست دینے میں یشوع کی فوج کی مدد نہیں کی۔

۳ ۱-۲ خداوند اسرائیل کے ان لوگوں کی جانچ کرنا چاہتے تھے جو کہ اس جنگ میں حصّہ نہیں لئے تھے جس میں کنعان کو قبضہ کرلیا گیا تھا۔ اسلئے اسنے دوسری قوموں کے لوگوں کو اپنی زمین میں رہنے کی اِجازت دیا۔ (خدا کی طرف سے یہ کرنے کا سبب صرف یہ تھا کہ جو جنگ میں حصّہ نہیں لئے تھے انہیں جنگ کے بارے میں سکھانا۔) یہاں اس قوموں کے نام ہیں جنہیں خداوند نے اسرائیل کی سر زمین کو چھوڑنے کے لئے مجبور نہیں کیا: ۳ فلسطینی لوگوں کے ۵ حاکم، سب کنعانی لوگ، صیدون کے لوگ اور حوّی لوگ جو لبنان کے پہاڑوں میں بعل حرمون کے پہاڑوں سے حمات تک رہتے تھے۔ ۴ خداوند نے اُن قوموں کو اسرائیل کے لوگوں کے امتحان کے لئے اُس ریاست میں رہنے دیا۔ وہ یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ آیا اِسرائیل کے لوگ خداوند کے اُن احکام کی تعمیل کرنے میں کتنے پابند ہیں جو اُس نے اُن کے باپ دادا کو موسیٰ کے ذریعہ دیئے تھے۔

۵ اِسرائیل کے لوگ کنعانی، حتّی، اموری، فرزّی، حوّی اور یبوسی لوگوں کے ساتھ رہتے تھے۔ ۶ اِسرائیل کے لوگوں نے اُن لوگوں کی لڑکیوں کے ساتھ شادی کرنا شروع کردیا۔ اِسرائیل کے لوگوں نے اپنی لڑکیوں کو اُن کے لڑکوں کے ساتھ شادی کر دیئے اور اِسرائیل اُن لوگوں کے خداؤں کی عبادت کی۔

پہلا منصف غتنی ایل

۷ اسرائیل کے لوگوں نے ان کاموں کو کیا جسے خداوند نے بُرا سمجھا۔ اسرائیل کے لوگ خداوند اپنے خدا کو بھول گئے اور جھوٹے خدا بعل اور یسیرت کی خدمت کرنے لگے۔ ۸ خداوند اِسرائیل کے لوگوں پر غصّہ کیا۔ خداوند نے آرم نہارم کے کوشن رِسعتیم کو انلوگوں کو شکست دینے اور ان پر حکومت کرنے کے لئے بادشاہ بنایا۔ اِسرائیل کے لوگ اُس بادشاہ کی حکومت میں ۸ سال تک رہے۔ ۹ لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو رو کر پکارا۔ خداوند نے ایک آدمی کو اُن کی حفاظت کے لئے بھیجا۔ اُس آدمی کا نام غتنی ایل تھا وہ قنز کا بیٹا تھا۔ قنز کالب کا چھوٹا بھائی تھا۔ غتنی ایل نے اِسرائیل کے لوگوں کو بچایا۔ ۱۰ خداوند کی روح غتنی ایل پر اُتری اور وہ اسرائیل کے لوگوں کا قائد ہوگیا۔ غتنی ایل اسرائیل کے لوگوں کا جنگ میں رہنما رہا۔ خداوند نے غتنی ایل کو آرم کے بادشاہ کوشن رِسعتیم کو شکست دینے میں مدد کی۔ ۱۱ اس طرح وہ ریاست ۴۰ سال تک پُر اُمن رہی جب تک قنز نام کے آدمی کا بیٹا غتنی ایل نہیں مرا۔

منصف اہُود

۱۲ پھر سے اسرائیل کے لوگوں نے ان کاموں کو کیا جسے کہ خداوند نے بُرا سمجھا۔ اس لئے خداوند نے موآب کے بادشاہ عجلون کو اِسرائیل کے لوگوں کو شکست دینے کی طاقت دی۔ ۱۳ عجلون اپنی قیادت میں عمّونیوں اور عمالیقیوں کو ایک ساتھ لایا۔ اور تب اسرائیل کے لوگوں پر حملہ کیا۔ عجلون اور اُس کی فوج نے اسرائیل کے لوگوں کو شکست دی اور تاڑ کے درخت والے شہر (یریحو) سے اُنہیں نکال باہر کیا۔ ۱۴ اِسرائیل کے لوگ ۱۸ سال تک موآب کے بادشاہ عجلون کی حکومت میں رہے۔

۱۵ تب لوگوں نے خداوند کو پکارا۔ خداوند نے اِسرائیل کے لوگوں کی حفاظت کے لئے ایک آدمی کو بھیجا۔ اُس آدمی کا نام اہود تھا۔ اہود بنیمین کے خاندانی گروہ کے جیرا نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ اہود بایاں ہتّھا تھا۔ اسرائیل کے لوگوں نے اہود کو تحفہ کے ساتھ موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس بھیجا۔ ۱۶ اہود نے اپنے لئے ایک تلوار بنائی۔ وہ تلوار دو دھاری تھی اور تقریباً ۱۸ انچ لمبی تھی۔ اہود نے تلوار کو اپنی داہنی ران سے باندھا اور اپنے لباس میں چھپالیا۔

۱۷ اس طرح اہود موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس آیا اور اسے تحسین کے طور پر نذرانہ پیش کیا عجلون بہت موٹا تھا۔ ۱۸ جونہی اسنے نذرانہ پیش کیا عجلون نے ان لوگوں کو واپس بھیج دیا جو نذرانہ لائے تھے۔ ۱۹ جب اہود، جلجال شہر کی مورتیوں کے پاس پہنچا تب اہود بادشاہ سے ملنے کے لئے واپس گیا۔ عجلون سے کہا، "بادشاہ میں آپ کے لئے ایک خُفیہ پیغام لایا ہوں۔"

بادشاہ نے کہا، خاموش رہو تب اُس نے تمام نوکروں کو کمرے سے باہر بھیج دیا۔ ۲۰ اہُود بادشاہ عجلون کے پاس گیا۔ عجلون اپنے محل کے اوپری منزل کے ایک کمرہ میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا۔ تب اہُود نے کہا،

"میں خداوند کے پاس سے آپ کے لئے ایک پیغام لایا ہوں۔" بادشاہ اپنے تخت سے اُٹھا وہ اہود کے بہت قریب تھا۔ ۲۱ جیسے ہی بادشاہ اپنے تخت سے اُٹھا۔ اہُود نے اپنے بائیں ہاتھ سے تلوار کو اپنی داہنی جانگھ سے

لیا-اور اسے بادشاہ کے پیٹ میں گھونپ دیا- ۲۲ تلوار عجلُون کے پیٹ
میں اتنی اندر گئی کہ اُسکا موٹھ بھی اُس میں سما گیا- اور بادشاہ کی چربی نے
پوری تلوار کو چھپالیا-اس لئے اہود نے تلوار کو عجلُون کے اندر چھوڑدیا-
۲۳ اہُود کمرے سے باہر گیا اور اُس نے بالاخانہ کے کمرہ میں بادشاہ
کو بند کرکے دروازوں میں تالا لگادیا- ۲۴ اہُود کے چلے جانے کے فوراً بعد
نوکر آئے- کمرہ میں تالا لگا دیکھ کر وہ لوگ تعجب میں پڑگئے- تب نوکروں
نے کہا، "وہ یقیناً اپنے بیت الخلا میں اپنے آپ کو فراغت دے رہا ہے-"
۲۵ اس لئے نوکروں نے بادشاہ کے لئے کافی دیر تک انتظار کیا- آخر کار
جب بالاخانہ کے کمرہ کے دروازوں کو نہیں کھولا تو انلوگوں نے چابی لی اور
اسے کھولا- اور وہاں انلوگوں نے بادشاہ کو صحن پر مردہ پڑا ہوا پایا-
۲۶ جب تک نوکر بادشاہ کا انتظار کرتے رہے اُس وقت تک اہُود کو
بھاگ نکلنے کا وقت مل گیا- اہُود مورتیوں کے پاس سے ہوکر اور سعیرت
نامی جگہ کو چلا گیا- ۲۷ اہُود سعیرت نامی جگہ پر پہونچا تب اُس نے افرائیم
کے پہاڑی علاقہ میں بِگل بجائی- اِسرائیل کے لوگوں نے بِگل کی آواز سُنی
اور پہاڑیوں سے اُترے- اہُود اُن کا رہنما تھا- ۲۸ اہُود نے اِسرائیل کے
لوگوں سے کہا، "میرے پیچھے چلو- خداوند نے موآب کے لوگوں اور
ہمارے دُشمنوں کو شکست دینے میں مدد کی ہے-"
اس لئے اِسرائیل کے لوگ اہُود کے پیچھے چلے انہوں نے یردن ندی
کے گھاٹ پر قبضہ جمالیا جو موآب کی طرف جاتی ہے- اور وہ لوگ کسی کو بھی
موآب کی طرف جانے کے لئے پار کرنے نہیں دیا- ۲۹ اسرائیل کے
لوگوں نے موآب کے تقریباً ۱۰،۰۰۰ ہزار بہادر طاقتور آدمیوں کو مار
ڈالا- ایک بھی موآبی آدمی فرار نہیں ہوا- ۳۰ اس لئے اُس دن اِسرائیل
کے لوگوں نے موآب کے لوگوں پر حکومت کرنا شروع کئے اور ۸۰ سال
تک وہ زمین پُرامن رہی-

منصف شمجر

۳۱ اہُود کے اِسرائیلی لوگوں کو بچانے کے بعد دُوسرے آدمی نے
اِسرائیل کو بچایا- اُس آدمی کا نام عنات* کا بیٹا شمجر تھا- شمجر نے چابک
کا استعمال کرکے فلسطینیوں کو مار ڈالا-

دُبورہ، ایک عورت منصف

۴ اہُود کے مرنے کے بعد پھر اسرائیل کے لوگوں نے وہی کام کیا
جسے خداوند نے بُرا سمجھا- ۲ اس لئے خداوند نے کنعانی بادشاہ
یابین کو اسرائیل کے لوگوں کو شکست دینے دیا- یابین حصور نامی شہر پر
حکومت کرتا تھا- سیسرا نامی ایک آدمی بادشاہ یابین کی فوج کا سپہ سالار
تھا- سیسرا حرُوست ہگوئم نامی قصبہ میں رہتا تھا- ۳ سیسرا کے پاس
۹۰۰ لوہے کے رتھ تھے- اور وہ ۲۰ سال تک اسرائیل کے لوگوں پر
ظالم رہا- اس لئے اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ اُس کا بہت بُرا برتاؤ رہا-
اس لئے اُنہوں نے خداوند سے دُعا کی اور مدد کے لئے رو کر پکارا کہ-
۴ ایک عورت نبیّہ دبورہ نام کی تھی وہ لفیدوت نامی آدمی کی بیوی
تھی- اُس وقت وہ اسرائیل کی منصف تھی- ۵ دبورہ تاڑ کے درخت کے
نیچے بیٹھتی تھی جو کہ دبورہ کے تاڑ کے درخت کے نام سے جانی جاتی تھی-
وہ دبورہ کا تاڑ کا درخت افرائیم کے پہاڑی ملک میں رامہ اور بیت ایل
شہروں کے درمیان تھی- ایک دن جب وہ وہاں بیٹھی تھی تو اسرائیل
کے لوگ یہ پوچھنے کے لئے آئے کہ سیسرا کے معاملہ کا کیا کیا جانا چاہئے-
۶ دبورہ نے برق نامی آدمی کو ایک پیغام بھیجا اُس نے اُسے ملنے کو کہا-
برق ابی نوعم نامی آدمی کا بیٹا تھا- برق قادس شہر میں رہتا تھا- جو نفتالی
کے علاقہ میں تھا- دبورہ نے برق سے کہا، "خداوند اسرائیل کا خدا تُم کو
حکم دیتا ہے جاؤ' اور ۱۰،۰۰۰ آدمیوں کو نفتالی اور زبُولون کے خاندانی
گروہوں سے جمع کرو اُن آدمیوں کو تبور کی پہاڑی پر لے جاؤ- ۷ میں بادشاہ
یابین کی فوج کے سپہ سالار سیسرا کو تُمہارے پاس بھیجوں گا- میں اسے،
اُس کی رتھوں اور اُس کی فوج کو دریائے قیسون پر پہنچاؤں گا- میں
سیسرا کو شکست دینے کے لئے تُمہاری مدد کروں گا-'"
۸ تب برق نے دبورہ سے کہا "اگر تُم میرے ساتھ چلو گی تو میں جاؤں
گا اور یہ کروں گا- لیکن اگر تُم نہیں چلو گی تو میں نہیں جاؤں گا-"
۹ دبورہ نے جواب دیا، "میں بالکل تُمہارے ساتھ چلوں گی،" لیکن
تُمہارے برتاؤ کی وجہ سے جب سیسرا کو شکست دی جائیگی تو تُمہیں عزت
نہیں ملے گی- خداوند ایک عورت کے ذریعہ سیسرا کو شکست دلوائے
گا-"
اس لئے دبورہ برق کے ساتھ شہر قادس کو گئی- ۱۰ قادس شہر میں
برق نے زبُولون اور نفتالی کے خاندانی گروہوں کو ایک ساتھ بُلایا- برق
نے اُن خاندانی گروہوں کو اپنے ساتھ چلنے کے لئے ۱۰،۰۰۰ آدمیوں کو
جمع کیا دبورہ بھی برق کے ساتھ گئی-
۱۱ وہاں حیبر نامی ایسا آدمی تھا جو قینی لوگوں میں سے تھا- حیبر
دوسرے قینی لوگوں کو چھوڑ چُکا تھا (قینی لوگ حباب کی نسل سے تھے-
حباب موسیٰ کا سُسر تھا)- حیبر نے اپنا خیمہ ضعنیم نامی جگہ پر عظیم بلوط
کے درخت تک لگایا- ضعنیم قادس شہر کے قریب ہے- ۱۲ تب
سیسرا سے یہ کسی نے کہا کہ ابینوعم کا بیٹا برق تبور کی پہاڑی تک پہونچ گیا

عنات یہاں اُس کا مطلب کنعانی جنگ کی دیوی- اسکا مطلب شمجر کا باپ یا ماں
ہوسکتا ہے یا یہ ہوسکتا ہے شمجر عظیم سپاہی-

ہے۔ ۱۳ سیسرا نے اپنے تمام رتھوں کو جمع کیا، ۹۰۰ رتھوں کو
لوہے سے مضبوط بنایا اور تمام فوجی دستہ جو کہ اس کے ساتھ تھے حروست
ہگوئم سے قیسون ندی تک اس کے ساتھ گئے۔
۱۴ تب دبورہ نے برق سے کہا، "آج کا دن وہ دن ہے کہ خداوند
سیسرا کو شکست دینے میں تمہاری مدد کریگا۔ یقیناً تُم جانتے ہو کہ خداوند
نے پہلے سے ہی تُمہارے لئے راستہ صاف کر رکھا۔" اس لئے برق نے
۱۰,۰۰۰ فوجوں کو تبور پہاڑی سے اُتار لایا۔ ۱۵ برق اور اُس کے
آدمیوں نے سیسرا پر حملہ کیا۔ دوران جنگ خداوند نے سیسرا کو پریشان
کیا اور اُسکی فوج اور رتھوں کو بھی وہ نہیں جان پائے کہ کیا کرنا چاہئے۔ اس
لئے برق اور اُس کے آدمیوں نے سیسرا کی فوج کو شکست دی لیکن سیسرا
اپنی رتھ کو چھوڑ کر پیدل بھاگ گیا۔ ۱۶ برق اور اُس کے آدمیوں نے
سیسرا فوج سے لڑائی جاری رکھی۔ برق اور اُس کے آدمیوں نے سیسرا کے
رتھوں کا اور فوج کا حرُوست ہگوئم کے راستہ پر پیچھا کیا۔ برق اور اُس کے
آدمیوں نے سیسرا کے آدمیوں کو مارنے میں تلوار کا استعمال کیا۔ سیسرا
کی فوج کا کوئی بھی آدمی زندہ نہیں بچا تھا۔
۱۷ لیکن سیسرا بھاگ گیا۔ وہ ایک خیمہ میں آیا جہاں یاعیل نامی
عورت رہتی تھی۔ یاعیل حِبر نامی آدمی کی بیوی تھی۔ وہ قینی لوگوں میں
سے ایک تھا۔ حِبر کے خاندان نے حصور کے بادشاہ یابین سے امن معاہدہ
کیا ہوا تھا۔ اس لئے سیسرا یاعیل کے خیمہ کو بھاگ گیا۔ ۱۸ یاعیل نے
دیکھا کہ سیسرا آرہا ہے اس لئے وہ باہر اُس سے ملنے گئی۔ اُس نے سیسرا
سے کہا، "جناب میرے خیمہ میں آئیے میرے آقا مت ڈریئے۔" اِس لئے
سیسرا یاعیل کے خیمہ میں گیا اور اُس نے اُس کو کمبل سے ڈھانک دیا۔
۱۹ سیسرا نے یاعیل سے کہا، "میں پیاسا ہوں براہ کرم مجھے تھوڑا
پانی پینے کے لئے دو۔ یاعیل کے پاس ایک تھیلی تھی جو جانور کے چمڑے
سے بنی تھی۔" یاعیل نے اُس تھیلی میں دودھ رکھا تھا۔ یاعیل نے وہ
دودھ سیسرا کو پینے کے لئے دیا۔ تب اُس نے دوبارہ سیسرا کو ڈھانک
دیا۔
۲۰ تب سیسرا یاعیل سے کہا، "خیمہ کے دروازے پر آؤ۔ اگر کوئی
یہاں سے گذرے اور تُم سے پوچھے کہ یہاں کوئی ہے؟ اُن سے کہنا،
'نہیں۔'"
۲۱ تب حِبر کی بیوی یاعیل نے خیمہ کی کھونٹی اور ہتھوڑی لی۔
یاعیل خاموشی سے سیسرا کے پاس گئی۔ سیسرا بہت تھکا ہوا تھا اس لئے
وہ سو رہا تھا یاعیل نے خیمہ کی کھونٹی کو سیسرا کے کنپٹیوں پر رکھا اور اُس
پر ہتھوڑی سے ضرب لگائی۔ خیمہ کی کھونٹی سیسرا کے سر کے کنپٹیوں
سے پار ہو کر زمین میں دھنس گئی اور اس طرح سیسرا مر گیا۔

۲۲ جیسے ہی برق سیرا کا تعاقب کرتے ہوئے یاعیل کے خیمہ کے
پاس آیا تو یاعیل باہر برق سے ملنے گئی اور کہا، "یہاں اندر آؤ میں اُس آدمی
کو بتاؤں گی جسے تُم ڈھونڈ رہے ہو۔" برق خیمہ کے اندر داخل ہوا تو دیکھا
کہ سیسرا وہاں زمین پر مردہ پڑا ہے خیمہ کی کھونٹی اُس کے سر کے آر پار
گھسی ہوئی ہے۔
۲۳ اس دن خدا نے کنعان کے بادشاہ یابین کو اسرائیل کے لوگوں
کے لئے شکست دی۔ ۲۴ اس لئے اِسرائیل کے لوگ اور زیادہ طاقتور
ہوگئے اور اُنہوں نے کنعان کے بادشاہ یابین کو شکست دی۔ اِسرائیل کے
لوگوں نے آخر کار کنعان کے بادشاہ یابین کو تباہ کیا۔

دبورہ کا نغمہ

۵ جس دن اِسرائیل کے لوگوں نے سیسرا کو شکست دی اُس دن
دبورہ اور ابی نوعم کے بیٹے برق نے اُس نغمہ کو گایا:

۲ کیونکہ لوگوں نے اپنے کو جنگ کے لئے تیّار کیا۔ وہ جنگ میں حصّہ
لینے کے لئے آگے آئے۔ خداوند کی حمد کرو۔
۳ بادشاہو سُنو! حاکمو! دھیان دو، میں گاؤنگی۔ میں یقیناً خداوند کے
ساتھ گاؤں گی۔ میں خداوند اِسرائیل کے خدا کی حمد کروں گی۔
۴ اے خداوند! جب تو شعیر ملک سے گیا، جب تو ادوم کے ملک سے
چلا تو زمین کانپ اُٹھی، آسمان سے بارش ہونے لگی اور بادل سے پانی برسنے
لگا۔
۵ پہاڑ کانپ گئے۔ خدا سینا پہاڑ کے، خداوند کے سامنے، اِسرائیل
کے خدا کے سامنے۔
۶ عنات کے بیٹے شمجر کے زمانے میں یاعیل کے وقت میں بڑی
شاہراہیں ویران تھیں۔ قافلے اور مسافر سڑکوں کے پیچھے چلتے تھے۔
۷ کوئی سپاہی نہیں تھا۔ اِسرائیل میں کوئی جنگجو نہیں تھا جب تک
کہ میں دبورہ کھڑی نہ ہوئی، جب تک کہ میں اسرائیل کی ماں بن کر کھڑی
نہ ہوئی۔
۸ اسرائیل نے نئے خدا کو چنا۔ ان کے شہروں کے پھاٹک پر لڑائی
شروع ہوئی۔ تاہم ۴۰,۰۰۰ سپاہیوں میں سے کسی کے پاس بھی ایک
ڈھال یا ایک بھالا نہیں تھا۔
۹ میرا دل اِسرائیل کے سپہ سالاروں کے ساتھ ہے۔ جو اسرائیل کے
لوگوں میں سے آئے ہیں، خداوند کی حمد کرو۔
۱۰-۱۱ سفید گدھوں پر سوار ہونے والے لوگو! تم لوگ جو کمبل
کی زین پر بیٹھتے ہو، تم لوگ جو سڑک کے کنارے کنارے چلتے ہو، ذرا غور

کرو کہ کیا ہورہا ہے۔ گھنگروؤں کی جھنکار جانوروں کے لئے پانی کا منبع یہ سبھی خداوند کے فتحوں اور اسرائیل کے بہادر سپاہیوں کے قصّے کہتے۔ یہ فتح اس وقت حاصل ہوئی جب خداوند کے لوگوں نے شہر کے پھاٹک پر لڑائی لڑی اور فتح حاصل کی۔

۱۲ دبورہ! جاگو، جاگو اور گانا گاؤ۔ برق! اُٹھو۔ اے ابی نوعم کے بیٹے جاؤ اور اپنے دشمنوں کو قیدی بناؤ۔

۱۳ اس وقت کے بچے ہوئے اے لوگو! قائدین کے پاس جاؤ۔ خداوند کے لوگو میرے ساتھ اور سپاہیوں کے ساتھ آؤ۔

۱۴ کچھ لوگ افرائیم سے آئے جن کی جڑیں عمالیق * میں تھی۔ اے بنیمین تُمہارے بعد وہ لوگ اور تُمہارے لوگ آئے۔ اور مکیر کے خاندانی گروہ سے سپہ سالار آگے آئے۔ زبُولون خاندان کے گروہ سے قائدین اپنے کانسے کے ڈنڈا کے ساتھ آئے۔

۱۵ اشکار کے قائد دبورہ کے ساتھ تھے، اشکار برق کے ساتھ تھا۔ وہ لوگ وادی کی طرف ٹھیک انکے پیچھے دوڑے۔ تاہم روبن کے خاندانی گروہ کے بیچ صرف سنجیدگی کی بات چیت ہوئی تھی۔

۱۶ تو ان سیٹیوں کو سننے کے لئے جوان بھیڑوں کے جھنڈ کے لئے بجائے جاتے ہیں بھیڑ شالہ کی دیوار سے لگ کر کیوں بیٹھے؟ روبن کے خاندانی گروہ میں صرف سنجیدگی کی بات ہوئی تھی۔

۱۷ جلعاد کے لوگ اپنے خیموں میں ٹھہرے دریائے یردن کی دُوسری جانب۔ اے دان کے لوگو جہاں تک تُمہاری بات ہے تُم جہازوں کے ساتھ کیوں چپکے رہے۔ آشر کے لوگ سمندر کے کنارے پڑے رہے۔ اُنہوں نے اپنی محفوظ بندرگاہوں میں خیمہ ڈالا۔

۱۸ لیکن زبُولون کے لوگوں نے اور نفتالی کے لوگوں نے میدان کے اُونچے علاقوں میں جنگ کے خطرہ میں زندگی بتائی۔

۱۹ بادشاہ آئے وہ لڑے اُس وقت کنعان کا بادشاہ تعناک شہر میں مجدّو کے پانی پر لڑا۔ لیکن وہ اِسرائیل کے لوگوں کی کوئی دولت نہ لے جاسکے۔

۲۰ جنّت سے ستاروں نے اُن سے لڑا۔ آسمانوں کے پار اُن کے راستوں سے اُنہوں سیسرا کے خلاف لڑا۔ ۲۱ دریائے قیسون سیسرا کے آدمیوں کو بہالے گئی، اے ابھرتی ہوئی قیسون دریا! میری روح کو طاقت کے ساتھ آگے بڑھنے دے۔

۲۲ تب گھوڑوں کی کھر نے زمین کو پیٹا۔ سیسرا کے طاقتور گھوڑے بھاگتے چلے گئے۔

۲۳ خداوند کے فرشتہ نے کہا، "میروز شہر کو بددُعا دو۔ اُس کے لوگوں کو بددُعا دو کہ وہ فوجوں کے ساتھ خداوند کی مدد کو نہیں آئے۔"

۲۴ یاعیل قینی حِبر کی بیوی خیمہ میں رہ رہی تمام عورتوں میں سب سے زیادہ بافضل ہے۔

۲۵ سیسرا نے پانی مانگا لیکن یاعیل نے دودھ دیا۔ وہ ایسے کٹورے میں ملائی لے آئی جو حکمراں کے لئے موزوں تھا۔

۲۶ وہ اپنے ایک ہاتھ میں خیمہ کی کھونٹی لی اور دوسرے ہاتھ میں ہتھوڑا تب وہ اسے سیسرا پر چلایا اور اس کا سر چوُر چوُر کر دیا۔ اس نے اسکا سر اسکے کنپٹیّوں سے ہو کر چھید دیا۔

۲۷ وہ جھکا اور اسکے قدموں میں گر گیا۔ جہاں وہ گرا وہیں لیٹا، اور مر گیا۔

۲۸ سیسرا کی ماں کھڑکی سے دیکھتی اور پردوں سے جھانکتی رو رہی تھی۔ سیسرا کے رتھ کو اتنی دیر کیوں ہوئی؟" سیسرا کے رتھ کے گھوڑے کو ہنہنانے میں دیر کیوں ہوئی۔"

۲۹ اس کی سب سے عقلمند خادمہ نے جواب دیا۔ اور وہ اس سے راضی بھی ہو گئی۔

۳۰ "یقیناً اُنہوں نے فتح پائی ہے۔ یقیناً ہی وہ شکست خوردہ لوگوں کی چیزیں لے رہے ہیں۔ یقیناً وہ چیزوں کو آپس میں بانٹتے ہیں۔ ہر سپاہی لے جارہا ہے ایک یا دو لڑکی کو۔ ممکن ہے سیسرا لے رہا ہو کوئی رنگین لباس، ممکن ہو ایک عمدہ کپڑا یا دو۔"

۳۱ اے خداوند اس طرح تیرے سارے دُشمن مر مٹ جائیں۔ لیکن وہ سب لوگ جو تُجھکو پیار کرتے ہیں طاقتور بنیں جس طرح طلوع ہوتا ہوا سورج۔

مدیانی اِسرائیلیوں سے جنگ کرتے ہیں

۶ خداوند نے پھر دیکھا کہ اِسرائیل کے لوگ گناہ کر رہے ہیں۔ اسلئے سات سال تک خداوند مدیانی لوگوں کو اِسرائیل کے لوگوں کو شکست دینے دیا۔

۲ مدیانی لوگ بہت طاقتور تھے اور اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ بہت سخت تھے۔ اس لئے اسرائیل کے لوگوں نے پہاڑوں میں بہت سے چھپنے کی جگہیں بنائیں۔ اُنہوں نے اپنا کھانا بھی غاروں میں مُشکل سے پتہ لگائے جانے والی جگہوں پر چھپائے۔ ۳ اُنہوں نے ایسا کیا اسلئے کہ جب بھی وہ لوگ زمین میں کچھ بوتے تو مدیانی، عمالیقی اور اہل مشرق کے لوگ انکی زمین پر چڑھ آتے تھے۔ ۴ وہ لوگ اس زمین میں خیمے ڈالتے اور اس فصل کو تباہ کرتے تھے جو اسرائیل کے لوگ لگاتے تھے۔ غزّہ شہر کے قریب کی زمین

عمالیق وہ علاقہ جس میں افرائیم کے خاندانی گروہ بسے تھے۔ دیکھو قضاۃ ۱۲:۱۵

میں اِسرائیل کے لوگوں کی فصل کو وہ لوگ تباہ کرتے تھے۔ وہ لوگ
اِسرائیل کے لوگوں کے کھانے کے لئے کُچھ بھی نہیں چھوڑتے تھے۔ وہ
اُن کے سبھی بھیڑ گدھے اور مویشی بھی لے گئے تھے۔ ۵ مدیانی لوگ آئے
اور اُنہوں نے اُس ریاست میں خیمہ ڈالا۔ وہ اپنے ساتھ اپنے خاندان اور
جانوروں کو بھی لائے۔ وہ اتنے زیادہ تھے جتنے ٹڈّیوں کے جُھنڈ۔ اُن
لوگوں اور اُن کے اُونٹوں کی تعداد اتنی زیادہ تھی کہ اُن کو گِننا ممکن نہ
تھا۔ یہ تمام لوگ اُس ریاست میں آئے اور اُسے روند ڈالا۔ ۶ اِسرائیل کے
لوگ مدیانی لوگوں کی وجہ سے بہت غریب ہوگئے۔ اس لئے اِسرائیل کے
لوگوں نے خداوند کو مدد کے لئے رو کر پکارا۔
۷ اور جب مدیانیوں کے ستانے کی وجہ سے اسرائیل کے لوگ روئے
اور خداوند سے مدد چاہی۔ ۸ تو خداوند نے اُن کے پاس ایک نبی بھیجا۔ نبی
نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، ”خداوند اسرائیل کے خدا نے کہا ہے کہ
تُم لوگ ملک مصر میں غلام تھے۔ میں نے تُم لوگوں کو آزاد کیا اور میں اُس
ملک سے تُمہیں باہر لایا۔
۹ میں نے مصر کے طاقتور لوگوں سے تُمہاری حفاظت کی۔ تب
کنعان کے لوگوں نے تُمہیں تکلیف پہونچائی۔ اس لئے میں نے انلوگوں
سے بھی تُمہاری حفاظت کی۔ میں نے انلوگوں کو ان کی زمین سے بھگایا۔ اور
میں نے انکی زمین کو تمہیں دیا۔ ۱۰ تب میں نے تُم سے کہا، ’میں خداوند
تُمہارا خدا ہوں۔ تُم لوگ اموری لوگوں کی ریاست میں رہوگے۔ لیکن تُمہیں
اُن کے جھوٹے خداؤں کی پرستش نہیں کرنی چاہئے۔‘ لیکن تُم لوگوں نے
میرے حکم کی تعمیل نہیں کی۔“

خداوند کا فرشتہ جدعون کے پاس آتا ہے

۱۱ اُس وقت خداوند کا ایک فرشتہ آیا۔ اور عُفرہ نامی جگہ پر بلوط کے
درخت کے نیچے بیٹھا۔ وہ بلوط کا درخت یوآس نامی آدمی کا تھا۔ یوآس
ابیعزری خاندان سے تھا۔ یوآس جدعون کا باپ تھا۔ جدعون شراب کے
کولھو پر گیہوں گاہتا (ملتا) تھا۔ وہ مدیانی لوگوں سے اپنا گیہوں چھپانے کی
کوشش کررہا تھا۔ ۱۲ خداوند کا فرشتہ جدعون کے سامنے ظاہر ہوا اور اُس
سے کہا، ”خداوند تُمہارے ساتھ ہے تُم بہادر آدمی۔“
۱۳ تب جدعون نے کہا، ”جناب میں وعدہ کرتا اگر خداوند ہمارے
ساتھ ہے۔ تو مجھے بتاؤ کہ ہملوگ اتنی تکلیف میں کیوں مبتلا ہیں؟ ہم لوگوں
نے سُنا ہے کہ اُس نے ہمارے باپ دادا کے لئے بہت سارے تعجّب خیز
کام کئے تھے۔ ہمارے اجداد نے ہم لوگوں سے کہا کہ خداوند ہم لوگوں کو
مصر سے باہر لایا۔ لیکن اب خداوند نے ہم لوگوں کو چھوڑدیا ہے۔ خداوند
نے مدیانی لوگوں کو ہمیں شکست دینے دیا ہے۔“
۱۴ خداوند جدعون کی طرف مُڑا اور اُس سے کہا، ”اپنی طاقت کا
استعمال کرو۔ جاؤ اور مدیانی لوگوں سے اِسرائیل کے لوگوں کی حفاظت
کرو۔ کیا تُم یہ نہیں سمجھتے کہ وہ میں خداوند ہوں جو تُمہیں بھیج رہا ہوں؟“
۱۵ لیکن جدعون نے جواب دیا اور کہا، ”جناب معاف کیجئے میں
اِسرائیل کی حفاظت کیسے کرسکتا ہوں؟“ میرا خاندان منّسی کے خاندانی گروہ
میں سب سے کمزور ہے۔ اور میں اپنے خاندان میں سب سے چھوٹا ہوں۔“
۱۶ خداوند نے جدعون کو جواب دیا اور کہا، ”تم انہیں ضرور شکست
دو گے کیوں کہ میں تمہارے ساتھ ہونگا اور مدیانی لوگوں کو ہرانے میں
تمہاری مدد کرونگا یہ ایسا معلوم ہوگا کہ تُم ایک آدمی کے خلاف لڑرہے ہو۔“
۱۷ تب جدعون نے خداوند سے کہا، ”اگر تُو مُجھ سے خُوش ہے تو تُو
مُجھ کو اُس کا ثبوت دے کہ تو سچ مُچ خداوند ہے۔ ۱۸ مہربانی کر کے تو
یہاں ٹھہر جب تک میں واپس نہ آؤں تب تک تو نہ جا۔ مجھے میری نذر
لانے دے اور اُسے تیرے سامنے رکھنے دے۔“ خداوند نے کہا،

”میں اُس وقت تک انتظار کروں گا جب تک تُم واپس نہیں آتے۔“
۱۹ اس لئے جدعون گیا اور اُس نے ایک جوان بکرا کھولتے پانی میں
پکایا۔ جدعون نے تقریباً بیس پاؤنڈ آٹا بھی لایا اور غیر خمیری روٹیاں
بنائیں۔ تب جدعون نے گوشت کے ایک ٹکڑے میں اور پکے گوشت
کے شوربے کو ایک برتن میں لایا۔ اور اس میں گوشت کے ٹکڑوں کو ڈالا۔
وہ ہر چیز کو باہر لایا اور بلوط کے درخت کے نیچے خداوند کے پاس رکھا۔
۲۰ خدا کے فرشتہ نے جدعون سے کہا، ”گوشت اور غیر خمیری
روٹیوں کو وہاں چٹان پر رکھو۔ تب شوربے کو گراؤ“ جدعون نے ویسا ہی
کیا جیسا کرنے کو کہا گیا تھا۔
۲۱ خداوند کے فرشتہ نے ڈنڈا کو لیا جو کہ اس کے ہاتھ میں تھا اور
گوشت اور روٹیوں کو اس ڈنڈا کے سِرے سے چھُوا تب چٹان سے آگ جل
اُٹھی، گوشت اور روٹیاں پُوری طرح جل گئیں۔ تب خداوند کا فرشتہ غائب
ہو گیا۔
۲۲ تب جدعون نے سمجھا کہ وہ خداوند کے فرشتہ سے باتیں کررہا
تھا۔ اِس لئے وہ پکار اُٹھا اے خداوند قادرِ مطلق میری مدد کر۔ میں نے
خداوند کے فرشتہ کو رُوبرو دیکھا ہے۔
۲۳ لیکن خداوند نے جدعون سے کہا، ”تیری سلامتی ہو! بالکل مت
ڈرو! تُم نہیں مروگے۔“
۲۴ اس لئے جدعون نے خداوند کی عبادت کے لئے اس جگہ پر ایک
قربان گاہ بنائی جدعون نے اُس قربان گاہ کا نام، ”خداوند سلامتی ہے“
رکھا۔ وہ قربان گاہ اب تک عُفرہ میں ہے جہاں ابیعزر کا خاندان رہتا ہے۔

جِدعون بعل کی قربان گاہ کو گِراتا ہے

۲۵ اُسی رات خداوند نے جِدعون سے باتیں کیں۔ خداوند نے
جِدعون سے کہا، ” اپنے باپ کے اُس موٹے بیل کو لو جو سات سال کا ہو۔
تُمہارے باپ کے جھوٹے خدا بعل کی ایک قربان گاہ ہے اُس قربان گاہ
کے پاس ایک لکڑی کا ستون بھی ہے۔ ستون جھوٹی دیوی یسیرت کے
تعظیم کے لئے بنایا گیا ہے۔ بیل کا استعمال بعل کی قربان گاہ کو کھینچنے
کے لئے کرو اور اسے ٹکڑوں میں کاٹ دو۔ ۲۶ تب ایک قاعدے کی
قربان گاہ اونچی جگہ پر بناؤ۔ تب مکمّل جوان بیل کو ذبح کرو اوراس قربان
گاہ پر اُس کو جلاؤ۔ یسیرت کے ستون کی لکڑی کا استعمال اپنی قربانی کے
جلانے کے لئے کرو۔“

۲۷ اس لئے جِدعون نے اپنے دس نوکروں کو لیا اور وہی کیا جو
خداوند نے کرنے کو کہا تھا۔ لیکن وہ اسے دن میں کرنے سے اپنے خاندان
اور شہر کے لوگوں سے ڈر رہے تھے۔اسلئے اس نے جو خداوند نے کرنے
کے لئے کہا تھا رات میں کیا۔ جب شہر کے لوگ صبح میں اٹھے تو یہ دیکھ کر
تعجب میں پڑگئے کہ بعل کی قربان گاہ توڑی ہوئی تھی۔ یسیرت کی قربان
گاہ کٹی پڑی تھی۔ اس کے باپ کا سات سالہ بیل نئی بنی قربان گاہ پر
قربانی دی گئی تھی۔ ۲۸ اگلی صبح شہر کے لوگ سو کر اُٹھے اور اُنہوں نے
دیکھا کہ بعل کی قربان گاہ تباہ کردی گئی ہے اُنہوں نے یہ بھی دیکھا کہ
یسیرت کا ستون کاٹ دیا گیا ہے۔ یسیرت کا ستون بعل کی قربان گاہ کے
بالکل پیچھے گِرا پڑا تھا۔ اُن لوگوں نے اُس قربان گاہ کو بھی دیکھا۔ جسے
جِدعون نے بنایا تھا۔ اور اُس قربان گاہ پر دی گئی قربانی کے بیل کو بھی
دیکھا۔ ۲۹ شہر کے لوگوں نے ایک دُوسرے سے پوچھا ، ”ہماری
قربان گاہ کو کس نے گِرایا؟ ہمارے یسیرت کے ستون کو کس نے کاٹا ؟
اُس نئی قربان گاہ پر کس نے اُس بیل کی قربانی دی ؟“ اُنہوں نے کئی
سوالات کئے اور یہ پتہ لگانا چاہا کہ وہ کام کس نے کئے۔
کسی نے کہا، ” یوآس کے بیٹے جدعون نے یہ کام کیا۔“
۳۰ اس لئے شہر کے لوگ یوآس کے پاس آئے۔ اُنہوں نے یوآس
سے کہا، ”تُمہیں اپنے بیٹے کو باہر لانا چاہیئے۔ اُس نے بعل کی قربان گاہ کو
گِرایا ہے اور اُس نے اُس یسیرت کے ستون کو کاٹا ہے جو اُس قربان گاہ
کے پاس تھا اس لئے تُمہارے بیٹے کو مارا جانا چاہیئے۔“
۳۱ تب یوآس اُس مجمع سے کہا، ”جو اُس کے اطراف کھڑا تھا۔ کیا
تم بعل کی جانب داری کررہے ہو؟ کیا تُم بعل کی حفاظت کرنے جارہے
ہو؟ اگر کوئی بعل کی طرفداری کرتاہے تو اُسے سویرے تک موت کے
گھاٹ اُتار دیاجائے۔اگر بعل حقیقت میں خدا ہے تو اُسے اپنی حفاظت
ضرور کرنے دو۔ اگر کوئی اُس قربان گاہ کو گِراتا ہے۔“ ۳۲ اس دن
یوآس نے جدعون کا نام یربعل* رکھا یوآس نے ایسا کیا کیونکہ اس
نے کہا: ”بعل کو جدعون سے بحث کرنے دو کیونکہ اس نے بعل کی قربان
گاہ کو ڈھا دیا ہے۔

جِدعون مدیان کے لوگوں کو شکست دیتا ہے

۳۳ مدیانی، عمالیقی اور مشرق کے دوسرے لوگ اِسرائیل کے
لوگوں کے خِلاف جنگ کرنے کے لئے ایک ساتھ مِلے۔ وہ لوگ دریائے
یردن کے پار گئے۔ اور اُنہوں نے یزرعیل کی وادی میں خیمہ ڈالا۔
۳۴ لیکن جِدعون پر خداوند کی رُوح اُتری اور اُسے بڑی طاقت عطا کی
جِدعون ابیعزر لوگوں کو اپنے ساتھ چلنے کے لئے بگل بجایا۔ ۳۵ اسی دوران
جِدعون نے منّسی خاندانی گروہ کے تمام لوگوں کے پاس قاصد بھیجے۔ اُن
قاصدوں نے منّسی کے لوگوں سے اپنے ہتھیار نکالنے اور جنگ کے لئے تیّار
ہونے کو کہا۔ جِدعون نے آشر، زُبولون اور نفتالی کے خاندانی گروہوں کے
لوگوں کے پاس بھی وہی پیغام بھیجے۔ قاصد اس پیغام کو انلوگوں کے پاس
لے گئے۔ اس لئے وہ خاندانی گروہ بھی جِدعون اور اُس کے آدمیوں سے ملنے
گئے۔
۳۶ تب جدعون نے خداوند سے کہا، ”تو نے مُجھ سے کہا کہ تو
اِسرائیل کے لوگوں کی حفاظت کرنے میں میری مدد کرے گا مُجھے ثبوت
دے۔ ۳۷ میں کھلیان کے فرش پر ایک بھیڑ کی اُون رکھتا ہوں اگر بھیڑ
کے اُون پر شبنم کی بوند ہوگی جبکہ ساری زمین سوکھی ہے تب سمجھوں گا کہ
تو اپنے کہنے کے مطابق میرا استعمال اِسرائیل کی حفاظت کرنے میں کرے
گا۔“
۳۸ اور یہ بالکل ویسا ہی ہوا جِدعون اگلی صبح اُٹھا اور بھیڑ کے اُون کو
نچوڑا۔ وہ بھیڑ کے اون سے پیالہ بھر پانی نچوڑ سکا۔
۳۹ تب جِدعون نے خدا سے کہا، ”مُجھ پر غصّہ نہ ہو مُجھے صرف ایک
اور سوال کرنے دے۔ مُجھے بھیڑ کے اُون سے ایک بار اور آزمانے دے۔
اُس مرتبہ بھیڑ کے اُون کو خشک رہنے دے جبکہ زمین کے اطراف سب
زمین شبنم سے بھیگی ہوگی۔“
۴۰ اُس رات خدا نے وہی کیا صرف بھیڑ کی اُون ہی سوکھی تھی لیکن
چاروں طرف کی زمین شبنم سے بھیگی ہوئی تھی۔

۷ علی الصبح یُربعل (جِدعون) اور اُس کے سب لوگوں نے اپنے
خیمے حرود کے چشمہ پر ڈالے۔ مدیانی لوگ جِدعون اور اُس کے
آدمیوں کے جواب میں ڈیرہ ڈالے تھے۔ مدیانی لوگ مورہ نامی پہاڑوں

---

*یربعل اس عبرانی لفظ کا معنی بعل کو بحث کرنے دو۔

کے نیچے وادی میں ڈیرہ ڈالے تھے یہ جدعون اور اسکے آدمیوں کے شمال میں
تھے۔
۲ تب خداوند نے جدعون سے کہا، ”میں تُمہارے آدمیوں کی مدد
مدیانی لوگوں کو شکست دینے کے لئے کرنے جارہا ہوں لیکن تُمہارے پاس
اس کام کے لئے ضرورت سے زیادہ آدمی ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ اسرائیل
کے لوگ مجھے بھول جائیں اور شیخی کریں کہ اُنہوں نے صرف اپنی حفاظت
کی۔ ۳ اس لئے اپنے لوگوں میں اعلان کرو کہ جو بھی جنگ سے ڈر رہا ہے
اپنا گھر واپس جاسکتا ہے۔“
۲۲،۰۰۰ آدمیوں نے جدعون کو چھوڑا اور وہ اپنے گھر لوٹ گئے۔
لیکن پھر بھی ۱۰،۰۰۰ آدمی جنگ کا سامنا کرنے کے لئے تیّار تھے۔
۴ تب خداوند نے جدعون سے کہا، ”اب بھی ضرورت سے زیادہ لوگ
ہیں اُن لوگوں کو پانی کے پاس لے آؤ اور وہاں میں اُن کی آزمائش تُمہارے
لئے کروں گا۔ اگر میں کہوں کا یہ آدمی تُمہارے ساتھ جائے گا تو وہ جائے گا۔
اگر میں کہوں گا یہ آدمی تُمہارے ساتھ نہیں جائے گا تو وہ نہیں جائے گا۔“
۵ اس لئے جدعون لوگوں کو پانی کے پاس لے گیا۔ اس پانی کے پاس
خداوند نے جدعون سے کہا، ”اس طرح لوگوں کو الگ کرو: جو آدمی کتّے کی
طرح لپ لپ کرکے پانی پئیں گے وہ ایک قطار میں ہوں گے جو پانی
کے لئے جھکیں گے دوسری قطار میں ہوں گے۔“
۶ وہاں ۳۰۰ آدمی ایسے تھے جنہوں نے پانی مُنہ تک لانے کے لئے
اپنے ہاتھوں کا استعمال کیا اور اُسے کتّے کی طرح لپ لپ کرکے پیا۔ باقی
لوگ گھٹنوں کے بل جُھکے اور اُنہوں نے پانی پیا۔ ۷ تب خداوند نے
جدعون سے کہا، ”میں ۳۰۰ آدمیوں کا استعمال کروں گا جنہوں نے کتّے
کی طرح لپ لپ کرکے پانی پیا۔ میں اُنہی لوگوں کا استعمال تُمہاری
حفاظت کرنے کے لئے کروں گا۔ اور میں تُمہیں مدیانی لوگوں کو شکست
دینے دوں گا۔ دُوسرے لوگوں کو اپنے گھر واپس جانے دو۔“
۸ اس لئے جدعون نے اسرائیل کے باقی لوگوں کو گھر بھیج دیا۔ لیکن
جدعون نے ۳۰۰ آدمیوں کو اپنے ساتھ رکھا۔ اُن ۳۰۰ آدمیوں نے
دُوسرے جانے والے آدمیوں کے کھانے کی اشیاء اور بگل کو رکھ لیا۔
مدیانی لوگ جدعون کے خیمے کے نیچے وادی میں ڈیرے ڈالے
تھے۔ ۹ تب اس رات خداوند نے جدعون سے باتیں کیں۔ خداوند نے
اُس سے کہا، ”اُٹھو جدعون!
مدیانی لوگوں کے چھاؤنی کے خیموں میں جاؤ۔ میں تُمہیں اُن لوگوں کو
شکست دینے دوں گا۔ ۱۰ لیکن تُم اکیلے وہاں جانے سے ڈرتے ہو تو اپنے
نوکر فُوراہ کو اپنے ساتھ لے لو۔ ۱۱ مدیانی لوگوں کے خیمہ میں جاؤ اور سنو
کہ وہ لوگ کیا باتیں کررہے ہیں۔ جب تُم یہ سُن لو کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔
تب تُم اُس خیمہ پر حملہ کرنے سے نہیں ڈروگے۔“ اس لئے جدعون اور
اُس کا نوکر فوراہ دونوں دُشمن کے خیمہ کے کونے پر پہونچے۔ ۱۲ مدیانی،
عمالیقی اور مشرق کے دُوسرے سب لوگ اُس وادی میں ڈیرہ ڈالے تھے۔
وہاں وہ اتنی بڑی تعداد میں تھے کہ ٹڈّی جھنڈ کے برابر تھے۔ ایسا واقعہ ہوا
کہ اُن لوگوں کے پاس اِتنے اُونٹ تھے جتنے سمندر کے کنارے ریت کے
ذرّات۔
۱۳ جب جدعون دُشمنوں کے خیموں میں پہونچا اُس نے ایک آدمی
کو باتیں کرتے سُنا۔ وہ آدمی اپنے دیکھے ہوئے خواب کو اُسے بتا رہا تھا۔ وہ
آدمی کہہ رہا تھا، ”میں نے یہ خواب دیکھا کہ مدیان کے لوگوں کے خیمہ میں
ایک گول روٹی چکر کھاتی ہوئی آئی اُس روٹی نے خیمہ پر اتنی بڑی چوٹ کی
کہ خیمہ پلٹ گیا اور چوڑا ہو کر گر گیا۔
۱۴ اُس آدمی کا دوست اُس خواب کی تعبیر جانتا تھا۔ وہ اس سے
کہا، ”تُمہارے خواب کی صرف ایک ہی تعبیر ہے تُمہارا خواب یوآس کے
بیٹے جدعون اسرائیلی کی طاقت کے بارے میں ہے۔ خدا جدعون کو مدیانی
کی تمام فوج کو شکست دینے دے گا۔“
۱۵ جس وقت جدعون نے خواب کے بارے میں سُنا اور اُس کی
تعبیر سمجھا تو وہ خدا کے سامنے جُھکا تب جدعون اسرائیلی لوگوں کے خیمے
میں واپس ہوا۔ جدعون نے لوگوں کو باہر بُلایا، ”تیّار ہوجاؤ۔ خداوند مدیانی
لوگوں کو شکست دینے میں ہماری مدد کرے گا۔“ ۱۶ پھر جدعون نے
۳۰۰ آدمیوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا۔ جدعون نے ہر آدمی کو ایک
بگل دی اور ایک خالی مرتبان دیا ہر ایک مرتبان میں ایک جلتی مشعل تھی۔
۱۷ تب جدعون نے لوگوں سے کہا، ”مجھے دیکھتے رہو اور جو میں کروں
وہی کرو۔ میرے پیچھے پیچھے دُشمن کے خیموں کے کونے تک چلو جب میں
خیمہ کے کونے پر پہونچ جاؤں ٹھیک وہی کرو جو میں کروں۔ ۱۸ تُم سبھی
خیموں کو گھیر لو۔ میں اور میرے ساتھ کے سب لوگ اپنی بِگل بجائیں
گے۔ جب ہم لوگ بِگل بجائیں گے تو تُم لوگ بھی اپنی بگل بجانا۔ تب اُن
الفاظ کے ساتھ زور سے چلاؤ۔ خداوند کے لئے اور جدعون کے لئے۔“
۱۹ اس طرح جدعون اور اُس کے ساتھ کے ۱۰۰ آدمی دُشمن کے خیمہ
کے کونے پر آئے وہ دُشمن کے خیمہ میں اُن کے پہرہ داروں کی تبدیلی کے
بالکل بعد آئے۔ یہ آدھی رات کو ہوا جدعون اور اُس کے آدمیوں نے بِگل کو
بجایا اور اپنے گھڑوں کو پھوڑا۔ ۲۰ تب جدعون کے تین گروہوں نے
اپنی بگل بجائے اور اپنے مرتبانوں کو پھوڑا اُس کے لوگ اپنے بائیں ہاتھ
میں مشعل لئے ہوئے اور دائیں ہاتھ میں بِگل لئے ہوئے تھے۔ جب وہ لوگ
بگل بجائے تو چلائے ایک تلوار خداوند کے لئے اور ایک تلوار جدعون کے
لئے۔

۲۱ جدعون کا ہر ایک آدمی خیمہ کے چاروں طرف اپنی جگہ پر کھڑا رہا
لیکن خیموں کے اندر مدیانی لوگ چلّانے اور بھاگنے لگے۔ ۲۲ جب جدعون
کے ۳۰۰ آدمیوں نے اپنی بگل بجائے تو خداوند نے مدیانی لوگوں کو آپس
میں ایک دُوسرے کی تلواروں سے مار لینے دیا۔ دُشمن کی فوج بیت سطّہ
کے شہر کو بھاگ گئی جو صریرات شہر کی طرف ہے۔ وہ آدمی ابیل محولہ شہر
کی سرحد تک بھاگے جو طبّات شہر کے قریب ہے۔
۲۳ تب نفتالی، آشر اور منسّی کے خاندانوں کی فوجوں کو بلایا گیا تھا
تب انہوں نے مدیانی لوگوں کا پیچھا کیا ۲۴ جدعون نے افرائیم کے
تمام پہاڑی علاقہ میں قاصد بھیجے قاصدوں نے کہا، "آگے آؤ اور مدیانی
لوگوں پر حملہ کرو بیت برہ تک دریا پر قبضہ کرو اور دریائے یردن پر یہ
مدیانی لوگوں کے وہاں پہونچنے سے پہلے کرو۔"
اِسلئے انہوں نے افرائیم کے خاندانی گروہ کے سبھی لوگوں کو بُلایا۔
اُنہوں نے بیت برہ تک دریا پر قبضہ کیا۔ ۲۵ افرائیم کے لوگوں نے
مدیانی لوگوں کے دو قائدین کو پکڑا اُن دونوں قائدین کا نام عوریب اور
زئیب تھا۔ افرائیم کے لوگوں نے عوریب کو عوریب کی چٹان نامی جگہ پر
مارڈالا اور زئیب کو زیب کی شراب کی کولھوں نامی جگہ پر مار ڈالا۔ افرائیم
کے لوگوں نے مدیانی لوگوں کا پیچھا جاری رکھا۔ لیکن پہلے اُنہوں نے
عوریب اور زئیب کے سروں کو کاٹا اور سروں کو جدعون کے پاس لے
گئے۔ جدعون دریائے یردن کو پار کرنے والے گھاٹ پر تھا۔

۸ افرائیم کے لوگ جدعون پر غصّہ میں تھے۔ جب افرائیم کے لوگ
جدعون سے ملے تو اُنہوں نے جدعون سے پوچھا، "تُم نے ہم
لوگوں کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کیا؟" جب تُم مدیانی لوگوں کے خلاف
لڑنے گئے تو ہم لوگوں کو کیوں نہیں بُلایا؟ افرائیم کے لوگ جدعون پر
غصّہ میں تھے۔"
۲ لیکن جدعون نے یہ کہتے ہوئے افرائیم کے لوگوں کو جواب
دیا، "میں نے اتنا اچھّا نہیں کیا جتنا اچھّا تم لوگوں نے کیا ہے۔ یہ بھی سچ
نہیں ہے کہ تمہارے فصل کی آخری انگور میرے پورے خاندان کے
پوری فصل سے بڑھ کر ہے۔ ۳ اسی طرح اِس بار بھی تُمہاری فصل اچھّی
ہوئی ہے۔ خدا نے تُم لوگوں کو مدیانی لوگوں کے شہزادوں عوریب اور
زئیب کو پکڑنے دیا۔ میں اپنی کامیابی کو تُم لوگوں کی جانب سے کئے گئے
کام سے کیسے برابری کرسکتا ہوں؟" جب افرائیم کے لوگوں نے جدعون کا
جواب سُنا تو وہ اِتنے غصّہ آور نہیں رہے جتنے وہ تھے۔

جدعون کا دو مدیانی بادشاہوں کو پکڑنا

۴ تب جدعون اور اُس کے ۳۰۰ آدمی دریائے یردن پر آئے اور اُس
کے دُوسری جانب گئے۔ وہ تھکے اور بھوکے تھے۔ ۵ جدعون نے سکّات
شہر کے آدمیوں سے کہا، "مہربانی کرکے میری فوجوں کو کُچھ روٹی دو۔ میں
اپنی فوجوں کے لئے مانگ رہا ہوں کیونکہ وہ لوگ بہت تھک گئے ہیں۔ میں
مدیان کے بادشاہ زبح اور ضلمنع کا پیچھا کر رہا ہوں۔
۶ لیکن سکّات شہر کے قائدین نے جدعون سے کہا، "ہم تُمہاری
فوجوں کو کھانے کو کُچھ کیوں دیں؟" تُم نے اب تک زبح اور ضلمنع کو
نہیں پکڑا۔"
۷ تب جدعون نے کہا، "تُم لوگ ہمیں کھانے کو نہیں دوگے خداوند
مُجھے زبح اور ضلمنع کو پکڑنے میں مدد کرے گا۔ اُس کے بعد میں یہاں واپس
آؤں گا اور ریگستان کے کانٹوں سے اور ٹہنیوں سے تمہاری چمڑی اُدھیڑ
دوں گا۔"
۸ جدعون نے سکّات شہر کو چھوڑا اور فنوایل شہر کو گیا۔ جدعون نے
جس طرح سکّات کے لوگوں سے کھانا مانگا تھا ویسا ہی فنوایل کے لوگوں سے
بھی کھانا مانگا لیکن فنوایل کے لوگوں نے اُسے وہی جواب دیا جو سکّات کے
لوگوں نے جواب دیا تھا۔ ۹ اس لئے جدعون نے فنوایل کے لوگوں سے
کہا، "جب میں فتح حاصل کروں گا تب میں یہاں آؤں گا اور تُمہارے اُس
مینار کو گرا دوں گا۔"
۱۰ زبح اور ضلمنع اور اُن کی فوج قرقور شہر میں تھی اُن کی فوج میں
۱۵،۰۰۰ سپاہی تھے۔ یہ تمام سپاہی مشرق کی فوج میں سے صرف یہی
بچے تھے۔ اُس طاقتور فوج کے ۱۲۰،۰۰۰ بہادر فوجی پہلے ہی مارے
جاچکے تھے۔ ۱۱ جدعون اور اُسکی فوجوں نے خانہ بدوشوں کے راستے کو
اپنایا وہ راستہ نُبح اور یگبہاہ شہروں کے مشرق میں تھا۔ جدعون قرقور کے
شہر میں آیا اور دشمن پر حملہ کیا۔ دُشمن کی فوج نے حملہ کی توقع نہیں کی
تھی۔ ۱۲ مدیان کے لوگوں کے بادشاہ زبح اور ضلمنع وہاں سے بھاگے لیکن
جدعون نے پیچھا کیا اور آخر کار اُن بادشاہوں کو پکڑا۔ وہ اسکی تمام فوج کو
پریشان کردیا۔
۱۳ تب یوآس کا بیٹا جدعون جنگ سے واپس آیا۔ جدعون اور اُس
کے آدمی حرس درہ نامی سے ہو کر لوٹے۔ ۱۴ جدعون نے سکّات کے
ایک نوجوان کو پکڑا۔ جدعون نے نوجوان سے سکّات کے بزرگوں کا نام
پوچھا۔ اور وہ انلوگوں کا نام اس کے لئے لکھ ڈالا۔ اُس نے ۷۷ آدمیوں
کے نام دیئے۔
۱۵ جدعون سکّات کے شہر کو آیا اُس نے اُس شہر کے آدمیوں سے
بولا، "زبح اور ضلمنع یہاں ہے۔ تُم نے یہ کہہ کر میرا مذاق اُڑایا۔ ہم
تُمہارے تھکے ہوئے سپاہی کو روٹی کیوں دیں؟ تُم نے اب تک زبح اور
ضلمنع کو نہیں پکڑا۔"

۱۶ جدعون نے سکّات شہر کے بزرگوں کو لیا اور اُنہیں سزا دینے
کے لئے ریگستان کی کانٹوں بھری ڈالیوں اور جھاڑیوں سے پیٹا۔
۱۷ جدعون نے فنوایل شہر کے مینار کو بھی گِرا دیا۔ تب اُس نے اُن
لوگوں کو مار ڈالا جو اُس شہر میں رہتے تھے۔
۱۸ اب جدعون نے زِبح اور ضلمنع سے کہا، ”تُم نے تبور کی پہاڑی
پر کُچھ آدمیوں کو مارا۔ وہ آدمی کس طرح کے تھے؟“
زِبح اور ضلمنع نے جواب دیا، ”وہ آدمی تُمہاری طرح تھے اُن میں سے ہر
ایک شہزادہ کی طرح تھا۔“
۱۹ جدعون نے کہا، ”وہ آدمی میرے بھائی اور میری ماں کے بیٹے
تھے۔ خداوند کی زندگی کی قسم اگر تُم اُنہیں نہیں مارتے تو اب میں بھی
تُمہیں نہیں مارتا۔“
۲۰ تب جدعون یتر کی طرف مُڑا۔ یتر جدعون کا سب سے بڑا بیٹا
تھا۔ جدعون نے اُس سے کہا، ”اُن بادشاہوں کو مار ڈالو“ لیکن یتر ابھی
ایک لڑکا ہی تھا اور ڈرتا تھا اس لئے اُس نے اپنی تلوار نہیں نکالی۔
۲۱ تب زِبح اور ضلمنع نے جدعون سے کہا، ”آگے بڑھو اور ہمیں
ضرور مارو۔ تم ایک آدمی ہو اور ہم لوگوں کو مارنے کی ہمّت ہونی چاہئے۔“
اس لئے جدعون اُٹھا اور زِبح اور ضلمنع کو مار ڈالا۔ تب جدعون نے چاند کی
طرح بنی سجاوٹ کو اُن کے اُونٹوں کی گردن سے اُتار دیا۔

جدعون افود بناتا ہے

۲۲ اِسرائیل کے لوگوں نے جدعون سے کہا، ”تُم نے ہم لوگوں کو
مدیانی لوگوں سے بچایا۔ اس لئے ہم لوگوں پر حکومت کرو ہم چاہتے ہیں کہ
تُم اور تُمہارا بیٹا حکومت کرے گا یہ خداوند ہے جو تم لوگوں پر حکومت
کرے گا۔
۲۳ لیکن جدعون نے اِسرائیل کے لوگوں سے کہا، ”نہ تو میں اور نہ
ہی میرا بیٹا تُم لوگوں پر حکومت کرے گا وہ خداوند ہے جو تم پر حکومت
کریگا۔
۲۴ جدعون نے اُن سے کہا، ”میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ تم
میں سے ہر ایک مجھے ایک کان کی بالی دو جو تم نے جنگ میں
جیتا ہے۔ (کیونکہ اسرائیلیوں کے ذریعہ شکست کھائے ہوئے کچھ دشمن جو
کہ اسمٰعیلی تھے اور جو کان میں سونے کے بالیاں پہنتے تھے)۔“
۲۵ اِسرائیل کے لوگوں نے جدعون سے کہا، ”جو تُم چاہتے ہو اُسے
ہم خوشی سے دیں گے“ اس لئے اُنہوں نے زمین پر ایک چادر بچھایا ہر
ایک آدمی نے چادر پر ایک کان کی بالی پھینکی۔ ۲۶ جب وہ بالیاں جمع
کر کے تولی گئیں تو وہ تقریباً ۴۳ پاؤنڈ تھا۔ اس میں وہ تحفے شامل نہیں تھے
جسے اسرائیلی نے پیش کئے تھے۔ اُنہوں نے چاند کی طرح اور آنسو کی بوند
کی طرح کے جواہر بھی دیئے اور اُسے بیگنی رنگ کے چغّہ بھی دیئے۔ یہ وہ
چیزیں تھیں جنہیں مدیانی لوگوں کے بادشاہوں نے پہنا تھا۔ اُنہوں
نے اونٹوں کی زنجیریں بھی انہیں دیں۔
۲۷ جدعون نے سونے کا استعمال افود بنانے کے لئے کیا۔ اُس نے
افود کو اپنے رہنے کی جگہ کے قصبے میں رکھا۔ وہ قصبہ عُفرہ کہلاتا تھا۔ تمام
اِسرائیل کے لوگ افود کی عبادت کرتے تھے۔ اس طرح اِسرائیل کے لوگ
خدا پر یقین کرنے والے نہیں تھے۔ وہ افود کی عبادت کرتے تھے وہ افود
ایک جال بن گیا جس نے جدعون اور اُس کے خاندان سے گناہ کروایا۔

جدعون کی موت

۲۸ اس طرح مدیانی لوگ اِسرائیل کی حکومت میں رہنے کے لئے مجبور
کئے گئے۔ مدیانی لوگوں نے اب مزید کوئی تکلیف نہیں دی۔ اس طرح
جدعون کی زندگی میں ۴۰ سال تک پُورے ملک میں امن تھا۔
۲۹ یوآس کا بیٹا یُربعّل (جدعون) اپنے گھر رہنے گیا۔ ۳۰ جدعون
کے ۷۰ بیٹے تھے۔ اُس کے بہت سے بیٹے تھے اسلئے کہ اسکی بہت ساری
بیویاں تھیں۔ ۳۱ جدعون کی ایک داشتہ بھی تھی جو سِکم شہر میں رہتی
تھی۔ اُس داشتہ سے بھی اُسے ایک بیٹا تھا اُس نے اُس بیٹے کا نام ابی ملک
رکھا۔
۳۲ یوآس کا بیٹا جدعون کافی عمر رسیدہ ہو کر مرا۔ جدعون اُس قبر
میں دفنایا گیا جو اُس کے باپ یوآس کے قبضہ میں تھی۔ وہ قبر عُفرہ شہر
میں ہے جہاں ابیعزری لوگ رہتے ہیں۔ ۳۳ جدعون کے مرنے کے بعد
اسرائیل کے لوگ پھر سے خداوند کے نافرمان ہوگئے تھے وہ جھوٹے
خدا بعّل کے راستے پر چلے۔ اُنہوں نے بعل بریت کو اپنا خدا سمجھا۔
۳۴ اسرائیل کے لوگ خداوند اپنے خدا کو یاد نہیں کرتے تھے جبکہ اُسنے
اُنہیں تمام دُشمنوں سے بچایا جو اِسرائیل کے لوگوں کے اطراف رہتے تھے۔
۳۵ اِسرائیل کے لوگوں نے یُربعّل (جدعون) کے خاندان کے ساتھ
کوئی وفاداری نہیں دکھائی جبکہ اُس نے اُن کے لئے کئی اچھے کام کئے۔

ابی ملک بادشاہ ہوا

۹ ابی ملک یُربعل (جدعون) کا بیٹا تھا۔ ابی ملک اپنے چچاؤں کے
پاس گیا جو شہر سِکم میں رہتے تھے۔ اُسنے اپنے چچاؤں سے اور
اُسکی ماں کے خاندان سے کہا، ۲ ”سِکم شہر کے قائدین سے یہ سوال پوچھو
’یُربعل کے ۷۰ بیٹوں کی حکومت ہونا اچھّا ہے یا کسی ایک آدمی کی
حکومت ہونا بہتر ہے؟‘ یاد رکھو میں تُمہارا رشتہ دار ہوں۔‘

۳ ابی ملک کے چچاؤں نے سِکم کے قائدین سے بات کی اور اُن سے
وہ سوال کیا سِکم کے قائدین نے ابی ملک کے ساتھ چلنا طئے کیا۔ قائدین
نے کہا، ”آخر کار وہ ہمارا بھائی ہے۔“ ۴اس لئے سِکم کے قائدین نے ابی
ملک کو ۷۰ چاندی کے ٹکڑے دئیے وہ چاندی بعل بریت دیوتا کی ہیکل
کی تھی۔ ابی ملک نے چاندی کا استعمال کُچھ آدمیوں کے کام پر لگانے کے
لئے کیا آدمی جنگلی اور بے کار تھے۔ یہ ابی ملک کے پیچھے چلتے رہتے جہاں وہ
جاتا۔
۵ ابی ملک عُفرہ شہر کو گیا جو اُس کے باپ کے رہنے کی جگہ تھی۔ اُس
شہر میں ابی ملک نے اپنے ۷۰ بھائیوں کو مار ڈالا وہ ۷۰ بھائی ابی ملک کے
باپ یُر بعل کے بیٹے تھے۔ اُس نے سب کو ایک ہی وقت مار ڈالا لیکن
یُر بعل کا سب سے چھوٹا بیٹا ابی ملک اُس سے دور چھپ گیا اور بھاگ نکلا
سب سے چھوٹے بیٹے کا نام یُوتام تھا۔
۶ تب سِکم شہر کے تمام قائدین اور سب مِلّو کے محل کے لوگ ایک
ساتھ آئے۔ وہ تمام لوگ بڑے درخت کے پاس جو ستون کے قریب تھا
جمع ہوئے اور ابی ملک کو اپنا بادشاہ بنایا۔

یوتام کی کہانی

۷ یوتام نے سُنا کہ شہر سِکم کے قائدین نے ابی ملک کو بادشاہ بنایا۔
جب اُس نے یہ سُنا تو وہ گیا اور وہ گرزیم کی پہاڑی کی چوٹی پر کھڑا ہوا۔
یوتام نے لوگوں کو یہ کہانی چِلّا کر سُنائی:

”سِکم کے لوگو میری بات سُنو! اور تب آپ کی بات خدا سُنے گا۔
۸ ایک دن درختوں نے اپنے اُوپر حکومت کرنے کے لئے ایک بادشاہ
چُننے کا تہیہ کیا۔ درختوں نے زیتون کے درخت سے کہا،

”تُم ہمارے اُوپر بادشاہ بنو۔“
۹ لیکن زیتون کے درخت نے کہا، ”آدمی اور دیوتا میری
تعریف میرے تیل کے لئے کرتے ہیں کیا میں جا کر صرف
دُوسرے درختوں پر حکومت کرنے کے لئے اپنا تیل بنانا بند
کردوں؟“
۱۰ تب درختوں نے انجیر کے درخت سے کہا، ”آؤ اور
ہمارے بادشاہ بنو“
۱۱ لیکن انجیر کے درخت نے جواب دیا، ”کیا میں صرف
جا کر دُوسرے پیڑوں پر حکومت کرنے کے لئے اپنے میٹھے
اور اچھے پھل پیدا کرنا بند کردوں؟“
۱۲ تب درختوں نے انگور کی بیل سے کہا، ”آؤ اور
ہمارے بادشاہ بنو۔“
۱۳ لیکن انگور کی بیل نے جواب دیا، ”میرے انگور کا
رس آدمیوں اور بادشاہوں کو خوش کرتا ہے کیا میں دُوسرے
درختوں پر حکومت کرنے کے لئے مجھے انگور کا رس پیدا کرنا بند
کردینا چاہئے؟“
۱۴ آخر میں درختوں نے کانٹے دار جھاڑی سے کہا، ”آؤ اور
ہمارے بادشاہ بنو۔“
۱۵ لیکن کانٹے دار جھاڑی نے درختوں سے کہا، ”اگر تُم
حقیقت میں اپنے اُوپر بادشاہ بنانا چاہتے ہو تو آؤ اور میرے سائے
میں پناہ لو۔ لیکن اگر تُم ایسا نہیں کرنا چاہتے تو اُس کانٹے دار
جھاڑی سے آگ نِکلنے دو اور اُس آگ کو لبنان کے بلوط کے درختوں
کو جلانے دو۔“
۱۶ ”اس کہانی کی روشنی میں، اگر تم کو سچ مچ اُس وقت پورا اعتماد تھا
جب تم لوگوں نے ابی ملک کو اپنا بادشاہ بنایا تھا تو شاید کہ اس وقت تم
اس سے خوش تھے۔ اور اگر اسکو بادشاہ بنا کر تم یُر بعّل اور اسکے خاندان
کے لئے منصف ہو، اور تم یُر بعّل کے ساتھ وہی سلوک کرتے ہو جسکا وہ حقدار
ہے تو ٹھیک ہے! ۱۷ لیکن سوچیں کہ میرے باپ نے آپ لوگوں کے
لئے کیا کیا ہے؟ میرا باپ آپ لوگوں کے لئے لڑا۔ اُنہوں نے اپنی زندگی
کو اُس وقت خطرہ میں ڈالا جب اُنہوں نے آپ لوگوں کو مدیانی لوگوں سے
بچایا۔
۱۸ ”لیکن اب آپ لوگ میرے باپ کے خاندان سے مُڑ گئے ہیں۔
آپ لوگوں نے میرے باپ کے ۷۰ بیٹوں کو ایک ہی پتّھر پر مار ڈالے
ہیں۔ آپ لوگوں نے ابی ملک کو سِکم کا بادشاہ بنایا ہے وہ میرے باپ کی
باندی (غلام) لڑکی کا بیٹا ہے۔ آپ لوگوں نے ابی ملک کو صرف اس لئے
بادشاہ بنایا ہے کہ وہ آپ کا رشتہ دار ہے۔ ۱۹ اِسلئے اگر آپ یر بعل اور
اس کے خاندان کے ساتھ اچھا اعتماد کا عمل کئے ہیں تو، تب ابی ملک کو
اپنا بادشاہ بنا کر شاید آپ خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اور شاید وہ بھی آپ
لوگوں سے خُوش ہے۔ ۲۰ لیکن اگر یہ ایسا نہیں ہے تو ابی ملک کے
یہاں سے آگ آئے اور سِکم شہر کے تمام قائدین، اور مِلّو کے محل کو اور ابی
ملک کو تباہ کردے۔ اور سِکم شہر کے تمام قائدین اور مِلّو کے محل سے آئے
اور ابی ملک کو تباہ کردے۔“
۲۱ یوتام اتنا سب کہنے کے بعد بھاگ کھڑا ہوا وہ بھاگ کر بیر شہر کو
گیا۔ یوتام اُس شہر میں رہتا تھا کیوں کہ وہ اپنے بھائی ابی ملک سے خوف
زدہ تھا۔

ابی ملک سِکم کے خلاف جنگ کرتا ہے

۲۲ ابی ملک نے اِسرائیل کے لوگوں پر تین سال حکومت کیا۔
۲۳-۲۴ ابی ملک نے یُربعل کے ۷۰ بیٹوں کو مار ڈالا۔ اور وہ ابی
ملک کے اپنے بھائی تھے۔ سِکم شہر کے قائدین نے اس بُری حرکت کو
کرنے میں اُس کی مدد کی تھی۔ اس لئے خداوند نے ابی ملک اور سِکم کے
قائدین کے درمیان جھگڑا شروع کروایا اور اسلئے سِکم کے قائدین نے ابی
ملک کو نقصان پہونچانے کے لئے منصوبے بنائے۔ ۲۵ اس سے دشمنی
میں آکر سکم کے قائدین نے پہاڑوں کے چوٹیوں پر آدمیوں کو حملہ کرنے
کے لئے رکھا۔ تب انلوگوں نے ادھر سے گذرنے والے سبھی لوگوں پر حملہ
کیا اور انہیں لُوٹا۔ ابی ملک کو اُن حملوں کے بارے میں معلوم ہوا۔
۲۶ جعل نامی ایک آدمی اور اُس کے بھائی سِکم شہر کو آئے۔ جعل
عبد نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ سِکم کے قائدین نے جعل پر یقین کرنے اور اُس
کے ساتھ چلنے کا تہیہ کیا۔
۲۷ ایک دن سِکم کے لوگ اپنے باغوں میں انگور توڑنے گئے۔
لوگوں نے مئے بنانے کے لئے انگور کو نچوڑا اور تب اُنہوں نے اپنے دیوتا
کی ہیکل پر ایک دعوت دی۔ لوگوں نے کھایا اور انگور کا رس پیا۔ تب ابی
ملک کو بد دُعا دی۔
۲۸ تب عبد کے بیٹے جعل نے کہا، ''ابی ملک آخر کون ہے کہ ہم
سبھی سکم کے لوگوں کو اسکی خدمت کرنی چاہئے؟ ہم سب جانتے ہیں کہ
ابی ملک یربعّل کے بیٹوں میں سے ایک ہے۔ اور ابی ملک نے زبُول کو
اپنا عہدہ دار بنایا۔ ہمیں ابی ملک کی خدمت نہیں کرنی چاہئے۔ ہمیں حمور
کے لوگوں کی خدمت کرنی چاہئے (حمور سِکم کا باپ تھا)۔ ۲۹ اگر آپ
مجھے اُن لوگوں کا سپہ سالار بناتے ہیں تو میں ابی ملک سے نجات دلاؤں گا۔
میں اُس سے کہوں گا اپنی فوج کو تیّار کرو اور جنگ کے لئے آؤ۔''
۳۰ زبول سِکم شہر کا صوبہ دار تھا۔ زبُول نے سُنا جو عبد کے بیٹے
جعل نے کہا اور زبُول بہت غصّہ میں آیا۔ ۳۱ زبُول نے ابی ملک کے
پاس ارومہ شہر میں خبر رساں بھیجے۔ یہ پیغام ہے:

عبد کا بیٹا جعل اور جعل کے بھائی سِکم شہر کو آئے ہیں اور
تُمہارے لئے مُشکلات پیدا کررہے ہیں۔ جعل پُورے شہر
کو تُمہارے خِلاف کررہا ہے۔ ۳۲ اس لئے اب تُمہیں اور
تُمہارے لوگوں کو رات میں اُٹھنا چاہئے اور شہر سے دور کھیتوں
میں گھات لگانا چاہئے۔ ۳۳ جب صبح سورج نکلے تو شہر پر حملہ
کردو۔ جب وہ اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہیں جنگ لڑنے کے
لئے باہر آئیں تو تم اس کے ساتھ جو کرنا چاہتے ہو وہ کرو۔

۳۴ اس لئے ابی ملک اور تمام فوجی رات کو اُٹھے اور شہر کو گئے وہ
فوجی چار گروہوں میں بٹ گئے۔ وہ سِکم شہر کے پاس چھپ گئے۔
۳۵ عبد کا بیٹا جعل باہر نکلا اور سِکم شہر کے داخلہ کے دروازہ پر تھا جب
جعل وہاں کھڑا تھا اُسی وقت ابی ملک اور اُس کے فوجی اپنی چھپنے کی جگہوں
سے باہر آئے۔
۳۶ جعل نے فوجوں کو دیکھا جعل نے زبُول سے کہا دھیان دو
پہاڑوں سے لوگ نیچے اُتر رہے ہیں۔
لیکن زبُول نے کہا، ''تُم صرف پہاڑوں کے سائے دیکھ رہے ہو سائے
لوگوں کی طرح دکھائی دے رہے ہیں۔''
۳۷ لیکن جعل نے پھر کہا، ''دھیان رکھو ریاست کی معونیئنم نامی جگہ
سے لوگ بڑھ رہے ہیں اور جادو گر کے درخت * سے ایک گروہ آرہا ہے۔''
۳۸ تب زبُول نے اُس سے کہا، ''اب تُمہاری وہ بڑی بڑی باتیں کہاں
گئیں جو تُم کہتے تھے۔'' ابی ملک کون ہوتا ہے جس کی اطاعت میں ہم
رہیں؟ کیا وہ وہی لوگ نہیں ہیں جن کا تُم مذاق اُڑاتے تھے؟ جاؤ اور اُن سے
لڑو۔''
۳۹ اس لئے جعل سِکم کے قائدین کو ابی ملک سے جنگ کرنے کے
لئے لے گیا۔ ۴۰ ابی ملک اور اُس کے فوجوں نے جعل اور اُس کے
آدمیوں کا پیچھا کیا جعل کے لوگ سِکم شہر کے پھاٹک کی طرف پیچھے
بھاگے۔ جعل کے بہت سے لوگ شہر کے پھاٹک پر پہونچنے سے پہلے مار
دیئے گئے۔
۴۱ تب ابی ملک ارومہ شہر کو واپس ہوگیا۔ زبُول نے جعل اور اُس
کے بھائیوں کو سِکم شہر چھوڑنے کے لئے دباؤ ڈالا۔
۴۲ اگلے دن سِکم کے لوگ اپنے کھیتوں میں کام کرنے کو گئے۔ ابی
ملک نے اُس کے بارے میں معلوم کیا۔ ۴۳ اس لئے ابی ملک نے اپنی
فوجوں کو تین گروہوں میں بانٹا وہ سِکم کے لوگوں پر اچانک حملہ کرنا چاہتا
تھا۔ اس لئے اُس نے اپنے آدمیوں کو کھیتوں میں چھپایا۔ جب اُس نے
لوگوں کو شہر سے باہر آتے دیکھا تو وہ ٹوٹ پڑا اور اُن پر حملہ کردیا۔
۴۴ ابی ملک اور لوگ شہر کے پھاٹک کی طرف دوڑے اور پوزیشن لے
لئے۔ دوُسرا و تیسرا گروہ کھیت میں لوگوں کے پاس دوڑ کر گیا اور اُنہیں
مار ڈالا۔ ۴۵ ابی ملک اور اُس کے فوجی سِکم شہر کے ساتھ تمام دن
لڑے۔ ابی ملک اور اُس کے فوجوں نے سِکم شہر پر قبضہ کرلیا۔ اور اُس
شہر کے لوگوں کو مار ڈالا۔ تب ابی ملک نے اُس شہر کو مسمار کیا اور اُس
پر نمک چھڑکوادیا۔ ۴۶ جب سِکم کے مینار کے کچھ قائدین جو کچھ شہر

جادو گر کا درخت یہ پہاڑی پر ایک جگہ ہے جو سِکم کے قریب

میں ہوا اسکے بارے میں سنا تو وہ لوگ دیوتا ایل بریت کی ہیکل کے سب
سے زیادہ محفوظ کمرہ میں جمع ہوگئے۔
۴۷ جب ابی ملک نے سُنا سِکم کے مینار کے تمام قائدین ایک ساتھ
جمع ہوگئے ہیں، ۴۸ وہ اور اسکے آدمی ضلمون کے پہاڑی پر گئے۔ ابی ملک
نے ایک کلہاڑی لی اور اُس نے کُچھ شاخیں کاٹی اُس نے اُن شاخوں کو اپنے
کندھے پر رکھا۔ تب اُس نے اپنے ساتھ کے آدمیوں سے کہا، "جلدی وہی
کرو جو میں کر رہا ہوں۔" ۴۹ اس لئے اُن لوگوں نے شاخیں کاٹیں اور ابی
ملک کے کہنے کے مطابق کیا۔ اُنہوں نے سبھی شاخوں کا بعل بریت دیوتا
کی ہیکل کے سب سے زیادہ محفوظ کمرے کے برخلاف ڈھیر لگادیا۔ تب
انہوں نے شاخوں میں آگ لگادی اور کمرے میں لوگوں کو جلادیا اس طرح
تقریباً سِکم کے مینار کے رہنے والے ایک ہزار عورتیں اور مرد مر گئے۔

ابی ملک کی موت

۵۰ تب ابی ملک اور اُس کے ساتھی تیبِض شہر کو گئے۔ ابی ملک اور
اُس کے ساتھیوں نے تیبِض شہر پر قبضہ کرلیا۔ ۵۱ لیکن تیبِض شہر میں
ایک مضبوط مینار تھا۔ اُس شہر کی تمام عورتیں اور مرد اور اُس شہر کے قائد
اُس مینار کے پاس بھاگ کر پہونچے۔ جب شہر کے لوگ مینار کے اندر گھس
گئے تو اُنہوں نے اپنے پیچھے مینار کا دروازہ بند کردیا۔ تب وہ مینار کی چھت
پر چڑھ گئے۔ ۵۲ ابی ملک اور اُس کے ساتھی مینار کے پاس اُس پر حملہ
کرنے کے لئے پہونچے۔ ابی ملک مینار کی دیوار تک گیا وہ مینار کو آگ
لگانا چاہتا تھا۔
۵۳ جب ابی ملک دروازہ پر کھڑا تھا اُسی وقت ایک عورت نے ایک
چکّی کا پتھّر اُس کے سر پر پھینکا۔ چکّی کے پاٹ نے ابی ملک کی کھوپڑی کو
چُور چُور کرڈالا۔ ۵۴ ابی ملک نے جلدی سے اپنے اُس نوکر سے کہا جو اُس
کے ہتھیار لئے چل رہا تھا، "اپنی تلوار نکالے اور مجھے مار ڈالے میں چاہتا
ہوں کہ تُم مجھے مار ڈالو جس سے لوگ یہ نہ کہیں کہ ایک عورت نے ابی ملک
کو مار ڈالا۔" اس لئے نوکر نے ابی ملک کو تلوار گھونپ دی اور ابی ملک
مر گیا۔ ۵۵ اِسرائیل کے لوگوں نے دیکھا کہ ابی ملک مر گیا اس لئے وہ
سبھی اپنے گھروں کو واپس ہوگئے۔
۵۶ اس طرح خدا نے ابی ملک کو اُس کے تمام گناہوں کے لئے
سزا دی۔ ابی ملک نے اپنے ۷۰ بھائیوں کو مار کر اپنے باپ کے خِلاف گناہ
کیا تھا۔ ۵۷ خدا نے سِکم شہر کے لوگوں کو بھی اُن کے کئے گئے شرارتی
کاموں کے لئے سزا دی۔ اسلئے ہر کچھ ویسا ہی ہوا جیسا یربعّل کا بیٹا یوتام
نے اپنے بددعاء میں کہا تھا۔

منصف تولع

۱۰ ابی ملک کے مرنے کے بعد اِسرائیل کے لوگوں کی
حفاظت کے لئے خدا کی جانب سے دُوسرا منصف بھیجا
گیا۔ اُس آدمی کا نام تولع تھا۔ تولع فوّہ نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ فوّہ دودو نامی آدمی
کا بیٹا تھا۔ تولع اِشکار کے خاندانی گروہ سے تھا۔ تولع سمیر شہر میں رہتا تھا۔
سمیر شہر افرائیم کی پہاڑی ریاست میں تھا۔ ۲ تولع اِسرائیل کے لوگوں
کے لئے ۲۳ سال تک منصف رہا۔ تب تولع مر گیا اور سمیر شہر میں دفنایا
گیا۔

منصف یائیر

۳ تولع کے مرنے کے بعد خدا کی طرف سے ایک اور منصف بھیجا گیا۔
اُس آدمی کا نام یائیر تھا۔ یائیر جِلعاد کے علاقہ میں رہتا تھا۔ یائیر اسرائیل
کے لوگوں کے لئے ۲۲ سال تک منصف رہا۔ ۴ یائیر کے ۳۰ بیٹے تھے
وہ تیس بیٹے تیس گدھوں پر سوار ہوتے تھے وہ تیس بیٹے جِلعاد کے علاقہ میں
تیس قصبوں پر اقتدار رکھتے تھے۔ آج بھی وہ یائیر کا قصبہ کہلاتا ہے۔ ۵ یائیر
مر گیا اور قامون شہر میں دفنایا گیا۔

عمّونی لوگ اِسرائیلیوں کے خِلاف لڑتے ہیں

۶ اسرائیل کے لوگوں نے ایک بار پھر وہی کیا جسے خداوند نے بُرا
سمجھا۔ وہ بعّل اور عستارات کی مورتیوں کی پرستش کرتے تھے۔ وہ ارام،
صیدا، موآب، عمّون اور فلسطینیوں کے دیوتاؤں کی پرستش کرتے تھے۔
اِسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو چھوڑ دیا اور اُس کی خدمت بند کردی۔
۷ اس لئے خداوند نے اسرائیل کے لوگوں پر غصّہ کیا۔ خداوند نے
فلسطینیوں اور عمّونیوں کو اُنہیں شکست دینے دیا۔ ۸ اُسی سال اُن لوگوں
نے اِسرائیل کے لوگوں کو تباہ کیا جو جِلعاد کے علاقے میں دریائے یردن
کے مشرق میں رہتے تھے۔ یہ وہی ریاست ہے جہاں عمّونی لوگ رہ چکے
تھے۔ اسرائیل کے وہ لوگ اٹھارہ سال سے تکلیفیں اُٹھاتے رہے۔ ۹ تب
عمّونی لوگ دریائے یردن کے پار گئے۔ وہ لوگ یہوداہ، بنیمین اور افرائیم
لوگوں کے خلاف لڑنے گئے۔ عمّونی لوگوں نے اِسرائیل کے لوگوں کی
زندگی کو تکلیف دہ بنایا۔
۱۰ اس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو پکارا اور کہا، "اے
خدا ہم لوگوں نے تیرے خِلاف گناہ کئے ہیں۔ ہم لوگوں نے اپنے خدا کو
چھوڑا اور بعل کی مورتیوں کی پرستش کی۔"
۱۱ خداوند نے اِسرائیل کے لوگوں کو جواب دیا، "تُم لوگوں نے
مُجھے اُس وقت رو کر پکارا جب مصری، اموری اور فلسطینی لوگوں نے تُم پر

ظلم کیا میں نے تُمہیں اُن لوگوں سے بچایا۔ ۱۲ تُم لوگ تب چلّائے جب
صیدون کے لوگ، عمالیقوں اور مدیانیوں نے تُم پر ظلم کیا میں نے اُن
لوگوں سے بھی تُمہیں بچایا۔ ۱۳ لیکن تُم نے مُجھکو چھوڑا ہے تُم نے
دُوسرے خداؤں کی عبادت کی ہے اس لئے میں نے تُمہیں پھر بچانے سے
انکار کیا ہے۔ ۱۴ تم ان خداؤں کے پاس جاؤ اور آؤ جسے تم نے اپنے لئے
چنا ہے۔ یہ وہی ہیں جو تمہیں تمہاری پریشانی سے بچائیں گے۔"
۱۵ لیکن اسرائیل کے لوگوں نے خداوند سے کہا، "ہم لوگوں
نے گناہ کئے ہیں تو ہم لوگوں کے ساتھ جو چاہتا ہے کر لیکن آج ہماری
حفاظت کر۔" ۱۶ تب اسرائیل کے لوگوں نے غیر ملکی دیوتاؤں کو
پھینک دیا اُنہوں نے پھر سے خداوند کی عبادت شروع کی۔ اس لئے
خداوند اُنہیں اور تکلیف اُٹھاتے نہیں دیکھ سکا۔

افتاح قائد چُنا گیا

۱۷ عمّونی لوگ جنگ کرنے کے لئے ایک ساتھ جمع ہوئے اُن کا خیمہ
جلعاد کے علاقہ میں تھا۔ اسرائیل کے لوگ ایک ساتھ جمع ہوئے۔ اُن کا
خیمہ مصفاہ شہر میں تھا۔ ۱۸ جلعاد علاقہ میں رہنے والے لوگوں کے
قائدین نے کہا، "جو کوئی عمّون کے لوگوں کے خلاف حملہ کرنے میں
رہنمائی کرے گا وہی جلعاد کے تمام باشندوں کا قائد ہوگا۔"

۱۱ افتاح جلعاد کے خاندانی گروہ سے تھا وہ ایک طاقتور سپاہی
تھا۔ لیکن افتاح ایک فاحشہ کا بیٹا تھا۔ اسکا باپ جلعاد
نام کا آدمی تھا۔ ۲ جلعاد اور اسکی بیوی کو کئی بیٹے تھے۔ جب وہ لوگ بڑے
ہوگئے تو انلوگوں نے افتاح کو اس کی پیدائشی جگہ چھوڑنے کے لئے مجبور
کیا۔ انہوں نے اُس سے کہا، "تُم ہمارے باپ کی جائیداد میں سے کُچھ بھی
نہیں پاسکتے تُم دُوسری عورت کے بیٹے ہو۔ ۳ اس لئے افتاح اپنے
بھائیوں سے بھاگ گیا۔ وہ طوب کی سرزمین میں رہتا تھا۔ طوب کی سرزمین
میں کُچھ رہزن نے افتاح کے ساتھ رہنا شروع کیا۔
۴ کُچھ وقت کے بعد عمّونی لوگ اسرائیل کے لوگوں سے لڑے۔
۵ عمّونی لوگ اسرائیل کے لوگوں کے خلاف لڑرہے تھے۔ اسلئے جلعاد
ریاست کے بزرگ (قائد) افتاح کے پاس آئے وہ چاہتے تھے کہ افتاح طوب
ریاست کو چھوڑدے اور جلعاد ریاست کو لوٹ آئے۔
۶ قائدین نے افتاح سے کہا، "آؤ ہمارے قائد بنو جس سے ہم لوگ
عمّونیوں کے ساتھ لڑسکیں۔"
۷ لیکن افتاح نے جلعاد کے قائدین سے کہا، "کیا یہ سچ نہیں کہ وہ
تُم ہی ہو جو مجھ سے نفرت کرتے ہو۔ تُم لوگوں نے مجھے میرے باپ کا
گھر چھوڑنے کے لئے دباؤ ڈالا۔ اسلئے جب تُم تکلیف میں ہو تو اب میرے
پاس کیوں آئے ہو؟"
۸ جلعاد کی ریاست کے بزرگوں نے افتاح سے کہا، "یہی وجہ ہے کہ
جس سے ہم اب تُمہارے پاس آئے ہیں۔ مہربانی کر کے ہم لوگوں کے
ساتھ آؤ اور عمّونی لوگوں کے خلاف لڑو۔ تُم اُن سب لوگوں کے سپہ سالار
ہوگے جو جلعاد دیس میں رہتے ہیں۔"
۹ تب افتاح نے دیس جلعاد کے بزرگوں سے کہا، "اگر تُم لوگ چاہتے
ہو کہ میں جلعاد کو واپس آؤں اور عمّونی لوگوں کے خلاف لڑوں اور اگر خداوند
جیت حاصل کرنے میں میری مدد کرتا ہے تو میں تیرا نیا قائد ہونگا۔"
۱۰ جلعاد ریاست کے بزرگوں نے افتاح سے کہا، "ہم لوگ جو باتیں
کر رہے ہیں۔ خداوند وہ سب سُن رہا ہے ہم لوگ یہ سب کرنے کی کوشش
میں ہیں۔ جو تُم ہمیں کرنے کے لئے کہہ رہے ہو۔"
۱۱ اس لئے افتاح جلعاد کے بزرگوں کے ساتھ گیا۔ اُن لوگوں نے
افتاح کو اپنا قائد اور سپہ سالار بنایا۔ افتاح نے مصفاہ شہر میں خداوند کے
سامنے اپنی تمام باتیں دُہرائیں۔

افتاح عمّونی بادشاہ کے پاس پیغام بھیجتا ہے

۱۲ افتاح نے عمّونی بادشاہ کے پاس قاصدوں کو بھیجا قاصدوں نے
بادشاہ کو یہ پیغام دیا: "عمّونی اور اسرائیل کے لوگوں کے بیچ مسئلہ کیا
ہے؟ تم ہمارے لوگوں کے خلاف جنگ لڑنا کیوں چاہتے ہو؟"
۱۳ عمّونی لوگوں کے بادشاہ نے افتاح کے قاصد سے کہا، "ہم لوگ
اسرائیل کے لوگوں سے اس لئے لڑرہے ہیں کیوں کہ اسرائیل کے
لوگوں نے ہماری زمین اُس وقت لے لی جب وہ مصر سے آئے تھے۔
اُنہوں نے ہماری زمین ارنون دریا سے دریائے یبّوق اور دریائے یردن
تک لے لی اور اب اسرائیل کے لوگوں سے کہو کہ وہ ہماری زمین پُر امن
طور پر واپس دیدے۔"
۱۴ افتاح کا قاصد یہ پیغام افتاح کے پاس واپس لے گیا تب افتاح
نے عمّونی لوگوں کے بادشاہ کے پاس پھر قاصد بھیجے۔ ۱۵ وہ یہ پیغام
لے گئے:

"افتاح یہ کہہ رہا ہے اسرائیل نے موآب کے لوگوں یا
عمّون کے لوگوں کی زمین نہیں لی۔ ۱۶ جب اسرائیل کے
لوگ ملک مصر سے باہر آئے تو اسرائیل کے لوگ ریگستان میں
گئے تھے۔ اسرائیل کے لوگ بحر احمر تک گئے تب وہ اُس جگہ پر
گیا جسے قادس کہا جاتا ہے۔ ۱۷ اسرائیل کے لوگوں نے ادوم

ریاست کے بادشاہ کے پاس قاصد بھیجے تھے۔ قاصدوں نے
مہربانی کی خواہش کی اُنہوں نے کہا کہ تھا اسرائیل کے لوگوں
کو اپنی ریاست سے گذر جانے دو۔ لیکن ادوم کے بادشاہ نے
اپنے ملک سے ہمیں گذرنے نہیں دیا ہم لوگوں نے وہی پیغام
موآب کے بادشاہ کے پاس بھیجا لیکن موآب کے بادشاہ نے بھی
اپنی ریاست سے ہو کر گذرنے نہیں دیا اس لئے اِسرائیل کے
لوگ قادِس میں ٹھہرے رہے۔
۱۸ اسکے بعد اِسرائیل کے لوگوں نے ریگستان سے
ہوتے ہوئے سفر کیا۔ اور ادوم و موآب دیسوں کے چاروں طرف
گئے۔ اِسرائیل کے لوگوں نے موآب دیس کے مشرق کی
طرف سے سفر کیا۔ اُنہوں نے اپنا خیمہ ارنون دریا کے دُوسری
طرف ڈالا۔ اُنہوں نے موآب کی سرحد کو پار نہیں کیا (دریائے
ارنون موآب کی دیس کی سرحد تھی)۔
۱۹ تب اسرائیل کے لوگوں نے قاصدوں کو اموریوں کا
بادشاہ سیحون جو کہ حسبون سے حکومت کیا کے پاس بھیجا تب
اِسرائیل کے قاصدوں نے سیحون سے پوچھا، "برائے مہربانی
اسرائیلیوں کو تم اپنی زمین سے جانے دو ہم لوگ اپنی زمین میں
واپس جانا چاہتے ہیں۔" ۲۰ لیکن اموری لوگوں کے بادشاہ
سِیحون نے اِسرائیل کے لوگوں کو اپنی سرحد پار نہیں کرنے
دی۔ سِیحون نے اپنے تمام لوگوں کو جمع کیا اور یہص پر اپنا خیمہ
ڈالا۔ تب اموری لوگ اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ لڑے۔
۲۱ لیکن خداوند اسرائیل کے لوگوں کے خدا نے اِسرائیل
کے لوگوں کی مدد سیحون اور اُس کی فوج کو شکست دینے میں کی۔
اموری لوگوں کی ساری زمین اسرائیل کے لوگوں کی جائیداد بن
گئی۔ ۲۲ اس طرح اِسرائیل کے لوگوں نے اموری لوگوں کا
سارا ملک پایا یہ ملک دریائے ارنون سے دریائے یبّوق تک تھا۔
یہ ریاست ریگستان سے دریائے یردن تک تھا۔
۲۳ یہ خداوند اسرائیل کا خدا جس نے اموری لوگوں کو
انکی زمین سے بھگایا، تاکہ اسکے لوگ اسے قبضہ کر سکے۔ اور تم،
تم انلوگوں کو اس زمین سے باہر کرنا چاہتے ہو اور اسے قبضہ
کرنا چاہتے ہو؟ ۲۴ ٹھیک جیسا کہ تم اس زمین پر رہتے ہو جسے
تیرے خدا کموس نے تجھے دیا ہے۔ اسی طرح سے ہر وہ جگہ جسے
خداوند ہمارے خدا نے ہم کو دیا ہے ہم لوگ رہیں گے۔
۲۵ کیا تُم صفور کے بیٹے بلق سے زیادہ اچھے ہو؟ یہ موآب
ریاست کا بادشاہ تھا۔ کیا اُس نے اِسرائیل کے لوگوں سے
بحث کی ؟ کیا وہ حقیقت میں اِسرائیل کے لوگوں سے لڑا؟
۲۶ اسرائیل کے لوگ حسبون اور اُس کے نزدیک کے چاروں
طرف کے شہروں میں، عروعیر شہر اور اسکے نزدیک کے چاروں
طرف کے شہر میں اور دریائے ارنون کے کنارے کے تمام
شہروں میں ۳۰۰ سال تک رہ چکے ہیں۔ تُم نے اسی مدّت کے
بیچ میں اُن شہروں کو واپس لینے کی کوشش کیوں نہیں کی؟
۲۷ اسرائیل کے لوگوں نے تمہارے خلاف کوئی گناہ نہیں
کیا تھا۔ لیکن تُم اسرائیل کے لوگوں کے خلاف جنگ شروع کر
کے اسے نقصان پہنچانا چاہتے ہو۔ خداوند کو جو سچّا منصف
ہے فیصلہ کرنے دو کہ اسرائیل کے لوگ صحیح ہیں یا عمّونی لوگ۔
۲۸ عمّونی لوگوں کے بادشاہ نے افتاح کے بھیجے ہوئے پیغام کو سننے
سے انکار کیا۔

اِفتاح کا وعدہ

۲۹ تب خداوند کی رُوح اِفتاح پر آئی۔ اِفتاح جلعاد کی ریاست اور
منّسی کی ریاست سے گذرا۔ وہ جلعاد ریاست میں مصفاہ شہر کو گیا۔ جلعاد
کی ریاست کے مِصفاہ شہر کو پار کرتا ہوا اِفتاح عمّونی لوگوں کی ریاست میں
گیا۔
۳۰ افتاح نے خداوند سے وعدہ کیا اُس نے کہا، "اگر تو اموری لوگوں
کو مُجھے مکمل طور پر شکست دینے دیتا ہے۔ ۳۱ تو میں اس پہلی چیز کو جو
میری فتح سے واپس آنے کے وقت مجھ سے ملنے کے لئے گھر سے باہر
آئیگی اُسے خداوند کو جلانے کی نذرانہ کے طور پر نذر کرونگا۔"
۳۲ تب اِفتاح عمّونی لوگوں کی ریاست میں گیا۔ اِفتاح عمّونی لوگوں
سے لڑا خداوند نے عمّونی لوگوں کو شکست دینے میں اُس کی مدد کی۔
۳۳ اُس نے انکے عروعیر شہر سے منّیت کے علاقہ تک کے ۲۰ شہروں
کو تباہ کیا۔ اُس نے عمّونی لوگوں سے ابیل کرامیم شہر تک جنگ کیا۔ یہ
عمّونی لوگوں کے لئے بڑی شکست تھی۔ اور اس طرح عمّونی لوگ اسرائیل
کے لوگوں کے ذریعہ مغلوب کئے گئے۔
۳۴ افتاح مِصفاہ کو واپس ہوا اور اپنے گھر گیا تو اُس کی بیٹی اُس سے
ملنے باہر آرہی تھی۔ وہ ایک ستار بجارہی تھی اور ناچ رہی تھی وہ اُس کی
اکلوتی بیٹی تھی۔ اِفتاح اُسے بہت چاہتا تھا۔ اِفتاح کو کوئی دُوسری بیٹی یا
بیٹا نہیں تھا۔ ۳۵ اور جب اس وقت افتاح نے اس کو دیکھا تو وہ اپنے
کپڑوں کو پھاڑ کر اپنے غم کا اظہار کیا۔ اور کہا، "آہ میری بیٹی تو نے مجھے
برباد کر دیا تُو نے مجھے بہت رنجیدہ کر دیا۔ میں نے خداوند سے وعدہ کیا تھا
میں اُسے واپس نہیں لے سکتا۔"

۳۶ تب اُس کی بیٹی نے اِفتاح سے کہا، ”باپ اپنے خداوند سے
وعدہ کیاہے وہ وہی کریں جو آپ نے کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ آخر میں خداوند
نے آپ کے دُشمن عمّونی لوگوں کو شکست دینے میں مدد کی“
۳۷ تب اُس کی بیٹی نے اپنے باپ اِفتاح سے کہا، ”اے ابّا جان !
میں صرف تم اسے ایک بات پوچھتی ہوں ! مجھے دو مہینے اکیلی رہنے دو تاکہ
میں پہاڑی پر جاسکوں اور اس بات پر روسکوں کہ میں ابھی بھی کنواری ہوں
اور میں ضرور مرجاؤں۔ مجھے اور میری سہیلیوں کو ایک ساتھ رونے اور
چلاّنے دو۔“
۳۸ اِفتاح نے کہا، ”جاؤ اور اُسے کرو۔“ تب اِفتاح نے اپنی بیٹی کو
دو مہینے کے لئے بھیج دیا۔ وہ اور اُس کی سہیلیاں پہاڑیوں میں رہنے کے لئے
گئیں اور اسنے اپنے کنواری پن پر مرنے کی ماتم کیا۔
۳۹ دو مہینے کے بعد اِفتاح کی بیٹی اپنے باپ کے پاس واپس آئی۔
اِفتاح نے وہی کیا جو اُس نے خداوند سے وعدہ کیا تھا۔ اِفتاح کی بیٹی کا
کبھی کسی کے ساتھ جنسی تعلق نہیں رہا اس لئے اسرائیل میں یہ رواج بن
گیا۔ ۴۰ اسرائیل کی عورتیں ہر سال اِفتاح کی بیٹی کو یاد کرتی تھیں۔
عورتیں اِفتاح کی بیٹی کے لئے ہر سال چار دن تک روتی تھیں۔

اِفتاح اور افرائیم

۱۲ افرائیم کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے اپنے سپاہیوں کو
جمع کیا۔ وہ دریا کو پار کئے اور صافون کے طرف مُڑے۔
اُنھوں نے اِفتاح سے کہا، ”تُم نے عمّونی لوگوں کے خلاف جنگ کیوں
کی؟ اور اپنے ساتھ جانے کے لئے ہملوگوں کو نہیں بلایا۔ اب ہم لوگ تُم کو
اور تُمہارے گھروں کو جلانا چاہتے ہیں۔“
۲ اِفتاح نے اُنہیں جواب دیا، ”عمّونی لوگ میرے اور میرے لوگوں
کے لئے بہت زیادہ مسئلے پیدا کر رہے ہیں۔ میں نے تمہیں انلوگوں کے
خلاف لڑنے میں مدد کے لئے بلایا۔ لیکن تُم لوگ ہم لوگوں کی مدد کرنے
نہیں آئے۔ ۳ میں نے دیکھا کہ تُم لوگ مدد نہیں کروگے۔ اس لئے میں نے
اپنی زندگی کو خطرہ میں ڈالا میں عمّونی لوگوں سے لڑنے کے لئے دریا کے پار
گیا۔ خداوند نے اُنہیں شکست دینے میں میری مدد کی اب آج تُم میرے
خلاف کیوں لڑنے آئے ہو؟“
۴ تب اِفتاح نے جِلعاد کے لوگوں کو ایک ساتھ بُلایا۔ وہ افرائیم کے
خاندانی گروہ کے لوگوں کے ساتھ لڑے وہ افرائیم کے لوگوں کے خلاف
اس لئے لڑے کیوں کہ اُن لوگوں نے جِلعاد کے لوگوں کی بے عزّتی کی
تھی۔ اُنھوں نے کہا تھا جِلعاد کے لوگو تُم لوگ افرائیم کے بچے ہوئے لوگوں
سے زیادہ کُچھ نہیں ہو۔ تُم لوگوں کا ایک حصّہ افرائیم میں سے ہے اور
دُوسرا حصّہ منّسی میں سے ہے جِلعاد کے لوگوں نے افرائیم کے لوگوں کو
شکست دی ہے۔
۵ جِلعاد کے لوگوں نے دریائے یردن کے گھاٹوں پر قبضہ کرلیا جو کہ
ملک افرائیم تک جاتی ہے۔ اگرافرائیم کے لوگوں میں سے کوئی بھی جو کہ
جِلعاد میں رہا ہے، جِلعاد کے لوگوں کے پاس یہ کہتے ہوئے جاتے، ”مجھے پار
ہونے دو،“ تو جِلعاد کے لوگ پوچھتے، ”کیا تم افرائیمی ہو؟“ اگر اسکا جواب
ہوتا ”نہیں،“ تو، ۶ وہ کہتے 'شِبلت' لفظ کو بولو۔“ افرائیم کے لوگ اُس
لفظ کو نہیں بول سکتے تھے وہ اُسے 'سِبلت' لفظ کہتے تھے۔ اسلئے جب بھی
افرائیم کے لوگ جو جِلعاد میں رہا ہے اگر اس لفظ کا تلفّظ 'سِبلت' کرتا تو
جِلعاد کے لوگ اسے گھاٹ پر مار دیتے تھے۔ اس طرح اُس وقت افرائیم
میں سے ۴۲،۰۰۰ آدمی مارے گئے تھے۔
۷ اِفتاح اسرائیل کے لوگوں کا ۶ سال تک منصف رہا۔ تب جِلعاد کا
رہنے والا اِفتاح مر گیا۔ اُسے جِلعاد میں اُس کے اپنے شہر میں دفنایا گیا۔

منصف اِبصان

۸ اِفتاح کے بعد ایک آدمی اِبصان نامی اسرائیل کے لوگوں کا قائد
تھا۔ اِبصان شہر بیت اللحم کا رہنے والا تھا۔ ۹ اِبصان کے ۳۰ بیٹے
اور ۳۰ بیٹیاں تھیں۔ اُس نے اپنی بیٹیوں کو اُن لوگوں کے ساتھ شادی
کرنے دیا جو اُس کے رشتہ دار نہیں تھے۔ وہ ایسی ۳۰ عورتوں کو اپنے
بیٹوں کی بیویوں کی طرح لایا جو اُس کے رشتہ دار نہیں تھیں۔ اِبصان
اسرائیل کے لوگوں کا منصف ۷ سال تک رہا۔ ۱۰ تب اِبصان مر گیا وہ
شہر بیت اللحم میں دفنایا گیا۔

منصف ایلون

۱۱ اِبصان کے بعد ایلون نامی آدمی اسرائیل کے لوگوں کا منصف
ہوا۔ ایلون زِبُولون کے خاندانی گروہ سے تھا۔ وہ اسرائیل کے لوگوں کا
۱۰ سال تک منصف رہا۔ ۱۲ تب زبُولون خاندانی گروہ کا ایلون
مر گیا۔ وہ زبُولون کی ریاست میں ایّالون شہر میں دفنایا گیا۔

منصف عبدون

۱۳ ایلون کے مرنے کے بعد ایک آدمی ہِلیل کا بیٹا عبدون اسرائیل
کے لوگوں کا منصف تھا۔ عبدون شہر فرعاتون کا رہنے والا تھا۔
۱۴ عبدون کے ۴۰ بیٹے اور ۳۰ پوتے تھے وہ ۷۰ گدھوں پر سوار
ہوتے تھے۔ عبدون ۸ سال تک اسرائیل کے لوگوں کا منصف رہا۔

۱۵ تب ہِلیل کا بیٹا عبدون مر گیا وہ شہر فرعاتون میں دفنایا گیا- فرعاتون
افرائیم کی زمین میں تھا یہ پہاڑی ملک میں ہے جہاں عمالیقی لوگ رہتے
تھے-

سمسون کی پیدائش

۱۳ اسرائیل کے لوگوں نے ایک بار پھر وہی کام کیا جسے
خداوند نے بُرا سمجھا- اسلئے خداوند نے فلسطینی لوگوں کو
اُن پر ۴۰ سال تک حکومت کرنے دیا-
۲ ایک آدمی صُرعہ شہر کا وہاں تھا- اُس آدمی کا نام منوحہ تھا- وہ دان
کے خاندانی گروہ کا تھا منوحہ کی ایک بیوی تھی- لیکن وہ کوئی اولاد پیدا
نہیں کر سکتی تھی-
۳ خداوند کا فرشتہ منوحہ کی بیوی کے سامنے ظاہر ہوا اور اُس نے کہا،
"تُم اولاد نہیں پیدا کر سکتی ہو- لیکن تُم حاملہ ہوگی اور تُمہیں ایک بیٹا ہوگا-
۴ جب سے تم حاملہ رہو اس لئے ہوشیار رہو شراب نہ پینا یا کوئی نشیلی چیز
نہ پینا اور نہ ہی کوئی ناپاک غذا کھانا- ۵ ہاں، تم حاملہ ہونے والی ہو- تمہیں
ایک لڑکا ہوگا- وہ ایک خاص طریقہ سے خدا کے لئے وقف ہوگا- وہ ایک
ناصری ہوگا اور تم اس کے بال مت کاٹنا- وہ پیدا ہونے سے پہلے خدا کا
خاص شخص ہوگا- وہ اِسرائیل کے لوگوں کو فلسطینی لوگوں کی طاقت سے
نجات دلائے گا-"
۶ تب وہ عورت اپنے شوہر کے پاس گئی اور جو کُچھ ہوا تھا بتایا- اُس
نے کہا، "خدا کے پاس سے ایک آدمی میرے پاس آیا وہ خدا کے فرشتہ کی
طرح معلوم ہوتا تھا- وہ بہت بھیانک دکھائی دیتا تھا- میں اِسے یہ پوچھنے سے
بھی ڈری ہوئی تھی کہ تُم کہاں سے آئے ہو؟ اُس نے مجھے اپنا نام نہیں
بتایا- ۷ لیکن اُس نے مُجھ سے کہا، "تُم حاملہ ہو اور تُمہیں ایک بیٹا ہوگا-
اسلئے شراب یا کوئی نشیلی پینے کی چیز مت پیو- کوئی ایسا کھانا نہ کھاؤ جو
ناپاک ہو، کیوں کہ وہ لڑکا اپنی پیدائش سے اپنی موت تک خدا کا خاص
شخص ہوگا- ۸ تب منوحہ نے خداوند سے دُعا کی اُس نے کہا، "اے خداوند
میں تُجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ تو خدا کے آدمی کو ہم لوگوں کے پاس دوبارہ
بھیج- ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں یہ سکھائے کہ ہم لوگوں کو یہاں پیدا ہونے
والے بچّے کے ساتھ کیا کرنا چاہئے-"
۹ خدا نے منوحہ کی دُعا سُنی خدا کا فرشتہ پھر اُس عورت کے پاس اُس
وقت آیا جب وہ کھیت میں بیٹھی تھی- لیکن اُس کا شوہر منوحہ اُس کے
ساتھ نہیں تھا- ۱۰ اس لئے وہ عورت اپنے شوہر سے یہ کہنے کے لئے
دوڑی، "وہ آدمی واپس آیا ہے! جو پچھلے دن میرے پاس آیا تھا وہ یہاں
ہے-"
۱۱ منوحہ اُٹھا اور اپنی بیوی کے پیچھے چلا جب وہ اُس آدمی کے پاس
پہونچا تو اُس نے کہا، "کیا تُم وہی آدمی ہو جس نے میری بیوی سے باتیں
کی تھی-"
فرشتہ نے کہا، ہاں! "وہ میں ہی ہوں
۱۲ منوحہ نے کہا، "مجھے اُمید ہے کہ جو تُم کہتے ہو وہ ہوگا یہ بتاؤ کہ وہ
بچّہ کیسی زندگی گذارے گا؟ وہ کیا کرے گا؟"
۱۳ خداوند کے فرشتہ نے منوحہ سے کہا، "تُمہاری بیوی کو وہ سب
کرنا چاہئے جو میں نے اُسے کرنے کو کہا ہے- ۱۴ اُسے انگور کی بیل پر
اُگی کوئی چیز نہیں کھانی چاہئے- اُسے شراب یا کوئی نشیلی چیز نہیں پینی
چاہئے- اور اسے کوئی ناپاک غذا نہیں کھانی چاہئے- اُسے وہ سب کرنی چاہئے
جو کرنے کا حکم میں نے اُسے دیا ہے-"
۱۵ تب منوحہ نے خداوند کے فرشتہ سے کہا، "برائے مہربانی ہم
لوگوں کے ساتھ کچھ دیر ٹھہرئے ہملوگ آپ کے لئے بکری کے بچّہ کا
گوشت بنائیں گے-"
۱۶ تب خداوند کے فرشتہ نے منوحہ سے کہا، "اگر تُم مُجھے یہاں سے
جانے سے روکوگے تو بھی تُمہارا کھانا نہیں کھاؤں گا لیکن تُم اگر کُچھ تیّار کرنا
چاہتے ہو تو خداوند کو جلانے کی قربانی پیش کرو- (منوحہ نہیں سمجھا کہ
حقیقت میں وہ آدمی خداوند کا فرشتہ تھا-)
۱۷ تب منوحہ نے خداوند کے فرشتہ سے پوچھا، "تُمہارا نام کیا
ہے؟" جب تیری کہی ہوئی ہر ایک بات سچ ہو تو ہملوگ تیری تعظیم کرنا
چاہتے ہیں-"
۱۸ خداوند کے فرشتہ نے کہا، "تُم میرا نام کیوں پوچھتے ہو؟ یہ اتنا
حیرت انگیز اور اتنا تعجّب خیز ہے کہ تم یقین نہیں کر سکتے ہو-"
۱۹ تب منوحہ نے ایک بکری کا بچّہ اور اناج لیا اور اسے چٹان پر
خداوند کو نذر کردیا- جب منوحہ اور اسکی بیوی اسے دیکھ رہے تھے تو
خداوند نے ایک تعجّب خیز کام انجام دیا- ۲۰ جیسے ہی قربان گاہ سے
شعلوں کی لپٹیں آسمان تک اُٹھیں ویسے ہی خداوند کا فرشتہ آگ میں سے
آسمان کو چلا گیا-
جب منوحہ اور اُس کی بیوی نے یہ دیکھا تو وہ زمین پر گِر گئے- اُنہوں
نے اپنے سروں کو زمین سے لگایا- ۲۱ منوحہ آخر میں سمجھا کہ وہ آدمی
حقیقت میں خداوند کا فرشتہ تھا- خداوند کا فرشتہ پھر منوحہ کے سامنے ظاہر
نہیں ہوا- ۲۲ منوحہ نے اپنی بیوی سے کہا، "ہم لوگوں نے خدا کو دیکھا
ہے اور یقیناً ہم اُسی وجہ سے مریں گے-"
۲۳ لیکن اُس کی بیوی نے اُس سے کہا، "خداوند ہم لوگوں کو مارنا
چاہتا تو وہ ہم لوگوں کی جلی قربانی اور اجناس کی قربانی قبول نہ کرتا- اُس

نے ہم لوگوں کو وہ سب نہ دکھایا ہوتا اور وہ ہم لوگوں سے یہ باتیں نہ کیا
ہوتا۔"
۲۴ عورت کو ایک بیٹا ہوا اُس نے اُس کا نام سمسون رکھا۔ سمسون
بڑا ہوا اور خداوند نے اُس پر فضل کیا۔ ۲۵ خداوند کی رُوح اُس وقت
سمسون میں کام کرنی شروع کی جبکہ وہ محنے دان شہر میں تھا۔ وہ شہر صُرعہ
اور اِستال کے درمیان میں ہے۔

سمسُون کی شادی

۱۴ سمسُون تِمنت شہر کو گیا۔ اس نے وہاں ایک جوان
فلسطینی عورت کو دیکھا۔ ۲ جب وہ واپس آیا تو اس نے
اپنے ماں باپ سے کہا، "میں نے ایک فلسطینی لڑکی کو تِمنت میں دیکھا
ہے۔" میں چاہتا ہوں کہ تُم اُسے میرے لئے لے آؤ۔ میں اُس سے شادی
کرنا چاہتا ہوں۔"
۳ لیکن اسکے والدین نے جواب دیا، "کیا تمہارے رشتہ داروں
یا تمہارے لوگوں میں سے کوئی عورت نہیں ہے جسے تم شادی کر سکو؟
تمہیں ان نامختون فلسطینیوں کے پاس بیوی حاصل کرنے کے لئے
جانا چاہئے؟ لیکن سمسون نے کہا،
"اس عورت کو میرے لئے حاصل کرو! وہ میرے لئے ٹھیک ہے۔"
۴ (سمسُون کے ماں باپ نہیں سمجھتے تھے کہ خداوند اُسی طرح ہونے دینا
چاہتا ہے خداوند کوئی راستہ ڈھونڈ رہا تھا جس سے وہ فلسطینی لوگوں کے
خلاف کچھ کر سکتے اس وقت فلسطینی لوگ اِسرائیل کے لوگوں پر حکومت
کر رہے تھے)۔
۵ سمسُون اپنے ماں باپ کے ساتھ تِمنت شہر کو گیا۔ وہ شہر کے
قریب انگور کے کھیتوں تک گیا۔ اُس جگہ پر ایک جوان شیر ببر دھاڑا اور
سمسُون پر کودا۔ ۶ خداوند کی رُوح بڑی طاقت سے سمسُون پر اُتری اُس نے
اپنے خالی ہاتھوں سے ہی شیر ببر کو چیر ڈالا۔ یہ اُس کو ایسا ہی آسان معلوم
ہوا جیسا کہ بکرے کے بچّے کو چیرنا۔ لیکن سمسُون نے اپنے ماں باپ کو
نہیں بتایا کہ اُس نے کیا کیا ہے۔
۷ اس لئے سمسون شہر گیا اور اس نے فلسطینی لڑکی سے باتیں کی۔
سمسون نے اسے سچ مُچ میں پسند کیا۔ ۸ کئی دن بعد سمسون اس فلسطینی لڑکی
کے ساتھ شادی کرنے کے لئے واپس آیا۔ آتے وقت راستے میں وہ مرے
ہوئے شیر ببر کو دیکھنے گیا۔ اُس نے شیر ببر کے ڈھانچے میں شہد کی مکھی کا
چھتّہ دیکھا۔ جس سے وہ بڑا تعجب ہوا۔ شیر کے ڈھانچے میں شہد بھی تھا۔
۹ سمسُون نے اپنے ہاتھ سے کُچھ شہد نکالا وہ شہد چاٹتا ہوا راستے پر چل پڑا۔
جب وہ اپنے ماں باپ کے پاس آیا تو اُس نے اُنہیں کُچھ شہد دیا۔ اُنہوں
نے بھی اُسے کھایا لیکن سمسُون نے اپنے ماں باپ کو نہیں بتایا کہ اُس نے
مرے ہوئے شیر ببر کے جسم سے شہد لیا ہے۔
۱۰ سمسون کا باپ فلسطینی لڑکی کو دیکھنے گیا۔ دولہے کے لئے یہ
رواج تھا کہ اُسے ایک دعوت دینی پڑتی تھی۔ اس لئے سمسُون نے دعوت
دی۔ ۱۱ جب لوگوں نے دیکھا کہ وہ ایک دعوت دے رہا ہے تو اُنہوں
نے اُس کے ساتھ ہونے کے لئے ۳۰ آدمی بھیجے۔
۱۲ تب سمسُون نے اُن ۳۰ آدمیوں سے کہا، "میں تُمہیں ایک
پہیلی سُنانا چاہتا ہوں یہ دعوت سات دن تک چلے گی۔ تم اس عرصہ کے
دوران اس پہیلی کا جواب تلاش کرو۔ اگر تُم پہیلی کا جواب اُس وقت کے
اندر دے سکے تو میں تُمہیں تیس سوتی کُرتے اور تیس لباس دوں گا۔
۱۳ لیکن تُم اگر اُس کا جواب نہ نکال سکے تو تیس سوتی قمیضیں اور
۳۰ کپڑوں کے جوڑے مجھے دینے ہوں گے۔" ۳۰ آدمیوں نے کہا، "پہلے
اپنی پہیلی سُناؤ ہم اُسے سُننا چاہتے ہیں۔"
۱۴ سمسُون نے یہ پہیلی سُنائی:

کھانے والوں میں کُچھ کھانے آئے اور طاقتوروں میں سے کُچھ
میٹھی چیزیں نکلیں۔

تیس آدمیوں نے تین دن تک جواب پانے کی کوشش کی لیکن پا نہ
سکے۔
۱۵ چوتھے دن آدمی سمسُون کی بیوی کے پاس آئے اُنہوں نے
کہا، "کیا تُم نے ہمیں غریب بنانے کے لئے بُلایا ہے؟ تُم اپنے شوہر کو
ہم لوگوں کے پہیلی کا جواب دینے کے لئے پُھسلاؤ اگر تُم ہم لوگوں کے لئے
جواب نہیں نکالتیں تو ہم لوگ تُمہیں اور تُمہارے باپ کو گھر میں رہنے
والے سب لوگوں کو جلادیں گے۔"
۱۶ اس لئے سمسُون کی بیوی اُس کے پاس گئی اور زور زور سے رونے
چلّانے لگی اُس نے کہا، تُم مُجھ سے نفرت کرتے ہو تُم مُجھ سے سچّی محبّت
نہیں کرتے ہو۔ تُم نے میرے لوگوں کو ایک پہیلی سُنائی ہے اور تُم مجھے
اُس کا جواب نہیں بتا سکتے وہ اس سے کہا، "دیکھو میں اپنے ماں باپ کو بھی
نہیں بتایا۔ میں تمہیں کیوں بتاؤں؟"
۱۷ سمسُون کی بیوی دعوت کے پُورے ۷ دنوں تک روتی رہی آخر
میں اُس نے ساتویں دن پہیلی کا جواب دے دیا۔ اُس نے بتا دیا کیوں کہ
وہ اُسے مسلسل پریشان کر رہی تھی۔ تب وہ اپنے لوگوں کے پاس گئی اور
اُنہیں اُس کا جواب بتا دیا۔ ۱۸ اس طرح دعوت والے ساتویں دن سورج
کے غروب ہونے سے پہلے فلسطینی لوگوں کے پاس اُس پہیلی کا جواب تھا
وہ سمسُون کے پاس آئے اور کہا،

"شہد سے میٹھا کیا ہے؟ شیر ببر سے زیادہ طاقتور کون ہے؟"

”تب سمسُون نے اُن سے کہا،
”اگر تُم نے میری گائے کو نہ جوتا ہوتا تو میری پہیلی کا حل نہ نکال پاتے۔“

۱۹ سمسُون بہت غصّہ میں تھا۔ خداوند کی رُوح سمسُون پر بہت طاقت کے ساتھ آئی وہ نیچے شہر اسقلون کو گیا۔ اُس شہر میں اس نے ۳۰ فلسطینی آدمیوں کو مار ڈالا۔ پھر اس نے لاشوں سے تمام کپڑے اور ان کی جائیداد لے لی وہ ان کپڑوں کو لے کر گھر واپس ہوا اور اُسے اُن آدمیوں کو دیا جنھوں نے اُس پہیلی کا جواب دیا تھا۔ تب وہ اپنے باپ کے گھر واپس ہوا۔ ۲۰ سمسون اپنی بیوی کو نہیں لیا۔ اسکی شادی اسکی سب سے اچھّے دوست سے کرادی گئی۔

سمسون فلسطینیوں کے لئے مشکلات لاتا ہے

۱۵ گیہوں کی فصل تیّار ہونے کے وقت سمسُون اپنی بیوی سے ملنے گیا۔ وہ اپنے ساتھ ایک جوان بکرا لے گیا۔ اُس نے کہا، ”میں اپنی بیوی کے کمرہ میں جارہا ہوں۔“

لیکن اس کا باپ اسے کمرے کے اندر نہیں جانے دیا۔ ۲ اس کے باپ نے سمسُون سے کہا، ”میں نے صحیح سوچا کہ تُم اپنی بیوی سے بہت نفرت کرتے ہو اس لئے میں نے اسکی شادی تیرے سب سے اچھے دوست سے کرادیا۔ اُس کی چھوٹی بہن بہت زیادہ خوبصورت ہے برائے مہربانی اسکے بجائے اسے اپنی بیوی کے طور پر لے۔“

۳ لیکن سمسون نے اس کو کہا، ”تم فلسطینی لوگوں کو نقصان پہونچانے کا اچھّا سبب ہے میرے پاس، اب کوئی بھی مجھے قصوروار نہیں بتائے گا۔“

۴ اس لئے سمسُون باہر گیا اور ۳۰۰ لومڑیوں کو پکڑا اُس نے دو لومڑیوں کو ایک ساتھ ایک بار لیا اور اُن کا جوڑا بنانے کے لئے اُن کی دُموں کو ایک ساتھ باندھ دیا۔ تب اُس نے لومڑیوں کے ہر جوڑے کی دُم کے بیچ ایک مشعل باندھی۔ ۵ سمسُون نے لومڑیوں کے دُم کے بیچ کی مشعلوں کو جلایا تب اس نے فلسطینی لوگوں کے کھیتوں میں لومڑیوں کو چھوڑ دیا اس طرح اس نے ان کی کھڑی فصلوں اور اناج کے ڈھیروں کو جلایا۔ اُس نے اُن کے انگور کے کھیتوں اور زیتون کے باغوں کو بھی جلا دیا۔

۶ فلسطینی لوگوں نے پوچھا، ”یہ کِس نے کیا ہے؟“
کسی نے اُس سے کہا، ”تِمنت کے آدمی کے داماد سمسُون نے یہ کیا۔
اُس نے ایسا اِس لئے کیا کیوں کہ سمسُون کے سُسر نے سمسُون کی بیوی کی شادی اسکے سب سے اچھے دوست سے کرادی۔“ فلسطینی لوگوں نے سمسون کی بیوی اور اس کے سسر کو جلادیا۔

۷ تب سمسون فلسطینی سے کہا، ”کیونکہ تم نے اتنا نقصان پہنچایا اسلئے میں بھی اپنا بدلہ لئے بغیر نہیں رہونگا۔“

۸ سمسون نے فلسطینی لوگوں پر حملہ کیا اس نے ان کے کئی لوگوں کو مار ڈالا پھر جا کر غار میں ٹھہرا وہ غار ایتام نامی چٹان پر تھا۔

۹ تب فلسطینی لوگ یہوداہ کی ریاست میں گئے وہ لحی نامی جگہ پر ٹھہرے ان کی فوج نے وہاں خیمے ڈالے اور جنگ کے لئے تیّاری کی۔
۱۰ یہوداہ کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے ان سے پوچھا، ”تم ہملوگوں سے جنگ کرنا کیوں چاہتے ہو؟“

انہوں نے جواب دیا، ”ہم لوگ سمسُون کو پکڑنے آئے ہیں۔ ہم لوگ اُسے اپنا قیدی بنانا چاہتے ہیں۔ ہم لوگ اس سے اس چیز کا بدلہ لینا چاہتے ہیں۔ جو اُس نے ہمارے لوگوں کے خلاف کیا ہے۔“

۱۱ تب یہوداہ کے خاندانی گروہ کے ۳ ہزار آدمی سمسُون کے پاس گئے وہ ایتام کی چٹان کے غار میں گئے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا، ”تم نے ہم لوگوں کے لئے کیا مصیبت کھڑی کی ہے؟ کیا تُمہیں معلوم نہیں ہے فلسطینی لوگ وہ لوگ ہیں جو ہم پر حکومت کرتے ہیں؟“

سمسُون نے جواب دیا، ”میں نے ان لوگوں کے ساتھ وہی کیا جو کچھ انلوگوں نے میرے ساتھ کیا۔“

۱۲ تب اُنہوں نے سمسُون سے کہا، ”ہم لوگ تمہیں قید کرکے فلسطینیوں کے حوالے کرنا چاہتے ہیں۔“

سمسون نے یہوداہ کے لوگوں سے کہا، ”وعدہ کرو کہ تم لوگ مجھے نقصان نہیں پہنچاؤ گے۔“

۱۳ تب یہوداہ کے آدمیوں نے کہا، ”ہم قبول کرتے ہیں ہم لوگ صرف تُم کو باندھیں گے اور تُم کو فلسطینی لوگوں کو دے دینگے۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم تُم کو جان سے نہیں ماریں گے۔“ اُنہوں نے سمسُون کو دو نئی رسّیوں سے باندھا وہ اُسے چٹان کے غار سے باہر لے گئے۔

۱۴ جب سمسُون لحی نامی جگہ پر پہونچا تو فلسطینی لوگ اس سے ملنے آئے وہ خوشی سے شور مچا رہے تھے۔ تب خداوند کی روح بڑی طاقت سے سمسُون میں آئی اُس پر کی رسّیاں ایسی کمزور ہوگئیں جیسے وہ جل گئی ہوں رسّیاں اُس کے ہاتھوں سے ایسے گریں جیسے وہ گل گئیں ہوں۔
۱۵ سمسُون کو اُس گدھے کے جبڑے کی ہڈّی ملی جو مرا پڑا تھا۔ اُس نے جبڑے کی ہڈّی لی اور اس سے ایک ہزار فلسطینی لوگوں کو مار ڈالا۔

۱۶ تب سمسُون نے کہا،

"ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈّی سے، میں نے ایک ہزار
آدمیوں کو مارا۔ ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈّی سے، میں نے انلوگوں کو
ڈھیر کر دیا۔"

۱۷ جیسے ہی سمُون نے بات ختم کی تو اُس نے جبڑے کی ہڈّی کو
پھینک دیا اس لئے اُس جگہ کا نام رامت لحی * پڑا۔
۱۸ سمُون کو بہت پیاس لگی تھی اس لئے اُس نے خداوند کو پکارا۔
اُس نے کہا، "میں تیرا خادم ہوں تُو نے مجھے یہ بڑی فتح دی ہے کیا اب مجھے
پیاس سے مرنا پڑے گا؟ کیا مجھے اُن سے پکڑا جانا ہوگا؟ جنکا ختنہ نہیں ہُوا
ہے؟"
۱۹ لحی میں ایک کھوکھلی جگہ ہے۔ خدا نے اس کھوکھلی جگہ کو پھوڑ کر
کھول دیا اور اس سے پانی باہر آگیا۔ سمُون نے پانی پیا اور اپنے کو بہتر
محسوس کیا۔ اُس نے پھر اپنے کو طاقتور محسوس کیا۔ اس لئے اُس نے اُس
پانی کے چشمے کا نام "عین ہقّورے *" رکھا۔ یہ آج بھی لحی شہر میں ہے۔
۲۰ اس طرح سمُون اِسرائیل کے لوگوں کا ۲۰ سال تک منصف
رہا وہ فلسطینی لوگوں کے زمانے میں تھا۔

سمُون شہر غزّہ کو جاتا ہے

۱۶ ایک دن سمُون غزّہ شہر کو گیا۔ اُس نے وہاں ایک
فاحشہ کو دیکھا۔ وہ اُس کے ساتھ رات گذارنے کے لئے
اندر گیا۔ ۲ کسی نے غزّہ کے لوگوں سے کہا، "سمُون یہاں آیا ہے۔" وہ
لوگ اُسے جان سے مار ڈالنا چاہتے تھے۔ اس لئے اُنہوں نے شہر کو گھیر لیا۔
وہ چھپے رہے اور شہر کے پھاٹک کے پاس چھپ گئے اور ساری رات سمُون
کا انتظار کیا وہ ساری رات خاموش رہے۔ اُنہوں نے آپس میں فیصلہ
کیا، "ہم لوگ صبح سویرے تک انتظار کرینگے اور تب اسے مار ڈالیں گے۔"
۳ لیکن سمُون فاحشہ کے ساتھ آدھی رات تک ہی رہا۔ سمُون آدھی
رات میں اُٹھا اور شہر کے پھاٹک کے دروازوں کو پکڑ لیا اور اُس نے اُنہیں
کھینچ کر دیوار سے الگ کر دیا۔ سمُون نے دروازے دو کھڑی چوکھٹیں اور
سلاخوں کو جو دروازوں کو بند کرتے تھے پکڑ کر الگ اُکھاڑ لیا۔ تب سمُون
نے اُنہیں اپنے کندھوں پر لیا اور پہاڑی کی چوٹی پر لے گیا جو حبرون شہر
کے قریب ہے۔

سمُون اور دلیلہ

۴ اس کے بعد سمُون دلیلہ نامی عورت سے محبّت کرنے لگا وہ سورق
وادی کی تھی۔
۵ فلسطینی لوگوں کے حاکم دلیلہ کے پاس گئے اُنہوں نے کہا، "ہم
جاننا چاہتے ہیں کہ سمون کو اتنا زیادہ طاقتور کس چیز نے بنایا؟ تم اسے
پھسلاؤ اور معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ آخر اسکا راز کا ہے۔ تب ہم لوگوں
کو معلوم ہوگا کہ اُسے کس طرح پکڑیں اور اُسے کیسے باندھیں۔ تب ہم اُس
پر قابو پاسکتے ہیں۔ تب ہم میں سے ہر ایک تُم کو ۱۱۰۰ مثقال دے
گا۔"
۶ دلیلہ نے سمُون سے کہا، "مُجھے بتاؤ کہ تمہیں کس چیز نے اتنا
طاقتور بنادیا ہے۔ تُمہیں کوئی کیسے باندھ سکتا ہے اور بے سہارا کر سکتا
ہے۔؟"
۷ سمسون نے جواب دیا، "اگر کوئی مجھے کمان کی سات نئی بنائی ہوئی
ڈوریوں سے باندھے جو کہ اب تک سوکھا نہیں ہے تو میں دوسرے
آدمیوں کی طرح کمزور ہوجاؤں گا۔"
۸ تب فلسطینی لوگوں کے حاکموں نے سات نئی کمانوں کی ڈوریاں
دلیلہ کے پاس لائے دلیلہ نے سمُون کو اُن ڈوریوں سے باندھا۔ ۹ کچھ آدمی
دوسرے کمرے میں چھپے تھے۔ دلیلہ نے سمسون سے کہا، "سمسون فلسطینی
تم پر حملہ کر رہے ہیں!" لیکن سمُون نے اس کمان کی ڈوریوں کو آسانی
سے توڑ دیا۔ وہ اُسے اُس ڈوری کی طرح توڑ دیا جو چراغ کے لَو کے بہت
نزدیک آگیا ہو۔ اس طرح فلسطینی لوگ سمسون کی طاقت کا راز نہ پا سکے۔
۱۰ تب دلیلہ نے سمسون سے کہا، "تم نے مجھے بیوقوف بنایا تم
نے مجھے دھوکہ دیا۔ تم نے مجھ سے جھوٹ بولا۔ براہ کرم اب مجھے بتاؤ تجھے
کیسے باندھا جائے گا؟"
۱۱ سمُون نے کہا، "اگر کوئی آدمی مُجھے نئی رسّیوں سے اچھی طرح
باندھ دے جو پہلے کبھی استعمال نہیں ہوا تو میں دوسرے آدمیوں کی طرح
کمزور ہوجاؤنگا۔"
۱۲ اس لئے دلیلہ نے کُچھ نئی رسّیاں لیں اور سمُون کو باندھ دیا
کُچھ آدمی اگلے کمرے میں چھُپے تھے۔ تب دلیلہ نے اُسے آواز دی، "سمسون
فلسطینی لوگ تم پر حملہ کر رہے ہیں!" لیکن اس نے رسّیوں کو آسانی سے
دھاگے کی طرح توڑ دیا۔
۱۳ تب دلیلہ نے سمُون سے کہا، "تم نے مجھے اب تک بیوقوف
بنایا تم نے مجھے دھوکہ دیا تم نے مجھ سے جھوٹ بولا! اب تُم مُجھے بتاؤ کہ
کوئی تُمہیں کیسے باندھ سکتا ہے؟"
اُس نے کہا، "اگر تُم کرگھے کا استعمال کر کے میرے سر کے بالوں

رامت لحی اُس نام کے معنی جبڑے کی اُونچائی ہے۔
عین ہقّورے اُس کے معنی چشمہ جو بُلاتا ہے۔

سے سات چوٹی بُن لو اور تب اسے ایک پن سے جکڑ دو تو میں اِتنا کمزور
ہوجاؤں گا جتنا کوئی دُوسرا آدمی ہوتا ہو۔"
تب سمُون سونے چلا گیا اس لئے دلیلہ نے کرگھے کا استعمال اُس کے
سر کے بال سے سات چوٹی بننے کے لئے کیا۔ ۱۴ تب دلیلہ نے زمین
میں خیمہ کی کھونٹی گاڑ کر کرگھے کو اُس سے باندھ دیا۔ پھر اس نے سمسون
کو آواز دی، "سمسون فلسطینی لوگ تم پر حملہ کر رہے ہیں!" سمسون نے خیمہ
کی کھونٹی، کرگھا اور پھرکی (شٹل) کو اُکھاڑ دیا۔

۱۵ تب دلیلہ نے سمُون سے کہا، "تُم مُجھ سے کیسے کہہ سکتے ہو کہ
تُم مُجھ سے محبّت کرتے ہو جب تُم مُجھ پر بھروسہ نہیں کرتے تُم اپنا راز
بتانے سے انکار کرتے ہو۔ یہ تیسری بار تُم نے مجھے بے وقوف بنایا ہے
تُم نے اپنی عظیم طاقت کا راز نہیں بتایا۔ ۱۶ وہ سمُون کو دن بدن
پریشان کرتی گئی۔ اُس کے راز کے بارے میں پوچھنے سے وہ اِتنا تھک گیا
کہ اُسے ایسا معلوم ہوا کہ وہ مرجائے گا۔ ۱۷ اس لئے اُس نے دلیلہ کو
سب کُچھ بتا دیا۔ اُس نے کہا، "میں نے اپنے بال کبھی نہیں کٹوائے تھے
میں پیدائش سے پہلے خدا کو نذر کر دیا گیا تھا۔ اگر کوئی میرے بالوں کو
کاٹ دے تو میری طاقت چلی جائے گی۔ میں اتنا ہی کمزور ہوجاؤں گا
جتنا کوئی دُوسرا آدمی ہوتا ہے۔"

۱۸ دلیلہ نے دیکھا کہ سمُون نے اپنی ہر بات اس کو ظاہر کر دی۔
اُس نے فلسطینی لوگوں کے حاکموں کے پاس پیغام بھیجا، "میری جگہ پھر
واپس آؤ سمسون نے مجھ سے ہر بات کو ظاہر کر دیا ہے۔" فلسطینی لوگوں
کے حاکم دلیلہ کے پاس واپس آئے وہ لوگ پیسے ساتھ لائے جو اُنہوں نے
اُسے دینے کا وعدہ کیا تھا۔

۱۹ دلیلہ نے سمُون کو اپنے گود میں سُلایا۔ تب اُس نے ایک آدمی
کو اندر بُلایا اور سمُون کے بالوں کی ساتوں چوٹیوں کو کٹوادیا۔ اس طرح
اُس نے اُسے کمزور بنادیا سمُون کی طاقت نے اُس کو چھوڑ دیا۔ ۲۰ تب
دلیلہ نے اُسے آواز دی، "سمسون فلسطینی لوگ تم پر حملہ کر رہے ہیں" وہ
جاگ پڑا اور سوچا کہ پہلے کی طرح میں بھاگ نکلوں اور خود کو آزاد رکھوں لیکن
سمسون کو یہ نہیں معلوم تھا کہ خداوند نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

۲۱ فلسطینی لوگوں نے سمسون کو پکڑ لیا اُنہوں نے اُس کی آنکھیں
نکال لیں اور اُسے غزّہ نگر کو لے گئے۔ تب اُسے بھاگنے سے روکنے کے لئے
اُنہوں نے اُس کے پیروں میں بیڑیاں ڈال دیں اُنہوں نے اُسے جیل خانہ
میں ڈال دیا اور اُس سے چکّی چلوائی۔ ۲۲ لیکن سمسون کے بال پھر بڑھنے
شروع ہوگئے۔

۲۳ فلسطینی لوگوں کے حاکم تقریب منانے کے لئے ایک جگہ پر جمع
ہوئے۔ وہ اپنے دیوتا دجون کو ایک بڑی قربانی پیش کرنے جارہے تھے۔
اُنہوں نے کہا، "ہم لوگوں کے دیوتا نے ہمارے دشمن سمسون کو شکست
دینے میں مدد کی ہے۔" ۲۴ جب فلسطینی لوگوں نے سمُون کو دیکھا تب
اُنہوں نے اپنے دیوتا کی تعریف کی۔ اُنہوں نے کہا

"اس آدمی نے ہمارے ملک کو تباہ کیا۔ اُس آدمی نے ہمارے کئی
لوگوں کو مارا لیکن ہمارے دیوتا نے ہمارے دُشمن کو پکڑوانے میں ہماری
مدد کی۔"

۲۵ جب لوگ تقریب میں خُوشی منا رہے تھے۔ تو اُنہوں نے کہا،
"سمُون کو باہر لاؤ ہم اُس کا مذاق اُڑانا چاہتے ہیں۔" اس لئے وہ سمُون کو
جیل خانے سے باہر لائے اور اُس کا مذاق اُڑایا۔ اُنہوں نے سمُون کو دجون
دیوتا کے ہیکل کے ستونوں کے درمیان کھڑا کیا۔ ۲۶ ایک نوکر سمُون
کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ سمُون نے اُس سے کہا، "مجھے وہاں رکھو جہاں میں اُن
ستونوں کو چُھو سکوں جو اُس ہیکل کو اُوپر روکے ہوئے ہیں میں ان کا سہارا
لینا چاہتا ہوں۔"

۲۷ ہیکل میں عورتوں مردوں کی بھیڑ تھی۔ فلسطینی لوگوں کے تمام
حاکم وہاں تھے۔ وہاں تقریباً ۳۰۰۰ عورتیں اور مرد ہیکل کی چھت پر
تھے۔ وہ ہنس رہے تھے اور سمسون کا مذاق اُڑا رہے تھے۔ ۲۸ تب
سمُون نے خداوند سے دُعا کی اُس نے کہا، "اے میرے خداوند قادرِ مطلق
مجھے یاد رکھ، اے خدا صرف ایک بار اور طاقت دے۔ مجھے صرف ایک
کام کرنے دے کہ فلسطینیوں کو اپنی آنکھوں کے نکالنے کا بدلہ چکادوں۔"
۲۹ تب سمسون نے ہیکل کے دونوں ستونوں کو پکڑا یہ دونوں ستون
پُوری ہیکل کو تھامے ہوئے تھا اُس نے دونوں ستونوں کے بیچ میں اپنے
کو جمایا۔ ایک ستون اُس کے دائیں طرف اور دوسرا اس کے بائیں طرف
تھا۔ ۳۰ سمسون نے کہا، "ان فلسطینیوں کے ساتھ مجھے مرنے دو۔" تب
اس نے اپنی پوری طاقت سے ستونوں کو ڈھکیلا اور ہیکل حاکموں کے ساتھ
ان میں آتے ہوئے لوگوں پر گر پڑا۔ اس طرح سمسون نے اپنی زندگی میں
جتنے فلسطینی لوگوں کو مارا اس سے کہیں زیادہ لوگوں کو اس نے اس وقت
مارا جب وہ مرا۔ ۳۱ سمُون کے بھائی اور اُس کے باپ کا پُورا خاندان اُس
کی لاش کو لینے گیا۔ وہ اُسے واپس لائے اور اُسکے باپ منوحہ کی قبر میں
دفنایا۔ یہ قبر صُرعہ اور اِستال شہروں کے درمیان ہے۔ سمُون اِسرائیل
کے لوگوں کا منصف ۲۰ سال تک رہا۔

میکاہ کے بُت

۱۷ وہاں ایک آدمی میکاہ نامی تھا۔ جو افرائیم کے پہاڑی
ملک میں رہتا تھا۔ ۲ میکاہ نے اپنی ماں سے کہا، "کیا

تُمہیں چاندی کے ۱۱۰۰ سکّے یاد ہیں جو تُمہارے پاس سے چُرا لئے گئے تھے۔ میں نے اُس کے بارے میں بددُعا دیتے سُنا۔ وہ چاندی میرے پاس ہے میں نے اُسے لیا ہے۔"

اُسکی ماں نے کہا، "میرے بیٹے خداوند تُمہیں اپنا فضل دے۔"

۳ میکاہ نے اپنی ماں کو ۱۱۰۰ سکّے واپس دیئے تب اُس نے کہا، "میں یہ سکّے خداوند کو خاص نذرانے کے طور پیش کروں گی۔ میں یہ چاندی اپنے بیٹے کو دوں گی اور وہ ایک مورتی بنائے گا اور اُسے چاندی سے ڈھک دے گا۔ اس لئے بیٹے اب یہ چاندی میں تُمہیں واپس کرتی ہوں۔"

۴ اسلئے میکاہ نے وہ چاندی اپنی ماں کو واپس کردیا۔ اُس نے ۲۰۰ مثقال چاندی لئے اور ایک سُنار کو دے دیا۔ سُنار نے اس چاندی کا استعمال ایک بت اور ایک کُندہ کی ہوئی مورتی بنانے میں کیا۔ یہ سب میکاہ کے گھر میں رکھی گئی تھی۔ ۵ میکاہ کا ایک ہیکل مورتیوں کی پرستش کے لئے تھا۔ اُس نے افود اور کُچھ گھریلو بت بنائے۔ تب میکاہ نے اپنے بیٹوں میں سے ایک کو اپنا کاہن بحال کیا۔ ۶ (اُس وقت اِسرائیل کے لوگوں کا کوئی بادشاہ نہیں تھا۔ اِسرائیل کا ہرایک آدمی وہ کرتا تھا جو اُسے ٹھیک سمجھتا تھا)۔

۷ بیت اللحم شہر کا ایک نوجوان تھا۔ وہ یہوداہ کے خاندانی گروہ سے تھا۔ وہ لاوی تھا اور عارضی طور پر وہاں قیام کیا۔ ۸ اس نوجوان نے یہوداہ میں بیت اللحم کو چھوڑ دیا اور عارضی قیام کے لئے ایک جگہ کی تلاش کر رہا تھا۔ جب وہ سفر کر رہا تھا وہ میکاہ کے گھر آیا میکاہ کا گھر افرائیم کی پہاڑی علاقہ میں تھا۔ ۹ میکاہ نے اُس سے پوچھا، "تُم کہاں سے آئے ہو؟"

نوجوان نے جواب دیا، "میں اُس بیت اللحم شہر کے لاوی نسل کا ہوں جو علاقہ یہوداہ میں ہے۔ میں عارضی قیام کے لئے جگہ ڈھونڈ رہا ہوں۔"

۱۰ تب میکاہ نے اُس سے کہا، "میرے ساتھ رہو میرے باپ اور میرے کاہن بنو۔ میں سالانہ تُمہیں ۱۰ چاندی کے سکّے دوں گا۔ میں تُمہیں لباس اور کھانا بھی دوں گا۔" جوان لاوی میکاہ کے ساتھ ٹھہرا۔ ۱۱ لاوی کا خاندانی گروہ کا وہ نوجوان میکاہ کے ساتھ رہنے کو راضی ہوگیا۔ وہ میکاہ کا ایک بیٹا جیسا ہوگیا۔ ۱۲ میکاہ نے لاوی کو اپنا کاہن بنایا اور وہ میکاہ کے ساتھ رہا۔ ۱۳ میکاہ نے کہا، "اب میں سمجھتا ہوں کہ خداوند میرے ساتھ اچھّا ہوگا۔ میں اس لئے یہ جانتا ہوں کہ میں نے لاوی نسل کے خاندان کے ایک آدمی کو کاہن رکھا ہے۔"

دان لیس شہر پر قبضہ کرتا ہے

۱۸ اُس وقت اِسرائیل کے لوگوں کا کوئی بادشاہ نہیں تھا۔ اور اُس وقت دان کا خاندانی گروہ اپنا کھے جانے کے لائق رہنے کے لئے زمین کی تلاش میں تھا۔ اسرائیل کے دُوسرے خاندانی گروہ نے پہلے ہی اپنی زمین حاصل کرلی تھی۔ لیکن دان کا خاندانی گروہ ابھی تک اپنی زمین نہیں پاسکا تھا۔

۲ اس لئے دان کے خاندانی گروہ نے پانچ فوجوں کو کُچھ زمین تلاش کرنے کے لئے بھیجا۔ وہ رہنے کے لئے اچھی جگہ ڈھونڈنے گئے۔ وہ پانچوں آدمی صُرعہ اور اِستال شہروں کے تھے۔ وہ اس لئے چُنے گئے تھے کہ وہ دان کے سبھی خاندانی گروہ میں سے تھے۔ اُن سے کہا گیا تھا، "جاؤ اور کسی زمین کو ڈھونڈو۔"

جب پانچوں آدمی افرائیم کے پہاڑی ملک میں آئے۔ تو وہ میکاہ کے گھر آئے اور وہاں رات گذاری۔ ۳ جب وہ لوگ میکاہ کے گھر آئے تو انلوگوں نے نوجوان لاوی کی آواز کو سنا اور پہچان لئے۔ تب وہ لوگ اس سے ملے۔ انلوگوں نے اس سے پوچھا، "تمہیں یہاں کون لایا ہے؟ تُم یہاں کیا کر رہے ہو؟ تمہارا یہاں کیا کام ہے؟"

۴ اُس نے اُن سے کہا، "میکاہ نے اس کے ساتھ کیسا سلوک کیا اور اس نے کہا، "میکاہ مجھے کرایہ پر رکھا اور میں اس کا کاہن ہوگیا۔"

۵ تب انہوں نے کہا، "برائے مہربانی ذرا ہملوگوں کی خاطر خدا سے لگاؤ پیدا کر۔ ہملوگ جاننا چاہتے ہیں کہ ہملوگوں کا سفر کامیاب ہوگا یا نہیں؟" ۶ کاہن نے جواب دیا، "شانتی سے آگے بڑھ، خداوند تم لوگوں کو جانے کا راستہ دکھائے گا۔"

۷ اس لئے پانچوں آدمی وہاں سے چلے اور لیس شہر کو آئے۔ اُنہوں نے دیکھا کہ اُس شہر کے آدمی محفوظ رہتے ہیں۔ وہ لوگ صیدون کے لوگوں کی طرح رہے۔ (صیدون سمندر کے کنارے ایک خاص غیر معمولی اور طاقتور شہر تھا)۔ وہ امن اور سلامتی کے ساتھ رہتے تھے۔ لوگوں کے پاس ہر ایک چیز بہت زیادہ تھی۔ اور اُن پر حملہ کرنے والا نزدیک میں کوئی دُشمن نہیں تھا۔ اور وہ صیدون شہر کے لوگوں سے بہت زیادہ دور رہتے تھے۔ اور ارام * کے لوگوں سے بھی اُن کی کوئی تجارت نہیں تھی۔

۸ پانچوں آدمی صُرعہ اور اِستال شہر کو واپس ہوئے اُن کے رشتہ داروں نے پوچھا، "تُم نے کیا پتہ لگایا؟"

۹ وہ لوگ جواب دیئے: "کیا تم کچھ کرنے کے لئے نہیں جا رہے ہو؟ آؤ انلوگوں پر حملہ کریں۔ ہم لوگوں نے ان لوگوں کی زمین کو دیکھے ہیں۔ وہ بہت اچھی ہے۔ تم ہملوگوں پر یقین کرسکتے ہو انتظار نہ کرو، ہم چلیں اور اُس ریاست کو لے لیں۔ ۱۰ اگر تم وہاں چلو تو ایسے لوگوں کے پاس پہنچو گے جو ایک وسیع ملک میں رہتے ہیں اور کسی خِطّہ سے کسی حملہ کی امید

ارام یا انلوگوں کا ارام کے لوگوں کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں تھا۔

نہ کرو۔ ہاں خدا نے یہ زمین ہملوگوں کو دیا ہے یہ ایسی زمین ہے جہاں کسی
چیز کی کمی نہیں ہے۔"
۱۱ اس لئے دان کے خاندانی گروہ کے ۶۰۰ آدمیوں نے صُرعہ اور
اِستال کے شہروں کو چھوڑا وہ جنگ کے لئے تیاّر تھے۔ ۱۲ الیس شہر سے
سفر کرتے وقت وہ یہوداہ، قریت یعریم میں خیمہ ڈالا۔ اُنہوں نے وہاں
خیمہ ڈالا یہی وجہ ہے کہ قریت یعریم کے مغرب کی ریاست آج تک محنے
دان کہا جاتا ہے۔ ۱۳ اُس جگہ سے ۶۰۰ آدمیوں نے افرائیم کی پہاڑی
ملک کا سفر کیا۔ وہ میکاہ کے گھر آئے۔
۱۴ تب اُن پانچوں آدمیوں نے جنہوں نے لیس میں جاسوسی کرنے
گئے تھے، اپنے بھائیوں سے کہا، "کیا تُمہیں معلوم ہے کہ اس گھر میں ایک
افود، دوسرے خاندانی دیوتا، ایک کھودی ہوئی مورتی اور ایک چاندی کا
بت ہے۔ اب تُم سمجھتے ہو کہ تُمہیں کیا کرنا ہے جاؤ اور اُنہیں لے آؤ۔"
۱۵ وہ لوگ میکاہ کے گھر گئے جہاں پر نوجوان لاوی رہتا تھا۔ انلوگوں نے
اس سے دوستانہ سلوک کیا۔ ۱۶ دان کے خاندانی گروہ کے ۶۰۰ لوگ
پھاٹک کے دروازہ پر کھڑے رہے اُن کے پاس سبھی ہتھیار تھے اور وہ
جنگ کے لئے تیاّر تھے۔ ۱۷-۱۸ پانچوں جاسوس گھر میں گئے، وہ لوگ
کھُدی ہوئی مورتی، افود، خاندانی دیوتاؤں اور چاندی کے بت کو جمع کیا۔
جب وہ ایسا کر رہے تھے تب لاوی خاندانی گروہ کا نوجوان کاہن اور جنگ
کے لئے تیاّر ۶۰۰ آدمی پھاٹک کے دروازے کے ساتھ کھڑے تھے۔ لاوی
خاندانی گروہ کا نوجوان کاہن نے اُن سے پوچھا "تُم کیا کر رہے ہو؟"
۱۹ پانچوں آدمیوں نے کہا، "چُپ رہو، ایک لفظ بھی نہ کہو۔ ہم
لوگوں کے ساتھ چلو، ہمارے باپ اور کاہن رہو۔ تُمہیں ضرور چُننا چاہئے کہ
تُم کِسے زیادہ اچھّا سمجھتے ہو؟ کیا تُمہارے لئے یہ زیادہ اچھّا ہے کہ تُم ایک
آدمی کے کاہن رہو؟ یہ اُس سے کہیں زیادہ اچھّا ہے کہ تُم اِسرائیل کے
لوگوں کے ایک پُورے خاندانی گروہ کے کاہن بنو؟"
۲۰ نوجوان لاوی کو انلوگوں کی تجویز اچھی لگی۔ اُس نے افود،
خاندانی دیوتاؤں، کھُدائی والی مورتی کو لیا اور وہ دان کے خاندانی گروہ کے
ساتھ گیا۔ ۲۱ تب دان خاندانی گروہ کے ۶۰۰ آدمی لاوی کے ساتھ
مُڑے اور اُنہوں نے میکاہ کے گھر کو چھوڑا۔ اُنہوں نے اپنے چھوٹے بچّوں
جانوروں اور اپنی تمام چیزوں کو اپنے سامنے رکھا۔
۲۲ جب دان کے خاندانی گروہ کے لوگ اُس جگہ سے کچھ دُور
گئے، تب میکاہ کے ساتھ رہنے والے آدمی جمع ہوئے تھے۔ تب ان
لوگوں نے دان کے لوگوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں پکڑ لیا۔ ۲۳ میکاہ کے لوگ
دان کے لوگوں پر برس پڑ رہے تھے۔ دان کے لوگ مُڑے اُنہوں نے میکاہ
سے کہا، "مسئلہ کیا ہے؟ تُم کیوں پکار رہے ہو؟"
۲۴ میکاہ نے جواب دیا، "دان کے لوگو! تُم نے میری مورتیاں لی
ہیں میں نے اُن مورتیوں کو اپنے لئے بنایا ہے۔ تُم نے ہمارے کاہن کو
بھی لے لیا ہے۔ تُم نے میرے لئے چھوڑا ہی کیا ہے؟ تُم مُجھ سے کیسے
پوچھ سکتے ہو، 'مسئلہ کیا ہے؟'"
۲۵ دان کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے جواب دیا اچھّا ہوتا کہ تُم ہم
سے بحث نہ کرتے ہم میں سے کُچھ آدمی گرم طبعیت کے ہیں۔ اگر تُم ہم پر
چلّاؤگے تو وہ گرم مزاج کے لوگ تُم پر حملہ کرسکتے ہیں تُم اور تُمہارا خاندان
مار ڈالا جاسکتا ہے۔
۲۶ تب دان کے لوگ مُڑے اور اپنے راستے پر آگے بڑھ گئے۔ میکاہ
جانتا تھا کہ وہ لوگ اس سے اور اسکے آدمیوں سے زیادہ طاقتور ہیں اس لئے وہ
گھر واپس ہو گیا۔
۲۷ اس طرح دان کے لوگوں نے وہ مورتیاں لے لیں جو میکاہ نے
بنائی تھی۔ اُنہوں نے میکاہ کے ساتھ رہنے والے کاہن کو بھی لیا۔ تب وہ
لوگ لیس پہنچے اور انلوگوں پر حملہ کیا جو امن و امان سے رہتے تھے اور یہ امید
نہ کیا تھا کہ کوئی اس پر حملہ کریگا۔ دان کے لوگوں نے اُنہیں اپنی تلواروں
کے گھاٹ اُتارا پھر اُنہوں نے شہر کو جلا ڈالا۔ ۲۸ لیس میں رہنے والوں کی
حفاظت کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ وہ صیدون کے شہر سے اتنے زیادہ دور
تھے کہ وہ لوگ اُن کی مدد نہیں کرسکتے تھے۔ اسلئے لیس کے لوگوں کا کسی سے
کوئی سروکار نہیں تھا۔ لیس شہر بیت رحوب کے قصبہ کے ایک وادی
میں تھا۔ دان کے لوگوں نے اُس جگہ پر ایک نیا شہر بسایا۔ اور وہ شہر اُن
کے رہنے کی جگہ بنا۔ ۲۹ دان کے لوگوں نے لیس شہر کا نام رکھا اُنہوں
نے اُس شہر کا نام دان رکھا۔ اُنہوں نے اپنے آباؤاجداد کے نام پر شہر کا
نام دان رکھا۔ دان اِسرائیل نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ پُرانے وقتوں میں اُس
شہر کا نام لیس تھا۔
۳۰ دان کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے شہر میں مورتیوں کی جگہ
بنائی اُنہوں نے جیرسوم کے بیٹے یونتن کو اُن کا کاہن بنایا۔ جیرسوم
موسیٰ کا بیٹا تھا۔ یونتن اور اُس کے بیٹے دان کے خاندانی گروہ اُسوقت تک
کاہن رہے جب تک اسرائیل کے لوگوں کو قیدی بنا کر بابل نہیں لے جا
یا گیا۔ ۳۱ دان کے لوگوں نے اُن مورتیوں کی پرستش کی جنہیں میکاہ
نے بنایا تھا۔ وہ پورے وقت اُن مورتیوں کی عبادت کرتے رہے جب
تک سیلا میں خدا کا گھر رہا۔

لاوی آدمی اور اُس کی خادمہ عورت

۱۹ اُن دنوں اِسرائیل کے لوگوں کا کوئی بادشاہ نہیں تھا۔
ایک لاوی خاندانی گروہ کا آدمی افرائیم کے پہاڑی ملک

کے بہت دور کے علاقہ میں رہتا تھا۔ اُس آدمی نے ایک عورت کو اپنی
داشتہ بنا رکھا تھا۔ یہوداہ کے بیت اللحم شہر کی رہنے والی تھی۔ ۲ لیکن اسکی
داشتہ اس سے بے وفا ہو گئی تھی۔ وہ یہوداہ کے شہر بیت اللحم میں اپنے
باپ کے گھر چلی گئی۔ وہ وہاں چار مہینے رہی۔ ۳ تب اُس کا شوہر اُس کے
پاس گیا وہ اُس سے محبّت سے بات کرنا چاہتا تھا تاکہ وہ اُس کے پاس لوٹ
جائے۔ وہ اپنے ساتھ اپنے نوکر اور دو گدھوں کو لے گیا۔ لاوی نسل کا آدمی
اُس عورت کے باپ کے گھر آیا اُس کے باپ نے لاوی نسل کے آدمی کو
دیکھا اور اُس کا استقبال کرنے کے لئے خُوشی سے باہر آیا۔ ۴ عورت کا
باپ اُسے ٹھہرنے کے لئے مدعو کیا اس لئے لاوی تین دن ٹھہرا اُس نے
کھایا پیا اور وہ اپنے سُسر کے گھر سویا۔

۵ چوتھے دن بہت صبح وہ اُٹھا۔ جانے کی تیاری کر لیا۔ لیکن عورت
کے باپ نے اپنے داماد سے کہا، "پہلے تم کُچھ کھا لو تب تم جا سکتے ہو۔"
۶ لاوی خاندانی گروہ کا آدمی اور اُس کا سُسر ایک ساتھ کھانے اور پینے کے
لئے بیٹھے۔ اُس کے بعد عورت کے باپ نے اُس لاوی آدمی سے کہا،
"مہربانی کر کے ایک رات اور ٹھہرو، سُستاؤ اور خُوشیاں مناؤ۔" ۷ جب
لاوی آدمی بعد میں جانے کو تیّار ہوا تو اُس کے سُسر نے اُسے ایک رات اور
ٹھہرنے کے لئے زور دیا۔ اس لئے وہ ایک رات اور ٹھہر گیا۔

۸ لاوی مرد پانچویں دن جانے کے لئے صبح سویرے اُٹھا تو اُس جوان
لڑکی کے باپ نے کہا، "پہلے کُچھ کھا پی لو پھر آرام کرو اور دوپہر تک رک
جاؤ۔" دونوں نے پھر سے ایک ساتھ کھانا کھایا۔

۹ تب لاوی نسل کا آدمی اُس کی داشتہ اور اُس کا نوکر چلنے کے لئے
اُٹھے لیکن عورت کے باپ اُس کے سُسر نے کہا، "تقریباً اندھیرا ہو گیا
ہے دن تقریباً گذر چُکا ہے رات یہاں گذارو اور خوشیاں مناؤ۔ کل بہت
صبح تُم اُٹھ سکتے ہو اور اپنا راستہ لے سکتے ہو۔"

۱۰ لیکن لاوی نسل کا آدمی ایک اور رات وہاں نہیں ٹھہرنا چاہتا تھا۔
اُس نے اپنے کاٹھی والے دو گدھوں اور اپنی داشتہ کو لیا وہ یبوس شہر تک
گیا۔ (یبوس یروشلم ہی کا دُوسرا نام ہے)۔ ۱۱ دن تقریباً چھپ گیا وہ
یبوسی شہر کے نزدیک تھے۔ اس لئے نوکر نے اپنے آقا لاوی سے کہا، "ہم
لوگ اُس شہر میں ٹھہر جائیں یہ یبوسی لوگوں کا شہر ہے ہم لوگ یہاں رات
گذاریں۔"

۱۲ لیکن اُس کے آقا لاوی نے کہا، "نہیں! ہم لوگ اجنبی شہر میں
نہیں ٹھہریں گے۔ وہ لوگ اسرائیل کے لوگوں میں سے نہیں ہیں ہمیں
جبعہ جانے دو۔" ۱۳ لاوی خاندانی گروہ کے آدمی نے کہا آگے بڑھو ہم لوگ
جِبعہ یا رامہ تک پہونچنے کی کوشش کریں ہم اُن شہروں میں سے کسی ایک
میں رات گذار سکتے ہیں۔"

۱۴ اس لئے لاوی اور اُس کے ساتھ کے لوگ آگے بڑھے جب جِبعہ
شہر کے قریب آئے تو سورج غروب ہو رہا تھا۔ جبعہ بنیمین کے خاندانی
گروہ کی ریاست میں ہے۔ ۱۵ تب وہ لوگ رات ٹھہرنے کے لئے جبعہ
گئے۔ وہ لوگ شہر میں گئے اور شہر کے چوراہے میں بیٹھ گئے۔ لیکن کسی
نے اُنہیں رات گذارنے کے لئے اپنے گھر مدعو نہیں کیا۔

۱۶ تب ایسا ہوا کہ شام کو ایک بوڑھا آدمی کھیتوں سے شہر میں آیا
اُسکا گھر افرائیم کی پہاڑی ملک میں تھا لیکن وہ شہر جبعہ میں رہتا تھا۔ (جبعہ
کے آدمی بنیمین کے خاندانی گروہ کے تھے)۔ ۱۷ بوڑھے آدمی نے
مسافروں کو (لاوی آدمی کو) شہر کے چوراہے پر بیٹھا ہوا دیکھا اس نے
پوچھا، "تُم کہاں جا رہے ہو؟ تُم کہاں سے آئے ہو؟"

۱۸ لاوی آدمی نے جواب دیا، "ہم یہوداہ کے بیت اللحم سے سفر
کر رہے ہیں ہم گھر جا رہے ہیں۔ میں افرائیم کے پہاڑی ملک کا ہوں میں
یہوداہ کے بیت اللحم کو گیا تھا اور اب میں اپنے گھر کو جانے والے
اپنے راستہ پر ہوں۔ تاہم آج رات کسی نے بھی مجھے اپنے گھر مدعو نہیں کیا۔
۱۹ ہم لوگوں کے پاس اپنے جانوروں کا چارا ہے اور اپنے لئے روٹی
اور مئے بھی ہے۔ ہم لوگوں میں سے میری عورت اور یہ نوکر ہے ہمیں
کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔"

۲۰ بوڑھے نے کہا، "تُمہارا استقبال ہے تُم میرے پاس ٹھہرو۔
تُمہیں ضرورت کی سب چیزیں میں دوں گا۔ تُم شہر کے چوراہے پر رات
گذارنے کی کوشش مت کرنا۔" ۲۱ تب بوڑھے نے لاوی آدمی اور اُسکے
لوگوں کو اپنے گھر لے گیا۔ اُس نے گدھوں کو چارا دیا اُنہوں نے اپنے پیر
دھوئے پھر اُس نے اُن کو کُچھ کھانے کو اور پینے کو مئے دیا۔

۲۲ جب لاوی نسل کا آدمی اور اُس کے ساتھ کے لوگ مزے لے
رہے تھے اُسی وقت شہر کے کُچھ لوگوں نے اُس گھر کو گھیر لیا۔ وہ بہت
بُرے آدمی تھے وہ زور سے دروازہ پیٹنے لگے وہ اُس بوڑھے آدمی سے جس کا
گھر تھا پکار کر بولے، "اُس آدمی کو اپنے گھر سے باہر کرو ہم اُس کے ساتھ
جنسی تعلق کرنا چاہتے ہیں۔"

۲۳ بوڑھا آدمی باہر گیا اور اُن بُرے آدمیوں سے کہا وہ بولا، "نہیں،
میرے بھائیو! ایسا بُرا کام نہ کرو اسلئے کہ یہ آدمی میرے گھر میں مہمان
بنکر آیا ایسا بھیانک گناہ نہ کرو۔ ۲۴ دیکھو یہاں میری بیٹی ہے جس نے
کبھی کسی سے جنسی تعلق قائم نہیں کیا ہے اور اسکی داشتہ بھی اسکے ساتھ
ہے۔ میں انہیں تمہارے لئے لاؤنگا۔ تم جو چاہو اس کے ساتھ کرو لیکن اُس
آدمی کے ساتھ اتنا بھیانک گناہ نہ کرو۔"

۲۵ لیکن اُن بُرے آدمیوں نے بوڑھے آدمی کی بات نہ سُنی اس لئے
لاوی آدمی نے اپنی داشتہ کو لیا اور اُس کو اُن بدکار لوگوں کے سامنے کیا۔

اُن بدکاروں نے اُس کے ساتھ پوری رات زنا کیا پھر سویرے اُسے جانے
دیا۔ ۲۶ سویرے عورت گھر کو واپس آئی جہاں اُس کا آقا ٹھہرا ہوا تھا۔ وہ
گھر کے سامنے دروازے پر گر گئی وہ اُس وقت تک پڑی رہی جب تک پُورا
دن نہ نکلا۔

۲۷ لاوی آدمی دوسرے دن صبح سویرے اُٹھا اُس نے گھر کا دروازہ
کھولا وہ اپنے راستے جانے کے لئے باہر نکلا لیکن وہاں اس کی داشتہ گھر کی
چوکھٹ پر پڑی تھی۔ اُس کے ہاتھ دروازہ کی چوکھٹ پر تھے۔ ۲۸ تب
لاوی نے اُس سے کہا، "اُٹھو ہم لوگ چلیں۔" لیکن اُس نے کوئی جواب
نہیں دیا۔

تب اس نے اُسے اپنے گدھے پر رکھا اور گھر گیا۔ ۲۹ جب لاوی اپنا
گھر آیا تب اُس نے ایک چھُری نکالی اور اپنی داشتہ کو ۱۲ ٹکڑوں میں کاٹا
تب اُس نے عورت کے اُن ۱۲ حصّوں کو اُن سب دُشمنوں میں بھیجا
جہاں اِسرائیل کے لوگ رہتے تھے۔ ۳۰ جس نے یہ دیکھا اُن سب نے
کہا، "ایسا کبھی نہیں ہوا تھا جب سے کہ اسرائیل کے لوگ مصر سے آئے
جب سے اب تک ایسا کبھی نہیں ہوا۔ طئے کرو کہ کیا کرنا ہے اور ہمیں
بتاؤ؟"

اِسرائیل اور بنیمین کے مابین جنگ

۲۰ اسرائیل کے تمام لوگ ایک ساتھ شامل ہوئے۔ دان سے
بیر سبع تک کے لوگ خداوند کے سامنے مصفاہ شہر میں جمع
ہوئے۔ تمام اسرائیلی ملک میں آئے۔ یہاں تک جلعاد خطّہ کے تمام
اِسرائیلی لوگ بھی وہاں تھے۔ ۲ اِسرائیل کے خاندانی گروہ کے تمام
قائدین بھی وہاں تھے۔ وہ خدا کے تمام لوگوں کی مجلس میں اپنی اپنی
جگہوں پر بیٹھے تھے۔ وہاں ۴۰۰،۰۰۰ سپاہی بھی اپنی تلواروں کے ساتھ
تھے۔ ۳ بنیمین کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے سُنا کہ اِسرائیل کے لوگ
مصفاہ شہر میں پہونچے ہیں اِسرائیل کے لوگوں نے کہا، "یہ بتاؤ کہ یہ
گناہ کیسے ہوا۔"

۴ جس عورت کا قتل ہوا تھا اُس کے شوہر لاوی نے کہا، "میری داشتہ
اور میں بنیمین کی خطّہ میں جبعہ شہر میں پہونچے ہم لوگوں نے وہاں رات
گذاری۔ ۵ لیکن رات کو جبعہ شہر کے قائدین اُس گھر پر آئے جس میں میں
ٹھہرا تھا اُنہوں نے گھر کو گھیر لیا۔ اور وہ مجھے مار ڈالنا چاہا۔ اُنہوں نے
میری داشتہ کے ساتھ زنا کیا اور وہ مر گئی۔ ۶ اس لئے میں اپنی داشتہ کو لے
گیا اور اُس کے ٹکڑے کر ڈالے تب میں نے ہر ایک ٹکڑا اسرائیل کے ہر
ایک خاندانی گروہ کو بھیجا میں نے بارہ ٹکڑے اُن ریاستوں کو بھیجے جنہیں
ہم نے پایا۔ میں نے یہ اس لئے کیا کہ بنیمین کے خاندانی گروہ کے لوگوں
نے اسرائیل کے ملک میں یہ ظلم اور یہ بھیانک کام کیا ہے۔ ۷ اب
اِسرائیل کے تمام لوگ آپ کہیں۔ آپ اپنا انصاف دیں کہ ہمیں کیا کرنا
چاہئے؟"

۸ تب سبھی لوگ ایک ساتھ اُٹھ کھڑے ہوئے۔ انلوگوں نے حالات
پر آپس میں گفتگو کیا اور فیصلہ کیا کہ کوئی گھر نہیں جائے گا۔ ۹ ہم لوگ
جبعہ شہر کے ساتھ یہ کریں گے ہم قرعہ ڈالیں گے جس سے خدا بتائے گا کہ
ہم لوگ اُن لوگوں کے ساتھ کیا کریں۔ ۱۰ ہم لوگ اسرائیل کے تمام
خاندانوں کے ہر ایک سو میں سے ۱۰ آدمی چُنیں گے۔ اور ہم لوگ ایک
ہزار میں سے ایک سو آدمی چُنیں گے ہم لوگ ہر دس ہزار میں سے ہزار
چُنیں گے جن لوگوں کو ہم چُن لیں گے۔ وہ فوج کے لئے چیزیں مہیّا
کریں گے پھر فوج شہر جبعہ کو جائے گی جو بنیمین کے علاقہ میں ہے۔ فوج
اُن لوگوں کو سزا دے گی جنہوں نے اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ
بھیانک چیزیں کی ہیں۔

۱۱ اس لئے اِسرائیل کے تمام لوگ جبعہ شہر میں یکجا ہوئے وہ سب
اُس بات سے متّفق تھے جو وہ کر رہے تھے۔ ۱۲ اِسرائیل کے خاندانی
گروہ نے ایک پیغام کے ساتھ لوگوں کو بنیمین کے خاندانی گروہ کے پاس
بھیجا پیغام یہ تھا: "اُس گناہ کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو تُمہارے کُچھ
لوگوں نے کیا ہے؟ ۱۳ جو ہوا اس کی روشنی میں اُن جبعہ کے گنہگار
آدمیوں کو ہمارے پاس بھیجو۔ اُن لوگوں کو ہمیں دو تا کہ ہم اُنہیں جان
سے مار سکیں۔ ہمیں اِسرائیل کے لوگوں کے بیچ سے بُرائی کو
ہٹانا چاہئے۔"

لیکن بنیمین کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے اپنے رشتہ دار اسرائیل
کے لوگوں کے قاصدوں کی ایک نہ سُنی۔ ۱۴ بنیمین کے خاندانی گروہ
کے لوگوں نے اپنے شہروں کو چھوڑا اور وہ جبعہ شہر میں پہونچے۔ وہ جبعہ
میں اسرائیل کے دُوسرے خاندانی گروہ کے خلاف لڑنے گئے۔
۱۵ بنیمین کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے ۲۶۰۰۰ فوجوں کو جمع
کیا۔ وہ تمام فوجی جنگ کے لئے تربیت یافتہ تھے وہ ۷۰۰ تربیت یافتہ
فوجی شہر جبعہ کے بھی تھے۔ ۱۶ وہاں ۷۰۰ فوجی اور بھی تربیت یافتہ
تھے جو بائیں ہاتھ سے لڑنے میں تربیت یافتہ تھے۔ اُن میں ہر ایک غلیل
استعمال کرتا تھا وہ تمام ایک بال پر بھی پتّھر مار سکتے تھے اور نشانہ نہیں
چُوکتا تھا۔

۱۷ اسرائیل کے خاندانی گروہ نے ۴۰۰،۰۰۰ آدمیوں کو جمع
کیا۔ یہ سب سپاہی بنیمین خاندانی گروہ کے علاوہ تھے۔ ان ۴۰۰،۰۰۰
آدمیوں کے پاس تلواریں تھیں ہر ایک تربیت یافتہ سپاہی تھا۔
۱۸ اِسرائیل کے لوگ شہر بیت ایل تک گئے۔ بیت ایل میں اُنہوں

نے خدا سے پوچھا کہ کونسا خاندانی گروہ بنیمین کے خاندانی گروہ پر حملہ
کرے گا؟
خداوند نے جواب دیا، "یہوداہ کا خاندانی گروہ پہلے جائے گا۔"
۱۹ اگلی صبح اِسرائیل کے لوگ اُٹھے اُنہوں نے جِبعہ کے قریب
خیمہ ڈالا۔ **۲۰** تب اسرائیل کی فوج بنیمین کی فوج کے خلاف جنگ
کے لئے نکل پڑی۔ وہ لوگ انلوگوں کے خلاف جبعہ میں لڑائی کے لئے صف
آراہوئے۔ **۲۱** تب بنیمین کی فوج جِبعہ شہر کے باہر نکلی اُس دن کی
لڑائی میں اُنہوں نے اِسرائیل کی فوج کے ۲۲۰۰۰ ہزار سپاہیوں کو مار
ڈالا۔
۲۲-۲۳ اسرائیل کے لوگ خداوند کے سامنے گئے وہ شام تک رو
کر چِلّاتے رہے۔ اُنہوں نے خداوند سے پوچھا، "کیا ہملوگوں کو بنیمین کے
آدمیوں کے خلاف پھر لڑنا چاہئے؟" وہ لوگ ہمارے رشتہ دار ہیں۔
خداوند نے جواب دیا، "جاؤ اور اُن کے خِلاف لڑو۔" اسرائیل کے
لوگوں نے ایک دُوسرے کی ہمّت بڑھائی اس لئے وہ پہلے دن کی طرح پھر
لڑنے گئے۔
۲۴ تب اِسرائیل کی فوج بنیمین کی فوج کے پاس آئی یہ جنگ کا
دُوسرا دن تھا۔ **۲۵** بنیمین کی فوج دُوسرے دن اسرائیل کی فوج پر حملہ
کرنے کے لئے جبعہ شہر سے باہر آئی اُس دن بنیمین کی فوج نے اسرائیل
کے اور ۱۸ ہزار سپاہیوں کو مار ڈالا جو مارے گئے تھے وہ سب اسرائیل کی
فوج کے تربیت یافتہ سپاہی تھے۔
۲۶ تب اِسرائیل کے تمام لوگ بیت ایل شہر تک گئے۔ اُس جگہ
پر وہ بیٹھے اور خداوند کو رو کر پکارا اُنہوں نے سارا دن شام تک کُچھ نہیں
کھایا وہ جلی قربانی اور اجناس کے نذرانے کی قربانی بھی خداوند کے لئے
لائے۔ **۲۷** اِسرائیل کے لوگوں نے خداوند سے رجوع کیا (اُن دنوں خدا
کے معاہدہ کا صندوق بیت ایل میں تھا۔) **۲۸** فنیحاس نامی ایک کاہن تھا
جو معاہدہ کے صندوق کے سامنے خدمت کرتا تھا۔ (فنیحاس الیعزر نامی آدمی
کا بیٹا تھا۔ الیعزر ہارون کا بیٹا تھا) اِسرائیل کے لوگوں نے پوچھا، "کیا
ہمیں بنیمین کے لوگوں کے خلاف پھر لڑنے جانا چاہئے؟ وہ لوگ ہمارے
رشتہ دار ہیں یا ہم جنگ کرنا بند کردیں؟"
خداوند نے جواب دیا، "جاؤ اور لڑو! کل میں اُنہیں شکست دینے میں
تُمہاری مدد کروں گا۔"
۲۹ تب اِسرائیل کے لوگوں نے جِبعہ شہر کے چاروں طرف اپنے
آدمیوں کو چھپا دیا۔ **۳۰** اسرائیل کی فوج تیسرے دن جِبعہ شہر کے
خِلاف جنگ لڑنے گئی۔ اُنہوں نے جیسا پہلے کیا تھا ویسا ہی وہ لڑائی
کے لئے صف آراہوئے۔ **۳۱** بنیمین کی فوج اِسرائیل کی فوج سے جنگ
کرنے کے لئے جِبعہ شہر کے باہر نکل آئی۔ اِسرائیل کی فوج پیچھے ہٹی اور
اُس نے بنیمین کی فوج کو پیچھا کرنے دیا۔ اِس طرح بنیمین کی فوج کو شہر
کو بہت پیچھے چھوڑدینے کے لئے دھوکہ دیا۔
بنیمین کی فوج نے اِسرائیل کی فوج کے کُچھ لوگوں کو ویسے ہی مارنا
شروع کیا جیسا اُنہوں نے پہلے مارا تھا۔ اسرائیل کے تقریباً ۳۰ آدمی
مارے گئے۔ اُن میں سے کُچھ لوگ میدانوں میں مارے گئے تھے۔ اُن میں
سے کُچھ آدمی سڑکوں پر مارے گئے تھے۔ ایک سڑک بیت ایل کو جاتی تھی
دُوسری سڑک جِبعہ کو جاتی تھی۔ **۳۲** بنیمین کے لوگوں نے کہا، "ہم
پہلے کی طرح جیت رہے ہیں۔"
اُسی وقت اسرائیل کے لوگ پیچھے بھاگ رہے تھے۔ لیکن یہ ایک چال
تھی۔ وہ بنیمین کے لوگوں کو باہر سڑکوں پر لانا چاہتے تھے۔
۳۳ اسرائیل کی فوج کے تمام آدمی اپنی جگہوں سے بڑھے اور بعل تمر جگہ
پر لڑائی کے لئے صف آرائی کیا۔ تب جو لوگ جبعہ شہر کی طرف چھپے تھے۔
وہ اپنے چھپنے کی جگہوں سے جِبعہ کے مغرب کو دوڑے۔ **۳۴** اسرائیل
کے پُورے تربیت یافتہ ۱۰،۰۰۰ فوجوں نے جِبعہ شہر پر حملہ کیا۔
جنگ بڑی گھمسان کی تھی۔ لیکن بنیمین کی فوج نہیں جانتی تھی کہ اُن کے
ساتھ کون سی بھیانک آفت ہونے جارہی تھی؟
۳۵ خداوند نے اِسرائیل کی فوج کو استعمال کیا اور بنیمین کی فوج
کو شکست دی۔ اُس دن اِسرائیل کی فوج نے بنیمین کے ۲۵۱۰۰
فوجوں کو مار ڈالا وہ تمام فوجی جنگ کے لئے تربیت یافتہ تھے۔ **۳۶** اس
طرح بنیمین کے لوگوں نے دیکھا کہ وہ شکست کھا گئے۔
اِسرائیل کی فوج پیچھے ہٹے کیوں کہ وہ اپنے آدمیوں پر بھروسہ کیا کہ وہ
جبعہ کے نزدیک چھپ کر جبعہ کے لوگوں پر اچانک حملہ کریگا۔ **۳۷** جو
آدمی جبعہ کے چاروں طرف چھپے تھے وہ اچانک جِبعہ شہر پر حملہ کیا اور اُنہوں
نے اپنی تلواروں سے شہر کے ہر ایک فرد کو مار ڈالا۔ **۳۸** اسرائیلی فوجی
دستہ اور چھپ کر گھات لگانے والے دستے کے درمیان یہ منصوبہ بنایا گیا تھا
کہ چھپ کر گھات لگانے والا دستہ شہر سے دھوئیں کا بڑا بادل اُڑائے گا۔
۳۹-۴۱ اس لئے جنگ کے دوران اسرائیل کی فوج پیچھے مُڑی اور
بنیمین کی فوج نے اِسرائیل کی فوج کے سپاہیوں کو مارنا شروع کیا اُنہوں
نے کم وبیش تیس سپاہیوں کو مارا۔ وہ لوگ سوچا پہلے جنگ کی طرح
ہملوگوں نے انہیں پوری طرح سے ہرا دیا ہے۔ لیکن اُسی وقت دھوئیں کا
بڑا بادل شہر سے اُٹھنا شروع ہوا بنیمین کے فوجی مُڑے اور دھوئیں کو
دیکھا۔ پُورا شہر آگ کی لپیٹوں میں تھا۔ اسرائیل کی فوج دوڑنا بند کردیا۔ وہ
لوگ مُڑے اور لڑنا شروع کردیئے۔ بنیمین کے لوگ ڈر گئے تھے۔ اب وہ
سمجھ گئے تھے کہ اُن کے ساتھ ایک بھیانک آفت ہوچکی تھی۔

۴۲ اس لئے بنیمین کی فوج اسرائیل کی فوج کے سامنے سے بھاگ
کھڑی ہوئی ہے وہ ریگستان کی طرف بھاگے لیکن وہ جنگ سے بچ نہ سکے
اسرائیل کے جو سپاہی شہر سے باہر آئے وہ بھی ان میں سے کچھ کو مار ڈالا۔
۴۳ اسرائیل کے لوگوں نے بنیمین کے لوگوں کو گھیر لیا۔ اور اُنہوں
نے ان لوگوں کا پیچھا کیا۔ وہ لوگ اُنہیں آرام نہیں کرنے دیا۔ اُنہوں نے
اُنہیں جبعہ شہر کے مشرق کے علاقہ میں مارڈالا۔ ۴۴ اُسی طرح
۱۸۰۰۰ بہادر اور طاقتور بنیمین کی فوج کے سپاہی مارے گئے۔
۴۵ بنیمین کی فوج مُڑی اور ریگستان کی طرف بھاگی وہ رِمّون کی چٹان
نامی جگہ پر بھاگ کر گئے لیکن اسرائیل کی فوج نے سڑک کے سہارے
بنیمین کی فوج کے ۵۰۰۰ فوجوں کو مار ڈالا۔ وہ بنیمین کے لوگوں کا
پیچھا کرتے رہے۔ اُنہوں نے اُن کا پیچھا جدوم نامی جگہ تک کیا۔ اسرائیل
کی فوج نے اُس جگہ پر بنیمین کی فوج کے ۲۰۰۰ اور فوجوں کو مار ڈالا۔
۴۶ اُس دن بنیمین کی فوج کے ۲۵۰۰۰ فوجی مارے گئے۔ وہ
سبھی تربیت یافتہ سپاہی تھے۔ بنیمین کے وہ لوگ بہادر جنگجو تھے۔
۴۷ لیکن بنیمین کے ۶۰۰ آدمی مُڑے اور ریگستان میں بھاگ گئے وہ
رِمّون کی چٹان نامی جگہ پر گئے وہ وہاں چار مہینے تک ٹھہرے رہے۔
۴۸ اسرائیل کے لوگ بنیمین کی ریاست میں واپس گئے۔ جن شہروں
میں وہ پہونچے اُن شہروں کے آدمیوں کو اُنہوں نے مار ڈالا وہ جو کُچھ پا سکے
تھے اُسے تباہ کر دیا وہ جس شہر میں گئے اُسے جلا ڈالا۔

بنیمین کے لوگوں کے لئے بیویاں حاصل کرنا

۲۱ مِصفاہ میں اسرائیل کے لوگوں نے وعدہ کیا اُن کا وعدہ
یہ تھا: "ہم لوگوں میں سے کوئی اپنی بیٹی کو بنیمین کے
خاندانی گروہ کے کسی آدمی سے شادی کرنے نہیں دیگا۔"
۲ اسرائیل کے لوگ بیت ایل شہر کو گئے اور خدا کے سامنے شام تک
بیٹھے اور زارو قطار روئے۔ ۳ اُنہوں نے خدا سے کہا، "خداوند تو اسرائیل
کے لوگوں کا خدا ہے پھر یہ ہملوگوں کے ساتھ کیوں ہوا؟ اسرائیل کے
خاندانی گروہوں میں سے ایک خاندانی گروہ کیوں غائب ہو گیا۔"
۴ اگلے دن سویرے اسرائیل کے لوگوں نے ایک قربان گاہ بنائی
اُنہوں نے اُس قربان گاہ پر خدا کو قربانی اور اجناس کی قربانی چڑھائی۔
۵ تب اسرائیل کے لوگوں نے کہا، "کیا اسرائیل کا کوئی ایسا خاندانی
گروہ ہے جو خداوند کے سامنے ہم لوگوں کے ساتھ ملنے نہیں آیا ہے؟"
اُنہوں نے یہ سوال اس لئے پوچھا کہ اُنہوں نے گمبھیر (سنگین) وعدہ کیا
تھا۔ اُنہوں نے وعدہ کیا تھا کہ جو کوئی مِصفاہ میں دُوسرے خاندانی گروہ کے
ساتھ نہیں آئے گا۔ مار ڈالا جائے گا۔
۶ اسرائیل کے لوگ اپنے رشتہ داروں بنیمین کے خاندانی گروہ
کے لوگوں کے لئے بہت رنجیدہ تھے۔ اُنہوں نے کہا، "آج اسرائیل کے
لوگوں سے ایک خاندانی گروہ کٹ گیا ہے۔ ۷ ہم لوگوں نے خداوند کے
سامنے وعدہ کیا تھا کہ ہم اپنی بیٹیوں کو بنیمین خاندان کے کسی آدمی سے
شادی کرنے نہیں دینگے۔ ہم لوگ کیا کر سکتے ہیں تاکہ بنیمین کے گروہ کے
باقی آدمیوں کو بیوی حاصل ہو۔"
۸ تب اسرائیل کے لوگوں نے پوچھا، "اسرائیل کے خاندانی
گروہوں میں سے کون مِصفاہ میں یہاں نہیں آیا ہے؟ ہم لوگ خداوند کے
سامنے ایک ساتھ آئے ہیں۔ لیکن ایک خاندانی گروہ یہاں نہیں ہے۔"
تب اُنہیں پتہ لگا کہ اسرائیل کے دُوسرے لوگوں کے ساتھ یبیس جلعاد
شہر کا کوئی آدمی وہاں نہیں تھا۔ ۹ اسرائیل کے لوگوں نے یہ جاننے کے
لئے کہ وہاں کون تھا اور کون نہیں تھا ہر ایک کو گنا۔ اُنہوں نے دیکھا کہ
یبیس جلعاد کا وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔ ۱۰ اِس لئے اسرائیل کے لوگوں
نے اپنے ۱۲،۰۰۰ سب سے بہادر سپاہیوں کو یبیس جلعاد شہر کو
بھیجا۔ اُنہوں نے اُن فوجوں سے کہا، "جاؤ اور یبیس جلعاد لوگوں کو
عورتوں اور بچّوں سمیت اپنی تلوار کے گھاٹ اُتار دو۔ ۱۱ تُمہیں یہ ضرور
کرنا ہوگا۔ یبیس جلعاد میں ہر ایک مرد کو مار ڈالو۔ اُس عورت کو بھی مار ڈالو
جو ایک مرد کے ساتھ رہ چکی ہو۔ لیکن اُس عورت کو نہ مارو جس نے کسی مرد
کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کیا ہے۔" فوجوں نے یہی کیا۔ ۱۲ اُن
۱۲،۰۰۰ سپاہیوں نے یبیس جلعاد میں ۴۰۰ ایسی عورتوں کو پایا
جنہوں نے کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کیا تھا۔ سپاہی اُن عورتوں کو
کنعان کے سیلا کے خیمہ میں لے گئے۔
۱۳ تب اسرائیل کے لوگوں نے بنیمین کے لوگوں کے پاس
ایک پیغام بھیجا۔ اُنہوں نے بنیمین کے لوگوں کے ساتھ پُر امن رہنے کی
پیشکش کی۔ بنیمین کے لوگ رِمّون چٹان نامی جگہ پر تھے۔ ۱۴ اس لئے
بنیمین کے آدمی اسرائیل واپس آئے۔ اسرائیل کے لوگوں نے اُنہیں
یبیس جلعاد کی عورتیں دیں جنکو اُنہوں نے مار نہیں ڈالا تھا۔ لیکن بنیمین
کے آدمیوں کے لئے عورتیں کافی نہیں تھیں۔
۱۵ اسرائیل کے لوگوں نے دُکھ محسوس کیا۔ بنیمین کے آدمیوں
کے لئے وہ اُن کے لئے دُکھی تھے کیوں کہ خداوند نے اُنہیں علٰحدہ کیا تھا۔
اسرائیل کے دُوسرے خاندانی گروہ سے۔ ۱۶ اسرائیل کے لوگوں کے
بزرگوں نے کہا، "ہملوگ بنیمین کے بچے ہوئے آدمیوں کے لئے بیوی
کیسے پا سکتے ہیں۔ اسلئے کہ بنیمین خاندانی گروہ کے سبھی عورتوں کو مار دیا
گیا ہے۔ ۱۷ بنیمین کے لوگ جو کہ اب تک زندہ بچ گئے تھے انکو بچّے کی
ضرورت ہے۔ یہ اس لئے کرنا ہوگا کہ اسرائیل کا ایک خاندانی گروہ تباہ نہ

ہو۔ **۱۸** لیکن ہم لوگ اپنی بیٹیوں کو بنیمین کے لوگوں کے ساتھ شادی
کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے ہملوگوں نے یہ وعدہ کیا ہے۔ کوئی آدمی
جو بنیمین کے آدمی کو بیوی دے گا بددُعا ہوگی۔ **۱۹** ہم لوگوں کے
سامنے ایک ترکیب ہے یہ سیلا شہر میں خداوند کے تقریب کا وقت ہے یہ
تقریب یہاں ہر سال منائی جاتی ہے۔" (سیلا شہر بیت ایل شہر کے شُمال
میں ہے اور اُس سڑک کے مشرق میں ہے جو بیت ایل سے سِکم کو جاتی
ہے اور یہ لُبونہ شہر کے جنوب میں بھی ہے۔)

۲۰ اس لئے بزرگوں نے بنیمین لوگوں کو اپنا خیال بتایا۔ اُنہوں
نے کہا، "جاؤ اور انگور کے بیلوں کے کھیتوں میں چھپ جاؤ۔ **۲۱** تم
ہوشیاری سے نگاہ رکھّو جب سیلا کی نوجوان لڑکیاں ناچ میں حصّہ لینے کے
لئے باہر آئیں تو تم انگور کے کھیتوں سے باہر آؤ۔ تم میں سے ہر
ایک،ایک نوجوان عورت کو سیلا شہر سے بنیمین کے سرزمین کو لے جاؤ
اور اُس کے ساتھ شادی کرلو۔ **۲۲** اُن نوجوان عورتوں کے باپ اور بھائی
ہم لوگوں کے پاس آئیں گے اور شکایت کریں گے۔ لیکن ہم لوگ
اُنہیں اُس طرح جواب دیں گے: بنیمین کے لوگوں پر مہربانی کرو وہ اپنے
لئے بیویاں اس لئے نہیں پا رہے ہیں کہ وہ لوگ تُم سے لڑے اور وہ اس
طرح سے عورتوں کو لے گئے ہیں۔ تُم نے اپنے خدا کے سامنے کئے گئے
وعدہ کو نہیں توڑا تُم نے وعدہ کیا تھا کہ تُم اُنہیں عورتیں نہیں دوگے۔
تُم نے بنیمین کے لوگوں کو عورتیں نہیں دیں لیکن اُنہوں نے تُم سے
عورتیں لے لیں۔ اس لئے تُم نے وعدہ کو نہیں توڑا۔"

۲۳ اس لئے بنیمین کے خاندانی گروہ کے آدمیوں نے وہی کیا۔ جب
جوان عورتیں ناچ رہی تھیں تو ہر ایک آدمی نے اُن میں سے ایک ایک کو
پکڑ لیا وہ اُن عورتوں کو دور لے گئے اور اُن کے ساتھ شادی کی۔ وہ اپنے
علاقہ میں لوٹ آئے۔ انلوگوں نے دوبارہ شہروں کو بنایا اور وہ اُن شہروں
میں رہنے لگے۔ **۲۴** تب اسرائیل کے لوگ گھروں کو گئے۔ وہ اپنی
ریاست اور خاندانی گروہ کو گئے۔

۲۵ اُن دنوں اسرائیل کے لوگوں کا کوئی بادشاہ نہیں تھا ہر ایک آدمی
وہی کرتا تھا جسے وہ صحیح سمجھتا تھا۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html